ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.130 , Monday 17 November, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۳۰)، بروز پیر، ۱۷/ نومبر، ۲۰۲۵ء، ۲۵/ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

غزہ میں طبی انخلا میں رکاوٹ کے باعث 900 مریض زندگی کی بازی ہار گئے: عالمی ادارہ صحت ص:02

نمازیوں کو روکنے کیلئے صیہونی افواج نے لگا دیا کرفیو

یہودیوں کی جشن سیر اڈے کے موقع پر تاریخی ابراہیمی مسجد کو غیر قانونی آبادکاروں کیلئے کھول دیا

یروشلم، (ایجنسیاں): اسرائیلی فورسز نے حبرون کے قدیمی شہر میں کرفیو نافذ کر دیا اور تاریخی ابراہیمی مسجد کو مسلم عبادت گزاروں کے لیے بند کر دیا ہے تاکہ غیر قانونی آبادکار یہودی تعطیلات منا سکیں۔ مقامی سرگرم کارکنوں کے مطابق اسرائیلی فورسز نے جمعہ کی صبح سے قدیمی شہر کے مختلف محلے میں کرفیو نافذ کر رکھا ہے، جس کی وجہ سے فلسطینی شہریوں کو اپنے گھروں تک رسائی حاصل نہیں ہو سکی۔ کرفیو کی وجہ سے کئی فلسطینی شہری اپنے گھروں تک واپس نہیں جا سکے اور انہیں حبرون میں رشتہ داروں کے یہاں رات گزارنی پڑی۔ یہ کرفیو اسرائیل کی جانب سے ابراہیمی مسجد کے باقی حصے پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے اور اسے ایک عبادت گاہ میں تبدیل کرنے کی کوششوں کے دوران لگایا گیا ہے۔ یہودیوں کی جشن سیر اڈے کے موقع پر اسرائیل نے یہ اقدام اٹھایا ہے جو ہر سال حبرون میں تاریخی یہودی موجودگی کے بیانیے کو فروغ دینے کیلئے منایا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ تاریخی ابراہیمی مسجد 1994 میں تقسیم کی گئی تھی اسرائیل نے مسجد کے 63 فیصد حصے کو یہودی عبادات کے لیے مختص کر دیا تھا جبکہ صرف 37 فیصد حصہ مسلمانوں کے لیے برقرار رکھا۔ اسرائیل نے مسجد کو سالانہ 10 اسلامی تعطیلات کے دوران مکمل طور پر بند کرنے کا انتظام کیا ہے جبکہ مسلمانوں کو ان کی تعطیلات کے دوران مکمل رسائی نہیں دی گئی۔ 2023 کے اکتوبر میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے اسرائیل نے مسلمانوں کے لیے ان کے مذہبی مواقع پر مکمل رسائی کی یقین دہانی نہیں کی ہے۔ ابراہیمی مسجد حبرون کے قدیمی شہر میں واقع ہے جو اسرائیلی فوج کے مکمل کنٹرول میں ہے اور یہاں تقریباً 400 غیر قانونی آبادکار مقیم ہیں جن کی حفاظت کے لیے 1500 اسرائیلی فوجی موجود ہیں۔

ایک اسرائیلی کے بدلے 15 فلسطینیوں کی مسخ شدہ لاشیں ان کے پیاروں کو موصول

یروشلم، (ایجنسیاں) غزہ کی وزارتِ صحت نے تصدیق کی ہے کہ 73 سالہ اسرائیلی یرغمالی مینی گوڈارڈ کی باقیات کے بدلے آج مزید 15 فلسطینیوں کی لاشیں موصول ہوئی ہیں۔ عالمی خبر رساں

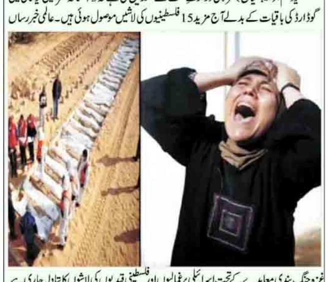

غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کی لاشوں کا تبادلہ جاری ہے

ادارے کے مطابق حماس نے 73 سالہ اسرائیلی یرغمالی کی باقیات جمعرات کو اسرائیل کے حوالے کی تھیں۔ جس کے بدلے میں اسرائیلی حکومت نے 15 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کی وزارتِ صحت کو ریڈ کراس کے ذریعے بھیجی ہیں۔ اس طرح غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیل سے بھیجی گئی فلسطینیوں کی لاشوں کی مجموعی تعداد 330 ہوگئی۔ جن میں سے صرف 97 کی شناخت کی جا سکی ہے کیوں کہ یہ لاشیں انتہائی بوسیدہ حالت میں اور تشدد زدہ ہونے کے باعث ناقابل شناخت ہیں۔ یاد رہے کہ جنگ بندی معاہدے کے تحت 10 اکتوبر سے اب تک اسرائیل کو 25 یرغمالیوں کی باقیات واپس مل چکی ہیں جبکہ مزید 3 لاشیں ابھی حماس کے قبضے میں ہیں۔ باقی ماندہ تین لاشوں کو بھی جنگ بندی معاہدے کے تحت جلد واپس کیا جائے گا تاہم ابھی اس کا وقت نہیں بتایا گیا۔ علاوہ ازیں حماس پہلے ہی 20 تمام زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو بھی اسرائیل کے حوالے کر چکا ہے۔ معاہدے کے تحت ہر ایک اسرائیلی یرغمالی یا اس کی باقیات کے بدلے اسرائیل 15 فلسطینیوں کی لاشیں واپس کرتا ہے۔

'ٹرمپ کی جارحیت اور آن لائن ٹرولز کا زہریلا رویہ میرے لیے حیران کن'

ریپبلکن کی خاتون رکن کانگریس مارجری ٹیلر گرین کا اختلافات کے بعد امریکی صدر پر دھمکیاں دینے کا الزام

واشنگٹن، (ایجنسی): ریپبلکن رکنِ کانگریس مارجری ٹیلر گرین نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ان کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیا ہے، کیونکہ ان کی جانب سے آن لائن کی گئی تنقید کے بعد انہیں دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق طویل عرصے تک ٹرمپ کی پرزور حمایت کے بعد حال ہی میں کئی معاملات پر ان سے اختلاف کرنے والی مارجری ٹیلر گرین نے کہا کہ نجی سیکیورٹی ادارے ان سے رابطہ کر کے ان کی حفاظت کے بارے میں خبردار کر رہے ہیں۔ انہوں نے ایک پوسٹ میں لکھا کہ سخت اور جارحانہ زبان کی وجہ سے انہیں پہلے بھی جان سے مارنے کی دھمکیاں مل چکی ہیں اور ایسے افراد سزا بھی پا چکے ہیں جو اسی قسم کی زبان سے اشتعال میں آئے تھے، اور اب یہی زبان امریکہ کے صدر کی طرف سے مجھ پر استعمال کی جا رہی ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر سخت حملہ کرتے ہوئے انہیں 'پاگل' اور 'چلاتی ہوئی دیوانی' قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ وہ ان کی کالز نہیں لیتے، بعد میں انہوں نے مزید پوسٹس میں انہیں 'کمزور رکنِ کانگریس'، 'غدار' اور ریپبلکن پارٹی کیلئے 'شرمندگی' قرار دیا۔ گرین نے جمعے کو پہلی ردعمل میں کہا کہ ٹرمپ ان کے بارے میں جھوٹ بول رہے ہیں اور دیگر ریپبلکن اراکین کو دباؤ میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں، کیونکہ اگلے ہفتے ایوانِ نمائندگان میں جیفری اپسٹین کے ریکارڈ جاری کرنے سے متعلق ووٹنگ ہونی ہے، جیفری اپسٹین ایک سزا یافتہ جنسی مجرم تھا اور 1990 اور 2000 کی دہائی میں ٹرمپ کا قریبی تھا، بعد میں دونوں کے تعلقات خراب ہوگئے تھے۔ ہفتے کو مارجری ٹیلر گرین نے کہا کہ اب انہیں کچھ حد تک اندازہ ہوا ہے کہ اپسٹین کے متاثرین کن خوف اور دباؤ سے گزرتے تھے۔ انہوں نے لکھا کہ 'ایک ریپبلکن ہونے کے ناتے، جو زیادہ تر معاملات میں ٹرمپ کے ایجنڈے کی حمایت کرتی ہوں، ان کی یہ جارحیت اور آن لائن ٹرولز کا زہریلا رویہ میرے لیے حیران کن ہے۔ اس ہفتے گرین ان چار ریپبلکن ارکان میں شامل تھیں جنہوں نے ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر اپسٹین سے متعلق محکمہ انصاف کا مکمل ریکارڈ جاری کرنے کیلئے ووٹنگ کرانے کی درخواست پر دستخط کیے۔ ٹرمپ نے اپسٹین کے معاملے کو ڈیموکریٹس کی جانب سے پھیلایا گیا ایک 'ڈھونگ' قرار دیا ہے۔ ٹرمپ کے حامیوں کا آن لائن ردعمل نئی بات نہیں، دائیں بازو کے سوشل میڈیا انفلوئنسرز اور میڈیا سے وابستہ قدامت پسند اکثر ٹرمپ کے بیانیے کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں اور ان کے ناقدین کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سے پہلے ٹرمپ نے مارجری ٹیلر گرین کی حمایت بھی واپس لے لی تھی اور کہا تھا کہ وہ صدر کے ایجنڈے پر حالیہ تنقید کی وجہ سے ایسا کر رہے ہیں۔ انہوں نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ 'میں جارجیا کی' کانگریس وومن' مارجری ٹیلر گرین کی حمایت اور منظوری واپس لے رہا ہوں'۔

آن لائن جنسی جرائم میں ملوث 3 ہزار سے زائد افراد زیرِ حراست

سیول، (ایجنسی) جنوبی کوریا کی پولیس

نے آن لائن جنسی جرائم میں ملوث 3,000 سے زیادہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے جن میں سے تقریباً نصف تعداد نوعمروں کی ہے۔ نومبر 2024 اور اکتوبر 2025 کے درمیان نیشنل پولیس ایجنسی نے آن لائن جنسی استحصال کے 3,411 واقعات کی نشاندہی کی جس کے نتیجے میں 3,557 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ان میں سے 221 کو باضابطہ طور پر گرفتار کیا گیا۔ جرائم کی اقسام کے لحاظ سے ڈیپ فیک سے متعلق جرائم کل کیسز کا 35.2 فیصد ہیں۔ اس کے بعد بچوں اور نوعمروں کی ویڈیوز 34.3 فیصد اور غیر قانونی ریکارڈنگز 19.4 فیصد ہیں۔

مشتبہ افراد میں سے تقریباً نصف، 1,761، نوعمر تھے جب کہ 1,228 اپنی 20 کی دہائی میں تھے اور 468 اور 169 بالترتیب 30 اور 40 کی دہائی میں تھے۔ نیشنل پولیس ایجنسی نے کہا کہ ڈیپ فیک کے جرائم کے الزام میں گرفتار ہونے والوں میں سے 90 فیصد سے زیادہ نوعمر یا نوجوان بالغ تھے، ممکنہ طور پر ڈیجیٹل ٹولز سے ان کی زیادہ واقفیت کی وجہ سے۔ این پی اے کے مطابق آن لائن جنسی جرائم کے لیے گرفتاریوں کی تعداد میں پچھلے سال کے مقابلے میں 47.8 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

غزہ میں آئی ایس ایف کی تعیناتی سے متعلق آج بڑی پہل کا امکان

امریکہ کی جانب سے سلامتی کونسل میں منظوری کیلئے پیش کی جانے والی قرارداد پر چین اور روس کے ردعمل پر دنیا کی نظریں مرکوز

اقوام متحدہ، (ایجنسیاں): سفارتی ذرائع کے مطابق اقوام متحدہ کے سینئر سفارت کار محتاط طور پر پُرامید ہیں کہ چین اور روس ممکنہ طور پر امریکی سرپرستی میں غزہ میں عالمی استحکام فورس (آئی ایس ایف) کی تعیناتی کی منظوری سے متعلق پیش کی جانے والی سلامتی کونسل کی قرارداد پر ویٹو استعمال کرنے کے بجائے غیر حاضر رہ سکتے ہیں، جو جنگ بندی کے بعد غزہ کے مستقبل کیلئے اقوام متحدہ کی صلاحیت کا ایک اہم امتحان ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق امید ہے کہ قرارداد کا مسودہ پیر کو سلامتی کونسل میں رائے دہی کیلئے پیش ہوگا اور اس وقت منظور ہو جائے گا جب اسے 9 حمایتی ووٹ ملیں، اور 5 مستقل اراکین (امریکہ، چین، روس، برطانیہ اور فرانس) میں سے کوئی ویٹو نہ کرے۔ ایک سینئر سفارت کار نے کہا کہ چین قرارداد کو ویٹو نہیں کرے گا، لیکن روس کا مؤقف غیر یقینی اور اہم بھی ہے، ایک اور سفارتکار نے کہا کہ چین اور روس، ممکن ہے کہ دونوں غیر حاضر رہیں مگر وہ ویٹو استعمال نہیں کریں گے۔ امریکہ کی جانب سے باضابطہ طور پر پیش کیا گیا مسودہ قرارداد 2 سالہ مینڈیٹ کیساتھ 'بورڈ آف پیس' نامی ایک عبوری ادارہ قائم کرنے کی اجازت دیتا ہے جسکی سربراہی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے، جیسا کہ اُن کے 20 نکاتی غزہ پلان میں تجویز کیا گیا ہے۔ یہ مسودہ ایک عارضی 20 ہزار اہلکاروں پر مشتمل آئی ایس ایف کی بھی منظوری دیتا ہے، جو غیر ریاستی مسلح گروہوں کا اسلحہ ختم کرے، انسانی ہمدردی کے راستوں کو محفوظ بنائے، شہریوں کا تحفظ کرے اور حکومتی ڈھانچوں کی بحالی میں مدد دے، امریکا نے واضح کیا ہے کہ اس فورس میں کوئی امریکی فوجی شامل نہیں ہوگا۔ خطے کی جانب سے بھرپور حمایت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 8 عرب اور مسلمان ممالک، پاکستان، قطر، مصر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، انڈونیشیا، اردن اور ترکی نے اس ہفتے ایک مشترکہ بیان پر دستخط کیے تھے، جس میں امریکی مسودے کی توثیق اور اسکی فوری منظوری کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ امریکہ بھی اس بیان میں شامل تھا، سفارت کاروں کے مطابق، یہ حمایت اس تشویش کی عکاسی کرتی ہے کہ کہیں تشدد دوبارہ بھڑک نہ اٹھے۔ ایک سفارت کار نے اس سوال پر کہ مسلم ممالک نے امریکی قرار داد کی حمایت کیوں کی، جواب دیا کہ کوئی بھی نہیں چاہتا کہ فلسطینی نسل کشی دوبارہ شروع ہو۔

کیا ہے مسودہ قرارداد؟

مسودہ قرارداد غزہ کی عبوری انتظامیہ کے لیے بورڈ آف پیس کا تصور پیش کرتا ہے، مگر اس پر سخت تنقید بھی ہوئی ہے، روس اور چین نے مطالبہ کیا ہے کہ اس بورڈ کو مکمل طور پر نکال دیا جائے۔ آئی ایس ایف غیر ریاستی مسلح گروہوں (بشمول حماس) سے اسلحہ کی مستقل برطرفی پر کام کرے گی، جو ایک نہایت حساس پہلو ہے۔ جیسے جیسے فورس 'کنٹرول اور استحکام قائم کرے گی'، مسودہ اسرائیلی فوج کے غزہ سے انخلا کو ایسے 'معیارات، سنگ میلوں اور ٹائم لائنز' سے مشروط کرتا ہے جن پر اسرائیل، اسٹیبلائزیشن فورس، امریکا اور دیگر فریقین کے درمیان اتفاق ہو۔ تنقید کے جواب میں امریکی مسودے میں ترمیم کی گئی تاکہ اسے 'فلسطینیوں کی خود ارادیت اور ریاست کے لیے قابلِ اعتبار راستے' پر زور دیا جا سکے، لیکن یہ مشروط ہے، یعنی فلسطینی اتھارٹی کی مخلصانہ' اصلاحات اور غزہ کی تعمیر نو میں پیش رفت کے بعد فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی جائے گی۔ کچھ عرب ممالک اور ممکنہ فوجی دستے فراہم کرنے والے ملکوں نے اس بات پر بھی تحفظات ظاہر کیے ہیں کہ بورڈ آف پیس کی تشکیل کیسے ہوگی، اسے کون چلائے گا، اور فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کا اگر کوئی کردار ہوا تو کیا کردار ہوگا۔

برطانوی سیاست میں ہلچل، انجیلا رینر پر لیبر قیادت کے خلاف خفیہ مہم کا الزام

وزیراعظم سے سبکدوشی کے لیے دباؤ بڑھنے لگا

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں لیبر پارٹی اس وقت اعتماد اور مقبولیت کے غیر معمولی بحران سے دوچار ہے۔ ایسے میں باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ سابق برطانوی نائب وزیراعظم انجیلا رینر پارٹی کے اندر مبینہ طور پر خفیہ طور پر ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جن کا مقصد وزیراعظم اور لیبر پارٹی کے سربراہ کیئر اسٹارمر کو ہٹانے کی تیاری کرنا بتایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق رینر نے دارالعوام میں لیبر پارٹی کے متعدد ارکان کو اپنی حمایت کے بدلے ممکنہ وزارتی عہدوں کی پیشکش بھی کی ہے۔ برطانوی اخبار دی ٹیلیگراف کے مطابق آنے والے چند ماہ میں پارٹی کی اندرونی قیادت کے انتخابات کا امکان بھی بڑھ رہا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ رینر کو لیبر یونینوں اور پارٹی کے بائیں بازو کے دھڑے کی واضح پشت پناہی حاصل ہے۔ تاہم رینر کے قریبی ذرائع نے ان تمام دعوؤں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ وہ اپنی انتخابی نشست پر کام پر توجہ دے رہی ہیں۔ گذشتہ ستمبر رینر کو نائب وزیراعظم اور ہاؤسنگ منسٹر کے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے ایسٹ سسیکس میں اپارٹمنٹ خریدتے وقت 40 ہزار پاؤنڈ سے زائد کی اسٹیمپ ڈیوٹی ادا نہیں کی۔ اس کے باوجود ان کے کئی حامیوں کا ماننا ہے کہ وہ "سیاسی واپسی" کے لیے تیار ہیں خصوصاً اس کے بعد جب انہوں نے حال ہی میں ٹریبیون نامی پارلیمانی بائیں بازو کے گروپ میں شمولیت اختیار کی، جواب لیبر پارٹی کے بڑے دھڑوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ انکشافات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب اسٹارمر حکومت ایک نہایت مشکل سیاسی ہفتے سے گذر رہی ہے۔ حکومت کے اندر اختلافات اور وزیر خزانہ ریشل ریوز کی اپنی سابقہ ٹیکس پالیسیوں سے پسپائی نے مارکیٹوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ اسی تناظر میں وزیراعظم کے دفتر اور متعدد وزرا کے درمیان "سرد جنگ" جیسے حالات کی اطلاعات بھی سامنے آئیں۔

لیبیا کے ساحل کے قریب 2 کشتیوں کو حادثہ، 4 تارکین وطن ہلاک

طرابلس، (ایجنسیاں): لیبیا کے ساحل کے قریب درجنوں تارکین وطن کو لے جانے والی 2 کشتیاں اُلٹ گئیں جس میں چار تارکین وطن ہلاک ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق ایک کشتی میں 26 بنگلا دیشی تارکین وطن سوار تھے جب کہ دوسری کشتی میں 69 افراد سوار تھے جن میں دو مصری اور درجنوں سوڈانی شہری شامل تھے۔ یہ سانحہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب بحیرہ روم میں اسی طرح کے مہلک واقعات کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ ترین ہلاکتوں سے رواں ماہ بحیرہ ایجیئن کے یونانی کنارے پر تارکین وطن کی کشتیوں کے حادثات میں مرنے والوں کی تعداد مجموعی طور پر 10 ہوگئی ہے۔ کوسٹ گارڈ کے ترجمان نے اے ایف پی کو بتایا کہ لیسبوس کی کشتی سے 7 افراد کو بچا لیا گیا جبکہ مزید 24 افراد جزیرے کے ساحل پر پائے گئے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ جہاز میں سوار زیادہ تر سوڈانی تھے۔ لیسبوس، قریبی جزائر جیسے چیوس، کوس، لیروس اور ساموس کیساتھ ترکی سے یورپ پہنچنے کی کوشش کرنے والے تارکین وطن کے لیے اہم مقامات میں سے ایک ہے۔

وینزویلا میں فوجی کارروائی کرنے کیلئے ٹرمپ نے فیصلہ کرلیا

صدر نکولس مادورو کو اقتدار سے ہٹانے کیلئے امریکی صدر کسی مہم کی ابتدا کے نفع ونقصان لگا رہے ہیں اندازہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ اس ہفتے کئی اعلیٰ سطح کی بریفنگز اور خطے میں امریکی فوجی قوت کی بڑھتی ہوئی موجودگی کے بعد انہوں نے وینزویلا میں ممکنہ کارروائی کیلئے فیصلہ لے لیا ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق 4 ذرائع نے بتایا کہ حکام نے اس ہفتے صدر ٹرمپ کو وینزویلا میں ممکنہ فوجی کارروائیوں کے آپشنز کے بارے میں بریف کیا ہے جب کہ وہ یہ اندازہ لگا رہے ہیں کہ صدر نکولس مادورو کو اقتدار سے ہٹانے کیلئے کسی مہم کی ابتدا کے کیا فوائد اور خطرات ہیں۔ اس دوران، امریکی فوج نے خطے میں ایک درجن سے زائد جنگی جہاز اور 15 ہزار فوجی اہلکار تعینات کر دیے ہیں، جسے پینٹاگون نے 'آپریشن سدرن اسپیئر' کا نام دیا ہے۔ جمعہ کو صدر ٹرمپ نے اشارہ دیا کہ وہ غیر قانونی مہاجرین اور منشیات کے بہاؤ کو کم کرنے کی کوششوں اور رجیم چینج کے امکان پر آگے بڑھنے کے راستے کے قریب ہیں۔ ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے کہا کہ میں نے کچھ حد تک فیصلہ کر لیا ہے، ہاں، میں یہ نہیں بتا سکتا کہ یہ کیا ہوگا، لیکن میں نے کچھ حد تک فیصلہ کر لیا ہے۔ سیکریٹری دفاع پیٹ ہیگسیتھ اور جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے بدھ کے روز صدر کو بریف کیا تھا، جب کہ قومی سلامتی کے بڑے گروپ (جس میں سیکریٹری اسٹیٹ مارکو روبیو اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے) نے جمعرات کو صدر سے سچویشن روم میں ملاقات کی تھی۔ دونوں اجلاسوں میں ٹرمپ اور ان کی ٹیم نے ہدف کے آپشنز کا جائزہ لیا۔ صدر کو وینزویلا کے لیے مختلف آپشنز پیش کیے گئے، جن میں فوجی یا حکومتی تنصیبات پر فضائی حملے اور منشیات کی اسمگلنگ کے راستوں پر کارروائی، یا مادورو کو براہ راست ہٹانے کی کوشش شامل ہے، پہلے رپورٹس کے مطابق صدر وینزویلا میں کوکین پیداوار کی سہولیات اور منشیات کے راستے نشانہ بنانے پر غور کر رہے تھے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کوئی کارروائی نہ کریں۔

وینزویلا کے صدر کا فلسطین کی حمایت جاری رکھنے کا اعلان

وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے کہا ہے کہ وہ فلسطینی کاز کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوں

گے۔ انھوں نے فلسطین کے قومی دن کے موقع پر جاری اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ فلسطینی عوام کے جائز مطالبات کی حمایت جاری رکھیں گے۔ انھوں نے فلسطین کو آزاد کئے جانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ فلسطینی عوام کو ایک آزاد ریاست میں امن کیساتھ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ مادورو نے کہا کہ اگرچہ غزہ میں جنگ بندی ہوگئی ہے لیکن امن قائم نہیں ہوا ہے اور امن اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتا جب تک کہ فلسطینی عوام کو حقیقی معنی میں انصاف نہ مل جائے۔

شدید خشک سالی کے نپٹنے کیلئے ایران نے مصنوعی بارش کیلئے کام شروع کردیا

تہران، (ایجنسیاں): سرکاری میڈیا نے اطلاع دی کہ ایرانی حکام نے بارشوں کے لیے کلاؤڈ سیڈنگ آپریشن شروع کر دیا ہے کیونکہ ملک کو عشروں کی بدترین خشک سالی کا سامنا ہے۔ ستمبر میں شروع ہونے والے 'موجودہ آبی سال میں آج پہلی بار اُرمیا جھیل کے طاس میں کلاؤڈ سیڈنگ پرواز کی گئی'، سرکاری نیوز ایجنسی اِرنا نے ہفتے کے روز دیر سے بتایا۔ شمال مغرب میں واقع ارمیا ایران کی سب سے بڑی جھیل ہے لیکن خشک سالی کی وجہ سے بہت حد تک سوکھ چکی ہے اور اب اس کی تہہ میں کافی مقدار میں نمک رہ گیا ہے۔ اِرنا نے مزید کہا کہ مشرقی اور مغربی آذربائیجان کے صوبوں میں مزید کارروائیاں کی جائیں گی۔ کلاؤڈ سیڈنگ میں بارش کو متحرک کرنے کیلئے ہوائی جہاز سے بادلوں میں سلور آؤڈائڈ اور نمک جیسے ذرات کا چھڑکاؤ کرنا شامل ہوتا ہے۔ گذشتہ سال ایران نے اعلان کیا تھا کہ اس نے اس کیلئے اپنی ٹیکنالوجی تیار کرلی ہے۔ ہفتے کے روز اِرنا نے اطلاع دی کہ مغرب میں الام، کرمانشاہ، کردستان اور لورستان کے ساتھ ساتھ شمال مغربی مغربی آذربائیجان صوبے میں بارش ہوئی۔

نابلس میں قابض اسرائیلی دہشت گردی میں فلسطینی نوجوان شہید، مغربی کنارے بھر میں یلغار جاری

نابلس: مشرقی نابلس کے عس※ر پرانے کیمپ میں قابض اسرائیلی فوج کے سفاکانہ حملے کے دوران گولی لگنے سے نوجوان حسن شرکسی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگیا۔ یہ یلغار ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب کی گئی، جبکہ اسی دوران قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے مختلف علاقوں پر بھی دھاوا بول دیا۔ فلسطینی ہلال احمر نے تصدیق کی کہ اس کی طبی ٹیموں نے عس※ر کیمپ میں قابض فوج کی فائرنگ سے ایک شہید اور ایک زخمی کو طبی معاونت فراہم کی۔

قابض اسرائیلی فوج نے ہفتے کی شام قلقیلیہ کے مشرق میں واقع حجہ اور باقہ الحطب نامی دیہاتوں پر بھی حملہ کیا اور اپنی فوجی گاڑیوں کے ساتھ سڑکوں پر گشت کرتی رہی۔ تاہم کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔ اسی طرح قابض فوج نے طوباس کے جنوب میں الفارعہ کیمپ پر بھی متعدد فوجی یونٹوں کے ساتھ دھاوا بولا اور اس کے کئی محلوں میں پیادہ فوج تعینات کر دی۔ قابض اسرائیلی فوج نے رام اللہ کے مغرب میں واقع دیر ابزیع گاؤں میں بھی گھس کر مختلف علاقوں میں پھیلاؤ کیا، تاہم وہاں بھی نہ کسی گرفتاری اور نہ کسی گھر پر چھاپے کی اطلاع ملی۔ ادھر ہفتے کی شام مغربی کنارے کے کئی علاقوں میں یہودی آبادکاروں کے حملے بھی دیکھے گئے۔ رام اللہ کے مغرب میں واقع بیتونیا کے قریب آبادکاروں نے چار فلسطینیوں پر حملہ کر دیا جو ایک چار پہیوں والی گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ آبادکار گاڑی کا پیچھا کرتے ہوئے بیت عور کے پہاڑی علاقوں تک پہنچ گئے۔ چاروں فلسطینیوں کی حالت اور ان کا سراغ تاحال معلوم نہیں ہوسکا۔ الخلیل کے جنوب میں واقع دورا میں قابض اسرائیلی فوج کے حملے کے دوران ایک فلسطینی خاتون زخمی ہوگئی۔ فلسطینی ہلال احمر کے مطابق پچیس سالہ خاتون کے سر میں ربڑ کوٹنگ والی دھاتی گولی لگی جسے علاج کے لیے ایک ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ قابض اسرائیلی فوج نے دورا کے وسط میں زہریلی گیس اور آواز پیدا کرنے والے بم بھی برسائے جس کے نتیجے میں متعدد فلسطینی دم گھٹنے کی شکایات کے ساتھ متاثر ہوئے۔ قابض اسرائیل نے شمالی القدس گورنری کے علاقے کفر عقب میں بھی دھاوا بولا اور متعدد تجارتی مراکز پر یلغار کی، تاہم کسی گرفتاری کی تصدیق نہیں ہوئی۔ قابض اسرائیلی فوج نے نابلس کے جنوب میں عورتا اور تل نامی قریوں پر بھی حملہ کیا۔ وہاں فائرنگ کے ساتھ آنسو گیس کے گولے داغے گئے۔ کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔

تھائی لینڈ سے 81 بندروں کی کمبوڈیا اسمگلنگ کی کوشش ناکام، 2 اسمگلر گرفتار

تھائی لینڈ کی فوج نے بتایا ہے کہ تھائی رینجرز نے مبینہ طور پر بین الاقوامی جنگلی حیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو گرفتار کرلیا، یہ افراد کمبوڈیا کی سرحد کے قریب ایک گاڑی میں 81 مکاک بندروں کے ساتھ پکڑے گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق تھائی لینڈ جنگلی حیات کے اسمگلروں کیلئے ایک اہم ٹرانزٹ حب ہے، جو اکثر انتہائی قیمتی اور خطرے سے دوچار جانوروں کو چین، تائیوان اور جنوب مشرقی ایشیا کے بلیک مارکیٹ میں فروخت کرتے ہیں۔

پٹرولنگ ٹیم نے جمعہ کے دن دوپہر گاڑی کو سا کائیو صوبے کے آرانیہ پراتھیت ضلع میں روکا، جہاں فوجیوں نے بندروں کو نیلے جال میں قید پایا۔ فوج کے 12 ویں رینجر فورسز رجمنٹ (جو اس علاقے کے لیے ذمہ دار ہے) نے فیس بک پر بیان میں کہا کہ جمعہ کی دوپہر 3:20 منٹ پر حکام نے دونوں مشتبہ افراد کو گرفتار کیا اور ان کی گاڑی کی تفتیش کی۔ فوجیوں نے میتھامفیٹا مین گولیاں اور کرسٹل میتھ بھی برآمد کیں، اگرچہ ان کی مقدار ظاہر نہیں کی گئی۔ فوج نے فیس بک پوسٹ میں بتایا کہ تفتیش کے دوران ملزمان نے اعتراف کیا کہ وہ تھائی لینڈ سے کمبوڈیا میں مکاک بندروں کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔ فوج اور پولیس مل کر جنگلی حیات کی حفاظت اور منشیات کے قوانین کے تحت مقدمات درج کرانے کے لیے کام کررہی ہیں۔

گزشتہ سال دونوں ممالک کی جنگلی حیات کی اسمگلنگ کے خلاف سب سے بڑی کارروائی کے بعد تھائی لینڈ نے تقریباً ایک ہزار انتہائی خطرے سے دوچار لیمرز اور کچھوے مڈغاسکر واپس بھیجے تھے۔ مئی میں تھائی پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کیا تھا، جن پر 2 بندروں کے بچے تھائی لینڈ اسمگل کرنے کا شبہ تھا۔

ایپل کو پیٹنٹ کیس میں کمپنی کو 63.4 کروڑ ڈالر ادا کرنے کا حکم

امریکی جیوری نے خون میں آکسیجن کی پیمائش سے متعلق معاملے میں 'میسی مو' کے حق میں سنایا فیصلہ

نیویارک، (ایجنسیاں): کیلیفورنیا کی ایک وفاقی جیوری نے فیصلہ دیا ہے کہ ایپل کو میڈیکل مانیٹرنگ ٹیکنالوجی بنانے والی کمپنی 'میسی مو' کو 63 کروڑ 40 لاکھ ڈالر ادا کرنے ہوں گے، کیونکہ اس نے خون میں آکسیجن کی پیمائش سے متعلق اس کا پیٹنٹ استعمال کیا تھا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق جیوری نے 'میسی مو' کے اس مؤقف سے اتفاق کیا کہ ایپل واچ کے ورزش والے فیچر اور دل کی دھڑکن سے متعلق نوٹیفکیشنز نے 'میسی مو' کے پیٹنٹ کی خلاف ورزی کی ہے، کمپنی کے ترجمان نے بھی اس فیصلے کی تصدیق کی۔ ایپل کے ترجمان نے کہا کہ کمپنی اس فیصلے سے متفق نہیں اور اپیل کرے گی، ترجمان کے مطابق گزشتہ 6 سال میں 'میسی مو' نے مختلف عدالتوں میں ایپل کے خلاف 25 سے زائد پیٹنٹس کی خلاف ورزی کا دعویٰ کیا، جن میں سے زیادہ تر کو کالعدم قرار دیا جا چکا ہے، اس مقدمے میں جس پیٹنٹ کی بات ہو رہی ہے، وہ 2022 میں ختم ہو گیا تھا اور کئی دہائیاں پرانی پیٹنٹ مانیٹرنگ ٹیکنالوجی سے متعلق تھا۔ میسی مو نے اپنے بیان میں اس فیصلے کو اپنی جدت اور دانشورانہ حقوق کے تحفظ کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔ یہ مقدمہ ایپل اور کیلیفورنیا کے شہر اروائن میں قائم میسی مو کے درمیان جاری

پیٹنٹ تنازع کا ایک حصہ ہے، میسی مو نے الزام عائد کیا ہے کہ ایپل نے اس کے ملازمین کو بھرتی کر کے اس کی پلس آکسی میٹری ٹیکنالوجی چرائی اور اسے ایپل واچ میں استعمال کیا۔ اسی تنازع کے باعث امریکا کی ایک تجارتی عدالت نے 2023 میں ایپل کی سیریز 9 اور الٹرا 2 اسمارٹ واچز کی درآمد پر پابندی لگا دی تھی، کیونکہ ان میں میسی مو کی ٹیکنالوجی کی خلاف ورزی پائی گئی تھی۔ پابندی سے بچنے کے لیے ایپل نے اپنی گھڑیوں میں خون کی آکسیجن ماپنے والا فیچر نکال دیا تھا اور پھر اگست میں اس فیچر کا نیا ورژن امریکی کسٹمز اور بارڈر پروٹیکشن کی منظوری کے بعد دوبارہ متعارف کروایا تھا۔

خان یونس کے مشرق میں قابض اسرائیلی بمباری سے شہید تین فلسطینیوں کے جسد خاکی برآمد

غزہ: آج اتوار کے روز امدادی ٹیموں نے غزہ کے جنوبی شہر خان یونس کے مشرق میں قابض اسرائیل کی گذشتہ بمباری میں شہید ہونے والے تین فلسطینیوں کے جسد خاکی ملبے تلے سے نکال لیے۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ ناصر میڈیکل کمپلیکس نے تین شہداء کے جسد خاکی وصول کیے جو قابض اسرائیل کی بلدیہ بنی سہیلہ، مشرقی خان یونس پر کی گئی پچھلی جارحانہ بمباری کے نتیجے میں شہید ہوئے تھے۔ آج صبح سے ہی قابض فوج نے رفح کے شمال میں عمارتوں اور گھروں کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں جاری رکھی ہیں جبکہ اسی دوران خان یونس کے مشرقی علاقوں پر قابض اسرائیلی ہیلی کاپٹروں کی جانب سے شدید فائرنگ کی گئی جو وقف فائر معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

غزہ میں طبی انخلا میں رکاوٹ کے باعث 900 مریض زندگی کی بازی ہار گئے: عالمی ادارہ صحت

غزہ: عالمی ادارہ صحت نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں طبی انخلا میں تاخیر کے سبب 900 سے زائد مریض اور زخمی اپنی قیمتی جانیں گنوا بیٹھے ہیں۔ یہ تاخیر قابض اسرائیل کے مسلسل اور وحشیانہ محاصرے کا نتیجہ ہے۔

ادارے نے بتایا کہ غزہ کے تقریباً 16 ہزار 500 مریض اب بھی علاج کے لیے بیرونِ پٹی جانے کی اجازت کے منتظر ہیں جن میں 4 ہزار بچے فوری اور ہنگامی انخلا کے محتاج ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا کہ شدید نوعیت کے مریضوں کے معاملے میں کسی بھی تاخیر کا مطلب دراصل اُن کے لیے موت کا پروانہ جاری کرنے کے مترادف ہے۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق مریضوں کی آمد و رفت پر قابض اسرائیل کی پابندیاں صحت کے بحران کو مزید سنگین بنا رہی ہیں اور ایسے ہزاروں مریضوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہی ہیں جن کا علاج غزہ کے تباہ حال اور وسائل سے محروم طبی نظام میں ممکن نہیں۔

گذشتہ ہفتے عالمی ادارہ صحت کے سربراہ تیدروس ادھانوم گیبریسوس نے کہا تھا کہ ادارہ غزہ میں جاری وقف فائر کے دوران طبی انخلا کی کارروائیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے پلیٹ فارم ''ایکس'' پر جاری بیان میں واضح کیا کہ غزہ میں تباہ شدہ طبی سہولیات فلسطینی مریضوں اور زخمیوں کو ضروری علاج فراہم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتیں۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے اُن ممالک کی حوصلہ افزائی کی جو غزہ سے شدید بیمار اور زخمی افراد کو علاج کے لیے قبول کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔

اُنہوں نے بتایا کہ عالمی ادارہ صحت کے طبی انخلا پروگرام کے تحت گذشتہ دو برسوں میں غزہ کے تقریباً 8 ہزار مریضوں کو علاج کے لیے منتقل کیا گیا جن میں 5 ہزار 500 سے زائد بچے شامل ہیں۔ گیبریسوس نے مغربی کنارے پر مشتمل مقبوضہ علاقوں بالخصوص مشرقی القدس گورنری سمیت تمام زمینی راستوں کو طبی انخلا کے لیے فوری طور پر کھولنے کی اپیل کی۔

عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ غزہ کا صحت کا نظام شدید تباہی کے باوجود اب بھی بمشکل چل رہا ہے جہاں دو ملین سے زائد آبادی کے لیے صرف 2100 بستروں کی گنجائش ہے۔ پٹی میں موجود 36 میں سے صرف 14 ہسپتال اور 181 میں سے 64 بنیادی صحت مراکز جزوی طور پر کام کررہے ہیں۔

عالمی ادارہ صحت نے زیادہ سے زیادہ ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ کے مریضوں کو قبول کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ اب تک 20 سے زائد ممالک غزہ کے مریضوں کو قبول کر چکے ہیں جن میں سرِفہرست مصر، متحدہ عرب امارات، ترکیہ اور اردن ہیں۔

دریں اثنا، قابض اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے اور وقف فائر کے جس معاہدے نے 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو عملدرآمد شروع کیا اس نے غزہ کی پٹی پر گزشتہ دو برسوں سے جاری جنگ کا خاتمہ کیا۔

اس تباہ کن جنگ میں 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوئے اور 1 لاکھ 70 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے جبکہ 90 فیصد شہری بنیادی ڈھانچہ ملبے کا ڈھیر بن گیا۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کی تعمیر نو کے لیے تقریباً 70 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔

غزہ میں مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزیاں، قابض اسرائیل کی امدادی و رہائشی سامان کی فراہمی پر پابندی برقرار

غزہ: قابض اسرائیل نے غزہ پر جنگ مسلط کرنے کے 37 ویں روز بھی جنگ بندی کی کھلم کھلا خلاف ورزیاں جاری رکھتے ہوئے جنوبی غزہ میں بمباری، دراندازی، گھروں کی تباہی اور گولہ باری کی کارروائیاں کیں جو نہ صرف جنگ بندی کی صریح پامالی ہیں بلکہ لاکھوں بے گھر فلسطینیوں کی مصیبتوں میں بھی اضافہ کر رہی ہیں۔ خصوصاً وہ خاندان جن کی کمزور خیمے پہلی ہی بارش میں چھلنی ہو کر رہ گئے۔ ان حملوں کے ساتھ ساتھ امدادی نظام کے انہدام کے بڑھتے خدشات اور غذائی و طبی قلت کا شدید بحران ایک تیزی سے بگڑتی انسانی تباہی کا پیش خیمہ بن چکا ہے۔ اتوار کی صبح قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی غزہ کے مختلف علاقوں میں گولہ باری، فائرنگ اور گھروں کے دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں کیں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ خان یونس کے جنوب مشرقی علاقے پر جنگی طیاروں نے فضائی حملے کئے جبکہ مشرقی خان یونس میں قابض اسرائیلی توپ خانے نے شدید گولہ باری کی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ رفح کے شمال مشرقی علاقوں میں قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے مسلسل فائرنگ کی۔ ساتھ ہی رفح کے شمال میں ایک بڑے دھماکے سے متعدد مکانات تباہ کئے گئے جبکہ شہر کے مغربی حصے پر بھی توپ خانے سے بمباری کی گئی۔ ذرائع کے مطابق قابض فوج نے المواصی رفح میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر براہ راست فائرنگ کی جس سے عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ قابض اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے رفح کے شمالی علاقوں میں سرحدی لائن کے پیچھے بمباری کی۔

85 فیصد انسانی ضروریات مفقود: غزہ کے دفاعی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل بدستور نئے خیموں کی انٹری کی اجازت نہیں دے رہا جبکہ مجموعی امداد ضرورت کے محض 15 فیصد تک محدود ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ شدید قلت کے باعث امدادی ادارے بڑی تعداد میں موصول ہونے والی فریادوں اور انسانی اپیلوں میں جواب دینے کی سکت کھو چکے ہیں جبکہ شدید موسم لاکھوں بے گھر خاندانوں کی مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے۔ سرکاری میڈیا آفس نے کہا کہ محصور علاقہ جدید تاریخ کی بدترین انسانی تباہی کا شکار ہے۔ ہزاروں خاندان مناسب پناہ کے بغیر شدید مشکلات سے دوچار ہیں جبکہ خوراک، ادویات اور رہائش کے تمام بنیادی وسائل ناپید ہیں۔ غزہ کی صحت کا نظام تباہی کے دہانے پر ہے جو فوری عالمی امداد کا مطالبہ کرتا ہے۔ دفتر نے دنیا بھر کی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل پر فوری دباؤ ڈالیں تاکہ امداد غزہ پہنچ سکے کیونکہ پابندیوں کا تسلسل انسانی بحران کو غیر معمولی حد تک گہرا کر رہا ہے۔ انروا کی نائب کمشنر جنرل ناتالی بوکلی نے کہا کہ قابض اسرائیل انسانی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے امداد کی ترسیل روک رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ غزہ میں داخل ہونے والی امداد روزانہ مطلوبہ مقدار کے نصف یعنی صرف 500 سے 600 ٹرکوں تک محدود ہے۔

اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کی تلاش دوبارہ شروع: سیاسی میدان میں اسرائیلی براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ قابض اسرائیل نے غزہ میں موجود اسرائیلیوں کی لاشوں کی تلاش دوبارہ شروع کر دی ہے۔ جنگ بندی کے آغاز کے بعد اب تک حماس نے 28 میں سے 24 لاشیں اسرائیل کے حوالے کی ہیں جبکہ باقی کی تلاش کا کام جاری ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت پر سامنے آئی ہے جب اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پیر کے روز امریکہ کے تیار کردہ ڈونلڈ ٹرمپ منصوبے پر ووٹنگ کرنے والی ہے جس کا تعلق غزہ میں جنگ کے خاتمے سے ہے۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ کسی بھی بین الاقوامی منصوبے میں یہ ضمانت شامل ہونا ضروری ہے کہ جنگ دوبارہ شروع نہ ہو اور قابض اسرائیلی فوج مکمل طور پر غزہ سے نکل جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام دھڑے اس بات پر متفق ہیں کہ کسی بھی امن فورس کا کام صرف قابض اسرائیل کو دوبارہ جارحیت سے روکنا ہوگا نہ کہ غزہ کے داخلی امور میں مداخلت کرنا ہے۔

امریکی منصوبہ: غزہ کا دو حصوں میں بٹوارہ؟ دی گارڈین نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی فوج ایک طویل المدت منصوبے پر غور کر رہی ہے جس کے مطابق غزہ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ایک حصہ سبز علاقے پر مشتمل ہوگا جہاں بین الاقوامی اور قابض اسرائیلی فوج تعینات ہوں گی اور تعمیر نو شروع ہوگی۔ دوسرا حصہ سرخ زون کے طور پر باقی رہے گا جو مکمل تباہی کی حالت میں چھوڑ دیا جائے گا۔

تقسیم کا سخت رد: مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے ایک انٹرویو میں واضح کیا کہ مصر کسی بھی صورت غزہ کی تقسیم یا فلسطینیوں کے جبری انخلا کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دو ریاستی حل ہی خطے میں پائیدار امن کا واحد راستہ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ فلسطینی سرزمین کی وحدت کسی منصفانہ اور جامع حل کی بنیادی شرط ہے۔ گذشتہ چند دنوں سے قابض اسرائیلی میڈیا مختلف منصوبوں کے ذریعے اس امکان کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہا ہے کہ غزہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

اسرائیل میں سیاسی بے چینی: اسرائیلی سیاسی ذرائع نے امریکہ کے ایلچی وِٹکوف اور حماس قیادت کے درمیان بڑھتی قربت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اطلاعات ہیں کہ وِٹکوف کا غزہ میں حماس کے سیاسی نائب سربراہ خلیل الحیہ سے ملاقات کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق تل ابیب ان رابطوں کو تشویش سے دیکھ رہا ہے اور اسے خدشہ ہے کہ یہ پیش رفت قابض اسرائیل پر سیاسی دباؤ میں اضافہ کرے گی جس سے جنگ بندی اور تعمیر نو کے معاملات میں اسے پیچھے ہٹنا پڑسکتا ہے۔

قابض اسرائیلی انتظامیہ کا القدس میں زیر علاج غزہ کے مریضوں کو جبراً بے دخل کرنے کا منصوبہ

مقبوضہ بیت المقدس: فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام نے غزہ کی پٹی سے تعلق رکھنے والے ان مریضوں کو جو اس وقت مقبوضہ بیت المقدس میں مختلف ہسپتالوں میں علاج کی غرض سے مقیم ہیں، ان کے ہمراہ موجود سرپرستوں اور شہر ہی میں پیدا ہونے والے معصوم بچوں سمیت کسی نامعلوم مقام پر جبراً منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جاری کردہ ابتدائی اطلاع کے مطابق یہ فیصلہ خاص طور پر المقاصد ہسپتال، المطلع ہسپتال اور وہ ہوٹلز شامل ہیں جن میں مریض و معالجین القدس کے اندر مقیم ہیں۔

ذرائع نے بتایا کہ یہ جبری منتقلی کل بروز پیر 17 نومبر سنہ 2025ء کو علی الصبح پانچ بجے انجام دی جائے گی جس کے لیے خصوصی بسیں تیار کی گئی ہیں اور ان کے ساتھ قابض فوج کی عسکری گاڑیاں بھی شریک ہوں گی۔

ذرائع کے مطابق راستے کی سکیورٹی اور منتقلی کی حالتِ سفر کے حوالے سے شدید خدشات پائے جا رہے ہیں۔ اسی بنا پر انسانی حقوق کے اداروں، بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی اور متعلقہ فلسطینی سرکاری محکموں سے فوری مداخلت کی اپیل کی گئی ہے تاکہ مریضوں، بچوں اور ان کے ساتھ موجود افراد کو کسی ممکنہ خطرے سے بچایا جاسکے۔

اس وقت القدس میں زیر علاج کم از کم 89 غزہ کے مریض اپنے اہل خانہ اور طبی عملے کی تصدیق کے مطابق قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے جبری بدری کے سنگین خطرے سے دوچار ہیں۔

ان میں سے بہت سے مریضوں کو دو برس قبل غزہ پر جاری نسل کش جارحیت سے قبل علاج کی غرض سے القدس منتقل کیا گیا تھا۔ تاہم اب وہ تباہ شدہ غزہ لوٹنے سے خوفزدہ ہیں جہاں عالمی ادارہ صحت کے مطابق 94 فیصد ہسپتال یا تو شدید تباہ ہوئے یا مکمل طور پر ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں۔

اگرچہ زیادہ تر مریض رضاکارانہ واپسی پر آمادہ ہوئے ہیں کچھ ایسے بھی ہیں جنہیں زبردستی واپس بھیجے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے تصدیق کی کہ قابض فوج نے ادارے سے آئندہ ہفتے کے آغاز میں مریضوں کی منتقلی کو آسان بنانے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ ادارہ مریضوں کی حفاظت اور سفر کے حالات پر شدید تشویش کا اظہار کر رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق غزہ میں 900 سے زائد مریض قابض اسرائیل کے مسلسل محاصرے کے باعث بروقت طبی انخلا نہ ملنے پر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ مزید یہ کہ تقریباً 16 ہزار 500 مریض اب بھی علاج کے لیے سفر کی منظوری کے منتظر ہیں جن میں 4 ہزار بچے فوری انخلا کے ضرورت مند ہیں۔ ادارے نے واضح کیا کہ شدید نوعیت کے مریضوں کے معاملے میں کسی بھی تاخیر کا مطلب موت کا فیصلہ سنانے کے مترادف ہے۔

ادارے نے زور دیا کہ مریضوں کی نقل و حرکت پر قابض اسرائیلی پابندیاں صحت کے بحران کو مزید گہرا کر رہی ہیں اور ہزاروں ایسے مریضوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہی ہیں جن کا علاج غزہ کے تباہ حال طبی نظام میں ممکن نہیں۔

یورو میڈ مانیٹر کا کینیڈا میں رچرڈ فولک کی حراست پر شدید صدمہ، حکومت سے کھلے عام معافی کا مطالبہ

غزہ: یورو میڈ مانیٹر برائے حقوقِ انسانی نے کینیڈین حکام کی جانب سے یورو میڈ کے مجلسِ امناء کے سربراہ پروفیسر رچرڈ فولک اور ان کی اہلیہ پروفیسر ہلال ایلور کو ٹورنٹو ایئرپورٹ پر حراست میں لینے اور قومی سکیورٹی کے نام پر تفتیش کا نشانہ بنانے پر شدید حیرت اور گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ یورو میڈ مانیٹر نے اپنے بیان میں مجلسِ امناء کے سربراہ اور سابق خصوصی نمائندہ اقوام متحدہ برائے انسانی حقوق (2008ء تا 2014ء) اور ان کی اہلیہ، جو اقوام متحدہ میں حقِ خوراک کی سابق خصوصی مندوب رہی ہیں، کے اس ظالمانہ حراستی سلوک کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ واقعہ آزادیٔ اظہار، آزادیٔ نقل و حرکت اور علمی و انسانی حقوق کے دفاع کرنے والے افراد کے تحفظ کے بین الاقوامی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے، جنہیں عالمی انسانی حقوق کے بنیادی معاہدات خصوصاً شہری و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی عہد میں واضح کیا گیا ہے۔ یورو میڈ مانیٹر نے پریس بیان میں بتایا کہ کینیڈین حکام نے گزشتہ جمعرات پروفیسر فولک اور ان کی اہلیہ کو ٹورنٹو پیئرسن ایئرپورٹ پر حراست میں لیا اور انہیں قومی سکیورٹی کے ''خطرے'' کے الزام پر کئی گھنٹے تک تفتیش کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ اقدام ان کی اُس شرکت کے پسِ منظر میں کیا گیا جو انہوں نے ''فلسطینی عدالت برائے کینیڈا کی ذمہ داری'' نامی عوامی ٹریبونل میں کی، جس کا مقصد غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے ہونے والی سنگین جنگی و انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں کینیڈا کے کردار کا جائزہ لینا تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ایئرپورٹ سکیورٹی اہلکاروں نے دونوں کے پاسپورٹ ضبط کر کے انہیں ایک تفتیشی کمرے میں منتقل کیا، جہاں انہیں ان کی انسانی حقوق کی سرگرمیوں، ٹریبونل میں شرکت، فلسطین اسرائیل تنازع کے بارے میں آرا اور قابض اسرائیل کے حوالے سے مؤقف پر سوالات کئے گئے۔

قابض اسرائیلی حکومت پر عدم اعتماد کی لہر، ہزاروں صہیونی ریاست چھوڑنے لگے

مقبوضہ بیت المقدس: عبرانی اخبار ''دی مارکر'' نے انکشاف کیا ہے کہ گذشتہ دو برسوں میں قابض اسرائیل کے اندر ایک غیر معمولی بیرون ملک نقل مکانی کی لہر اٹھی ہے جس میں بڑی تعداد میں اسرائیلی شہری ریاست چھوڑ کر باہر جانے لگے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ فرار اس وجہ سے بڑھا ہے کہ حکومت نے قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عدلیہ پر حملوں کی شدت میں اضافہ کر دیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق بنجمن نیتن یاہو کی سربراہی میں قابض حکومت اپنی سکیورٹی ناکامیوں کی ذمہ داری سے نظریں چرانے کی خاطر 7 اکتوبر کے واقعات کی آزاد تحقیقاتی کمیٹی کے قیام سے انکار کر رہی ہے اور اس کے بجائے عدلیہ، پولیس اور ذرائع ابلاغ کو نشانہ بنانے کی پالیسی پر گامزن ہے۔

تحقیقی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی مسلسل ناکامیوں، سیاسی انتشار اور بڑھتے جبر نے ہزاروں اسرائیلیوں کو شدید مایوسی میں دھکیل دیا ہے اور بہت سے لوگ یہاں سے ہجرت کو بہتر راستہ سمجھنے لگے ہیں۔

سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت کے قیام کے بعد ہر ماہ اوسطاً 6 ہزار 16 اسرائیلی ملک چھوڑ رہے ہیں جو گذشتہ چار برسوں کی نسبت تقریباً دوگنا اضافہ ہے۔ اسی طرح خالص نقل مکانی یعنی جانے والوں میں سے واپس آنے والوں کو منہا کرنے کے بعد ماہانہ اوسط 3 ہزار 910 افراد بنتا ہے جبکہ اس سے قبل یہی شرح 1 ہزار 146 افراد ماہانہ تھی۔ اعداد و شمار مزید بتاتے ہیں کہ ہجرت کرنے والوں میں زیادہ تر پڑھے لکھے نوجوان شامل ہیں اور تل ابیب سے نقل مکانی میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مرکزی اعداد و شمار بیورو کے مطابق تل ابیب سے سنہ 2024 میں ہجرت کی شرح 14 فیصد رہی جبکہ سنہ 2010 میں یہ شرح 6.9 فیصد تھی۔

اس کے برعکس مقبوضہ القدس گورنری میں ہجرت کی شرح میں کمی آئی ہے جو سنہ 2010 میں 8.11 فیصد تھی جبکہ سنہ 2024 میں یہ گھٹ کر 5.6 فیصد رہ گئی۔

ماہرین کے مطابق یہ تبدیلیاں قابض اسرائیل کے اندر لبرل اور مذہبی قدامت پسند طبقات کے درمیان گہری ہوتی خلیج کی عکاسی کرتی ہیں جہاں تل ابیب جیسے لبرل علاقوں سے ہجرت بڑھ رہی ہے جبکہ القدس میں اس میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قابض حکومت کو اس امر سے کوئی خاص تشویش نہیں کہ اس کے برسر اقتدار آنے کے بعد سے تقریباً دو لاکھ اسرائیلی ملک چھوڑ چکے ہیں۔ نہ اس حوالے سے کوئی باضابطہ بحث کی گئی، نہ ایمرجنسی نافذ کی گئی اور نہ ہی اس رجحان کو روکنے کے لیے کسی سنجیدہ اقدام کا اعلان کیا گیا۔

رپورٹ نے خبردار کیا ہے کہ سیاسی بحران کے تسلسل، اندرونی دراڑوں کی گہرائی اور حکومتی اداروں پر عوامی اعتماد کے تیزی سے زوال پانے کی وجہ سے ہجرت کی یہ لہر مزید تیز ہوسکتی ہے، جبکہ حکومت مسلسل 7 اکتوبر کی ناکامیوں اور اپنی تاریخ کی سب سے طویل اور مہنگی جنگ کے نتائج کی تحقیق سے راہ فرار اختیار کر رہی ہے۔

اسیرانِ غزہ کی فہرست جاری، قابض اسرائیل کی ہٹ دھرمی بے نقاب

غزہ: فلسطینی دفتر برائے امور اسیران نے اعلان کیا ہے کہ فلسطینی مزاحمت کو غزہ کی پٹی سے تعلق رکھنے والے 1468 اسیران کی مفصل فہرست موصول ہوئی ہے۔ یہ فہرست فائر بندی کے معاہدے، تبادلہ اسیران اور معلومات کے تبادلے کے طے شدہ فریم ورک کے تحت قابض اسرائیل اور فلسطینی مزاحمت کے درمیان اور مہینوں جاری رہنے والی ثالثی کوششوں کے نتیجے میں فراہم کی گئی۔

دفتر نے اپنے بیان میں یہ واضح کیا کہ فہرست کی مکمل جانچ اور متعلقہ اداروں سے اس کی باریک بینی سے تصدیق کا عمل مکمل کیا گیا۔ تمام ناموں کی حالت کی تصدیق ہو چکی ہے سوائے 11 اسیران کے، جن کے بارے میں مزید تحقیق جاری ہے۔ دفتر اطلاعات اسیران کے مطابق متعدد رکاوٹیں، جن میں قابض اسرائیل کی جانب سے ٹال مٹول، تاخیر اور ناموں میں بار بار تبدیلی جیسے حربے شامل ہیں، گذشتہ عرصے میں اس فہرست کے باضابطہ اعلان میں رکاوٹ بنتی رہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کئی ہفتوں کی محنت اور مسلسل تفتیش کے بعد دفتر برائے اسیران نے فیصلہ کیا ہے کہ اس اہم فہرست کو اپنی سرکاری ویب سائٹس اور پلیٹ فارمز کے ذریعے جاری کر دیا جائے۔ دفتر نے اس امر پر زور دیا کہ قابض اسرائیل تمام اسیران اور گرفتار شدگان کی زندگیوں کا مکمل طور پر ذمہ دار ہے اور فہرست میں کسی قسم کی گڑبڑ یا دانستہ غلطی کا جواب دہ بھی ہے۔ اس نے انکشاف کیا کہ قابض اسرائیل اب بھی کئی اسیران کے نام اور تعداد کو اپنے جیلوں میں زبردستی چھپائے رکھے ہوئے ہے اور ابھی تک ان کے بارے میں کسی قسم کی معلومات فراہم کرنے سے گریزاں ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

بہار میں ایک بار پھر این ڈی اے کی سرکار

بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کو غیر متوقع کہا جا سکتا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کو اس طرح کے نتیجے کی توقع نہیں تھی اور حکمراں این ڈی اے کو بھی شاید اس طرح کی بھاری جیت کی امید نہیں تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، جنہیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے چانکیہ کے نام سے جانا جاتا ہے، نے انتخابی مہم کے دوران 160 سیٹوں پر جیت کا دعویٰ کیا تھا۔ تاہم، حکمران اتحاد نے 200 سے زائد نشستیں حاصل کیں۔ انتخابی نتائج یک طرفہ مقابلے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ تاہم، مہم کے دوران حزب اختلاف کے گرینڈ الائنس کو حاصل ہونے والی حمایت نے تجویز کیا کہ مقابلہ یکطرفہ نہیں ہوگا، اور یہ کہ راشٹریہ جنتا دل، کانگریس اور دیگر حلیفوں کا گرینڈ الائنس این ڈی اے کو انتخابات میں سخت چیلنج پیش کرے گا۔ تاہم نتائج یہ واضح کرتے ہیں کہ حکمران اتحاد کو بہار کے انتخابات میں ووٹروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور ان کے ووٹ حاصل کرنے میں کسی چیلنج کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ دوسری طرف اگر ہم اپوزیشن کی سیاست اور اس کی جیت کی کوششوں پر غور کریں تو انتخابی نتائج غیر متوقع اور مایوس کن ہیں۔ انتخابی جلسوں اور ریلیوں کے دوران انہیں جو حمایت ملتی نظر آئی وہ ووٹوں میں تبدیل ہونے میں ناکام رہی۔ یہ کہنا شاید غلط نہ ہوگا کہ اپوزیشن جماعتوں کے سرکردہ رہنما انہیں ملنے والی عوامی حمایت کے زمینی حقائق کو سمجھنے میں ناکام رہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مختلف سیاسی پارٹیوں نے ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے فوری فائدے کے مسائل پیش کیے اور لوگوں نے ان کو ترجیح دی۔ مثال کے طور پر انتخابات سے ٹھیک پہلے، بہار حکومت نے چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت ایک کروڑ سے زیادہ خواتین کے بینک کھاتوں میں فوری طور پر دس ہزار روپے منتقل کرنے کا انتظام کیا۔ دوسری جانب گرینڈ الائنس نے ہر خاندان کے لیے سرکاری نوکریوں سمیت متعدد وعدے کیے تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ لوگوں نے مستقبل کے لیے کیے گئے وعدوں پر خواتین کے لیے فوری دس ہزار روپے کو ترجیح دی، اور انھوں نے انتخابات میں حکمران اتحاد کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا۔ دوسری جانب گرینڈ الائنس عوام کو یہ باور کرانے میں ناکام رہا کہ حکومت بنانے پر ان کے وعدے پورے ہوں گے۔ درحقیقت حکمران جماعت کی روایت رہی ہے کہ انتخابی فائدہ حاصل کرنے کے لیے انتخابات سے عین قبل لوگوں کو مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ ہم مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر میں انتخابات سے پہلے خواتین کے کھاتوں میں رقم جمع کرنے کا رواج دیکھ چکے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ موجودہ الیکشن کمیشن کو اس میں کوئی نقصان نظر نہیں آ رہا ہے، جبکہ اوڈیشہ، تلنگانہ اور آندھرا پردیش سمیت کئی ریاستوں میں انتخابات کے دوران کیش ٹرانسفر پر پابندی عائد کرنے کی مثالیں موجود ہیں۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ بہار میں اس بار ووٹر ٹرن آؤٹ بھی حیران کن تھا، جس میں خواتین کی شرکت نمایاں طور پر زیادہ تھی۔ درحقیقت، دونوں مرحلوں میں تقریباً 67 فیصد ووٹنگ کے ساتھ، عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اتنے زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ سے حکومت مخالف لہر کی نشاندہی ہوگی۔ تاہم انتخابی نتائج نے اس تصور کو بڑی حد تک غلط ثابت کر دیا ہے۔ بہار کے ووٹروں نے ایک بار پھر این ڈی اے حکومت کو مینڈیٹ دیا ہے، جب کہ آر جے ڈی اور اس کے اتحادیوں کو آنے والے دنوں میں اپنی ساکھ برقرار رکھنے کا چیلنج درپیش ہوگا۔

بہار کی سیاست میں مسلمان حاشیہ پر۔۔۔!

عاقل حسین، مدھوبنی

بہار میں حالیہ دنوں کی سیاست میں مسلمان طبقہ حاشیہ پر چلا گیا ہے۔ 2025 میں ہوئے بہار اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں کی محض 11 سیٹ پر ہی جیت حاصل ہو سکی۔ اس کی یہ بھی وجہ ہے کہ ہر سیاسی پارٹی مسلمانوں کا ووٹ تو حاصل کرتی ہے، مگر اپنے کوٹے سے انہیں مناسب سیٹ نہیں دیتی ہیں۔ اسمبلی انتخاب سے قبل سیٹ بٹوارہ میں بہار کی 243 سیٹوں میں راشٹریہ جنتادل نے 18، کانگریس نے 10، جدیو نے 4 اور چراغ پاسوان کی پارٹی لوجپا (رام ولاس) نے محض 1 مسلم امیدوار کو انتخابی میدان میں اُتارا تھا۔ جبکہ بی جے پی کی جانب سے ایک بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ وہیں سیاست میں مسلمانوں کی حصے داری کا نعرہ دینے والی جن سوراج پارٹی 238 سیٹوں پر انتخاب لڑی مگر اس کے ذریعہ بھی ٹکٹ کی تقسیم میں مسلمانوں کو مناسب حصے داری نہیں دی گئی۔ بہار اسمبلی کی 243 سیٹوں پر ہوئے انتخابات میں بی جے پی نے 89، جدیو نے 85، لوجپا نے 19، ہم نے 5، راشٹریہ لوک مورچہ نے 4، راجد نے 25، کانگریس نے 6 اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین نے 5، بایاں محاذ نے 3، آئی آئی پی نے 1 سیٹ اور بہوجن سماج پارٹی نے 1 سیٹ پر جیت درج کی۔ جس میں سابق ایم پی مرحوم شہاب الدین کے شہزادے راجد امیدوار أسامہ شہاب نے سیوان ضلع کے رگھوناتھ پور سے جدیو کے وکاس کمار سنگھ کو 9249 ووٹوں سے شکست دی۔ مشرقی چمپارن کے ڈھاکہ سیٹ سے راجد کے فیصل رحمانی نے بی جے پی کے امیدوار پون کمار جیسوال کو 178 ووٹوں سے شکست دی۔ فیصل رحمانی کو 112727 ووٹ حاصل ہوئے جبکہ بی جے پی کے پون کمار جیسوال کو 112549 ووٹ حاصل ہوئے۔ مدھوبنی ضلع کے بسفی اسمبلی سیٹ سے راجد کے امیدوار آصف احمد نے بی جے پی کے امیدوار ہری بھوشن ٹھاکر بچول کو 8107 ووٹوں سے شکست دی۔ آصف احمد راشٹریہ جنتادل کے راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر فیاض احمد کے فرزند ہیں۔ اسی طرح چین پور اسمبلی حلقہ سے جدیو کے زماں خان نے راجد کے امیدوار برج کشور بند کو 8263 ووٹوں سے شکست دی۔ زماں خان کو 70876 ووٹ حاصل ہوئے جبکہ راجد کے برج کشور بند کو 62514 ووٹ ملے۔ وہیں بہوجن سماج پارٹی کے دھیرج کمار سنگھ کو 51200 ووٹ ملے۔ کشن گنج سے کانگریس کے قمرالہدیٰ نے 12794 ووٹوں سے جیت درج کی۔ انہیں 89669 ووٹ حاصل ہوئے جبکہ بی جے پی کی امیدوار سوئٹی سنگھ کو 76875 ووٹ ملے۔ بہادر گنج اسمبلی حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے توصیف عالم 28726 ووٹوں سے کامیاب ہوئے۔ انہوں نے کانگریس پارٹی کے محمد مصور عالم کو شکست دی۔ جبکہ لوجپا (رام ولاس) کے کلیم الدین تیسرے نمبر پر رہے۔ ارریا ضلع کے جوکی ہاٹ سے مجلس اتحاد المسلمین کے مرشد عالم 28803 ووٹوں سے کامیاب ہوئے۔ انہوں نے جدیو کے منظور عالم کو شکست دی۔ جبکہ جن سوراج کے سرفراز عالم تیسرے نمبر پر رہے۔ کوچا دھامن اسمبلی حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار سرور عالم نے راجد کے مجاہد عالم کو 23021 ووٹوں سے شکست دی۔ واضح رہے کہ مجاہد عالم وقف قانون کے معاملے میں جدیو سے الگ ہو گئے تھے جس کے بعد انہیں راجد نے اس حلقہ سے ٹکٹ دے کر انتخابی میدان میں اُتارا تھا۔ کشن گنج کی امور سیٹ سے مجلس اتحاد المسلمین کے ریاستی صدر اختر الایمان نے جدیو کی امیدوار صبا ظفر کو 38 ہزار ووٹوں سے شکست دی۔ اس حلقہ سے اختر الایمان کو 100836 ووٹ حاصل ہوئے جبکہ جدیو کی صبا ظفر کو 61908 ووٹ ملے۔ وہیں کانگریس کے عبدالجلیل مستان کو 52791 ووٹ حاصل ہوئے۔ پورنیہ ضلع کے بائسی اسمبلی حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے غلام سرور نے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے بی جے پی کے ونود کمار کو 27251 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ غلام سرور کو کل 92766 ووٹ ملے جبکہ بی جے پی کے ونود کمار کو 65515 ووٹ حاصل ہوئے۔ وہیں آر جے ڈی کے عبدالسبحان کو 56 ہزار ووٹ ملے۔ ارریا اسمبلی حلقہ سے کانگریس کے عابدالرحمان نے جدیو کی شگفتہ عظیم کو 12441 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ جبکہ تیسرے نمبر مجلس اتحاد المسلمین کے منظور عالم رہے۔

اگر ہم بات بہار کی سیاست کی کریں تو فیصد کے لحاظ سے مسلمانوں کی آبادی 17.70 فیصد رہنے کے باوجود انہیں سیکولر کہلانے والی پارٹیاں راجد، کانگریس ودیگر مناسب سیٹ نہیں دے پاتی ہیں۔ مسلم آبادی کو مناسب سیٹ نہ ملنے کی وجہ سے بہار اسمبلی میں مسلمانوں کی نمائندگی محض 11 رہے گی۔ اگر ہم بہار کی سیاست میں ذات پر نظر ڈالیں تو اس مرتبہ کے انتخاب میں بہار میں راجپوت 3.45 فیصد ہیں لیکن انہیں آبادی کے تناسب سے بھی زیادہ سیٹ ملنے کی وجہ سے ان کی نمائندگی بہار اسمبلی میں 32 ہوگی۔ اسی طرح بھومیہار 2.87 فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 23 ہوگی۔ اسی طرح برہمن 3.65 فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 14 ہوگی۔ یادو 14.26 فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 28 ہوگی، کشواہا 4.21 فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 26 ہوگی، کورمی 2.87 فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 25 ہوگی جبکہ ویش سماج 5.12 فیصد ہے اور ان کی نمائندگی 26 ہے۔ اسی طرح دلت 19.65 فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 36 ہے۔ جبکہ بہار میں مسلمانوں کا فیصد 17.70 رہنے کے باوجود انہیں مناسب سیٹ نہیں ملنا کہیں نہ کہیں ہر سیکولر پارٹیاں ان کی سیاست کو حاشیہ پر پہنچانے میں لگی ہیں۔ سیکولر پارٹیاں خاص کر راشٹریہ جنتادل اور کانگریس ہمیشہ مسلمانوں کو سیاسی ووٹ بینک مانتے ہوئے ان کا ووٹ حاصل کرتی رہی ہے مگر آبادی فیصد کے تناسب سے انہیں اسمبلی انتخابات میں جو سیٹ ملنی چاہئے وہ نہیں دیتی رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ بہار اسمبلی میں مسلم نمائندگی دن بہ دن کم ہوتی جارہی ہے۔ اتنا ہی نہیں، مسلم نوجوان جو بہار کی سیاست میں آگے آنا چاہتے ہیں تو انہیں ٹکٹ دے کر بھی واپس کرلیا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں دیکھا گیا ہے کہ دربھنگہ ضلع کی جالے سیٹ سے کانگریس پارٹی نے نوشاد عالم کو ٹکٹ دے کر ان سے ٹکٹ واپس لے لیا۔ اسی طرح کی صورتحال بہار اسمبلی انتخابات میں کئی سیٹوں پر دیکھی گئی جہاں راجد اور کانگریس نے اس طرح کا کھیل کر کے مسلم سیاست کو اندھیرے میں دھکیلنے کا کام کیا۔ سوال یہ ہے کہ آخر کیوں مسلمانوں سے اتنی نفرت کی ہوا چل رہی ہے؟ اگر حالات کا جائزہ لیا جائے تو یہ عقدہ کھلتا ہے کہ سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کی محبت کا لبادہ اوڑھ کر ان کا ووٹ تو حاصل کرتی ہیں مگر جب مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے نمائندگی کی بات آتی ہے تو انھیں سانپ سونگھ جاتا ہے، وی آئی پی کے صدر مکیش سہنی نے تو حد ہی کر دی جب انھوں نے یہ بیان دے ڈالا کہ ٹکٹ کوئی فلم کا ٹکٹ ہے کہ ہر کسی کو دے دیا جائے، بہار میں مسلم سیاست کو حاشیہ پر لگانے میں سیکولر پارٹیوں کا ہی ہاتھ رہا ہے، کانگریس پارٹی کے قدآور رہنما ڈاکٹر شکیل احمد کو کسی اور نے کنارہ کش نہیں کیا، بلکہ اس عمل میں لالو پرساد یادو کا ہی ہاتھ ملوث ہے۔

> سوال یہ ہے کہ آخر کیوں مسلمانوں سے اتنی نفرت کی ہوا چل رہی ہے؟ اگر حالات کا جائزہ لیا جائے تو یہ عقدہ کھلتا ہے کہ سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کی محبت کا لبادہ اوڑھ کر ان کا ووٹ تو حاصلِ کرتی ہیں مگر جب مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے نمائندگی کی بات آتی ہے تو انھیں سانپ سونگھ جاتا ہے، وی آئی پی کے صدر مکیش سہنی نے تو حد ہی کردی جب انھوں نے یہ بیان دے ڈالا کہ ٹکٹ کوئی فلم کا ٹکٹ ہے کہ ہر کسی کو دے دیا جائے، بہار میں مسلم سیاست کو حاشیہ پر لگانے میں سیکولر پارٹیوں کا ہی ہاتھ رہا ہے، کانگریس پارٹی کے قد آور رہنما ڈاکٹر شکیل احمد کو کسی اور نے کنارہ کش نہیں کیا، بلکہ اس عمل میں لالو پرساد یادو کا ہی ہاتھ ملوث ہے۔

اگر مسلمانوں کی سیاست پر اسی طرح سیکولر پارٹیاں کھیل کھیلتی رہیں گی تو ہمیں لگتا ہے کہ مستقبل میں مسلم نوجوان سیاست کی طرف متوجہ نہیں ہو سکیں گے۔ کیوں کہ ہمیشہ یہ دیکھا جاتا رہا ہے کہ سیکولر پارٹیاں کہلانے کو رہتی ہیں مگر جب ٹکٹ دینے کی باری آتی ہے تو مناسب سیٹ نہیں دی جاتی ہے۔ سیکولر پارٹیوں کی اگر بات کریں تو اسدالدین اویسی کی پارٹی نے بہار اسمبلی انتخاب میں عظیم اتحاد سے محض 6 سیٹ مانگی تھی اور اتحاد میں شامل کرنے کی بات رکھی تھی مگر راشٹریہ جنتادل کے یوتھ لیڈر تیجسوی یادو نے ایک انٹرویو میں عظیم اتحاد میں شمولیت کی بات پر مبینہ طور پر کہا تھا کہ شدت پسندوں کی اس میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ اگر اسی طرح شدت پسند کہلاتے رہیں گے تو آنے والے وقت میں اس طرح کی سیکولر پارٹیاں محض کہلانے کو رہ جائیں گی اور آنے والے وقت میں اگر مسلمانوں کی سیاسی حصے داری کا یہی حال رہا اور ان کی مضبوط آواز نہیں بلند ہو سکی تو مستقبل میں مسلمانوں کی سیاست کے پوری طرح خاتمہ کا اندیشہ ہے۔

جہالت کا اندھیرا کیسے دور ہو؟

محمد عادل ارریاوی

جہالت کا اندھیرا انسان اور معاشرے دونوں کے لیے زوال اور پسماندگی کا سبب بنتا ہے اس اندھیرے کو دور کرنے کا واحد ذریعہ علم کی روشنی ہے جب افراد تعلیم حاصل کرتے ہیں اپنی سوچ میں وسعت پیدا کرتے ہیں اور صحیح و غلط میں تمیز سیکھتے ہیں تو معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے علم نہ صرف ذہن کو منور کرتا ہے بلکہ کردار کو بھی سنوارتا ہے اور انسان کو انسانیت کی اصل پہچان عطا کرتا ہے لہٰذا جہالت کے اندھیرے کو مٹانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم تعلیم کو عام کریں اور علم کو اپنا سب سے بڑا سرمایہ سمجھیں۔

جہالت کسی بھی قوم کے زوال کی سب سے بڑی وجہ ہوتی ہے یہ ایک ایسا اندھیرا ہے جو نہ صرف فرد کی سوچ کو محدود کر دیتا ہے بلکہ معاشرے کی ترقی کی رفتار کو بھی سست کر دیتا ہے آج جب دنیا چوتھی صنعتی انقلاب کی دہلیز پر کھڑی ہے مصنوعی ذہانت سائنسی ایجادات ٹیکنالوجی اور جدید تعلیم کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے ہمارا معاشرہ بدقسمتی سے ابھی تک جہالت کے شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔

اگر ہم اپنے معاشرے کا جائزہ لیں تو ایک تلخ حقیقت سامنے آتی ہے کہ تعلیم آج بھی ہر شہری تک نہیں پہنچ سکی سرکاری اسکولوں میں سہولتوں کی کمی دیہاتی علاقوں میں تعلیمی اداروں کا فقدان اور بڑھتی ہوئی مہنگائی نے والدین کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم سے زیادہ روزگار کو ترجیح دیں اس کے نتیجے میں معاشرتی رویوں میں شدت پسندی عدم برداشت اور غلط فہمیوں نے جنم لیا ہے جہالت نے سچ اور جھوٹ کی پہچان مٹا دی ہے اور قوم فکری انتشار کا شکار ہو چکی ہے۔

جہالت انسان کو اندھی تقلید کا عادی بناتی ہے وہ سوچنے سوال کرنے اور سچ جاننے کی صلاحیت کھو دیتا ہے ایک جاہل معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا کیونکہ ترقی کے دروازے ہمیشہ علم وشعور کے ذریعے ہی کھلتے ہیں یہی جہالت ہے جس نے ہمیں سائنسی تعلیمی اور اخلاقی میدان میں پیچھے دھکیل دیا ہے۔

جہالت کا اندھیرا تبھی ختم ہو سکتا ہے جب ہم اجتماعی طور پر علم کو اپنی پہچان بنائیں یہ صرف حکومت یا تعلیمی اداروں کی نہیں بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے دائرہ کار میں علم کی شمع جلائے یاد رکھیے جہالت ایک زنجیر ہے اور تعلیم وہ روشنی ہے جو ان زنجیروں کو توڑ کر قوموں کو آزاد کرتی ہے۔

اللہ ربّ العزت ہم سب کو جہالت سے محفوظ رکھے اور دین کی صحیح سمجھ عطا فرما، آمین ثم آمین یارب العالمین

لیبر کوڈز: مستقبل کے لئے تیار ورک فورس کی تعمیر

جیوتی وج

ہندوستان اپنے اقتصادی اور کارکنوں سے متعلق منظر نامے میں تاریخی تبدیلی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ 29 سے زیادہ مرکزی لیبر قوانین کو چار جامع لیبر ضابطوں میں یکجا کرنا محض ایک قانون سازی کا عمل نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسے کارکن دوست سے متعلق نظام کی تعمیر کی جانب ایک قدم ہے جو جدید، جامع اور تیزی سے بدلتی ہوئی معیشت کے حقائق کے مطابق ہو۔ لیبر اصلاحات کے لئے طویل عرصے سے صنعت کی طرف سے فوری مطالبہ رہا ہے۔ عالمی سپلائی چین کے انضمام، ٹیکنالوجی کے ذریعے صنعتوں میں رخنہ اندازی اور روزگار کی نئی شکلوں کے ابھرنے کے ساتھ، ہندوستان کو ایک ایسے فریم ورک کی ضرورت ہے جو کاروباری مسابقت کی حمایت کر سکے اور کارکنوں کے حقوق اور وقار کا تحفظ کر سکے۔ چار لیبر ضابطے-اجرت، صنعتی تعلقات، سماجی تحفظ اور پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کے حالات-ایک متحد اور آسان نظام فراہم کر کے بالکل ایسا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو ابہام کو کم کرتا ہے اور زیادہ سے زیادہ مساوات کو یقینی بناتا ہے۔ ملازمین کے لیے فوائد کاروباری اداروں کے لیے، خاص طور پر مسابقتی عالمی ماحول میں، لیبر ضابطے اہم متقاضی آسانیاں پیش کرتے ہیں۔ متعدد تعمیل اور متراکب تعریفوں کو ایک واضح اور متحد نظام سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل فائلنگ، یکساں اجرت کی وضاحتوں اور لائسنسنگ کے ہموار عمل، تعمیل کے بوجھ کو کم کرتے ہیں اور شفافیت لاتے ہیں۔ یہ اصلاحات ہندوستان کے ایم ایس ایم ای اور اسٹارٹ اپس کے لیے خاص طور پر اہمیت کی حامل ہیں۔ تعمیل کی پیچیدگی کو کم کر کے اور سنگل ونڈو کلیئرنس کو فعال کر کے، ضابطے چھوٹے کاروباروں کو تیزی سے ترقی کرنے اور گھریلو اور عالمی منڈیوں میں زیادہ مؤثر طریقے سے حصہ لینے کے لیے بااختیار بناتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ مقررہ مدت کے روزگار اور جدید تنازعات کے حل کی دفعات کاروباری اداروں کو طریقہ کار میں تاخیر کی وجہ سے رکاوٹ بنے بغیر ترقی اور موافقت کے لئے استحکام فراہم کرتی ہیں۔ معمولی جرائم کو غیر مجرمانہ قرار دینا بھی اتنا ہی اہم ہے، جو مخصوص طریقہ کار کی خلاف ورزیوں کے لیے قید کو مالیاتی جرمانے کے ساتھ تبدیل کرتا ہے۔ یہ زیادہ اعتماد پر مبنی تعمیل کے ماحول کے لیے ایک ترقی پسند پہل کی نمائندگی کرتا ہے، غیر ضروری قانونی چارہ جوئی کو کم کرتا ہے، اور آجروں اور انضباطی اداروں کے درمیان خود کو منضبط کرنے اور تعاون کے ماحول کو فروغ دیتا ہے۔ کارکنوں کے لیے فوائد کارکنوں کے لیے مذکورہ ضابطے انصاف کے اصول کو تقویت دیتے ہیں۔ اجرتوں سے متعلق ضابطہ یکساں کم از کم اجرت اور تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بناتا ہے، جس سے من مانی یا تاخیر سے ادائیگیوں کے امکان کو ختم کیا جاتا ہے۔ پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کرنے کے حالات کا ضابطہ کام کی جگہ کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے، فلاحی سہولیات کو لازمی بناتا ہے، اور وقتاً فوقتاً صحت کی جانچ متعارف کراتا ہے۔ سماجی تحفظ کے فوائد-بشمول پروویڈنٹ فنڈ، گریجویٹی، زچگی کی چھٹی، اور بیمہ سہولیات کو کارکنوں کی ایک وسیع بنیاد تک بڑھایا گیا ہے، جس سے ان لاکھوں افراد کو مالی تحفظ فراہم ہوتا ہے جنہیں پہلے اس سہولت سے خارج کر دیا گیا تھا۔ بین ریاستی مائیگرنٹ ورکرز، جنہیں اکثر انضباطی فریم ورک میں شامل نہیں کیا جاتا، اب انہیں ضابطے کے تحت پہچان اور تحفظ فراہم ہوا ہے۔ یہ دفعات کام کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے آجروں اور ملازمین کے درمیان سماجی معاہدے کو تقویت فراہم کرتی ہیں۔ گِگ اور پلیٹ فارم ورکرز کے لئے فوائد شاید سب سے زیادہ مستقبل کی فراہمی گیگ اور پلیٹ فارم ورکرز اور اگریگیٹرز کی باضابطہ شناخت ہے۔ تقریباً 80 لاکھ ہندوستانی گیگ معیشت میں مصروف ہیں-یہ تعداد آنے والی دہائی میں نمایاں طور پر بڑھنے کی توقع ہے-لیبر ضابطے جامع ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ سماجی تحفظ سے متعلق ضابطہ صحت، زچگی، بیمہ اور بڑھاپے کے فوائد کا احاطہ کرنے والی اسکیموں کے ذریعے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ یہ ایک تاریخی قدم ہے جو کام کی روایتی اور نئی شکلوں کے درمیان فرق کو ختم کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جیسے جیسے ٹیکنالوجی ملازمتوں کے مستقبل کو نئی شکل دے رہی ہے، ابھرتے ہوئے شعبوں کے کارکنان اس سے پیچھے نہ رہ جائیں۔

خواتین ملازمین کے لیے فوائد

ضابطے کام کی جگہ پر صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لئے بھی ایک اگلا قدم ہے۔ یہ ضابطے مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کے اصول کی تصدیق کرتے ہیں، زچگی کے فوائد کو یقینی بناتے ہیں اور کریچ کی سہولیات کے لیے انتظامات کرتے ہیں۔ خواتین کے کام کے اوقات پر پابندیوں میں نرمی کر کے-حفاظت اور وقار کے لیے ضروری تحفظات کے ساتھ-ضابطے خواتین کے لیے ان شعبوں اور شفٹوں میں حصہ لینے کے مواقع پیدا کرتے ہیں جو روایتی طور پر ناقابل رسائی تھے۔ کانکنی کے کام، بھاری مشینری چلانے وغیرہ جیسے اعلیٰ تنخواہ والے ملازمت کے شعبوں میں کام کرنے کا موقع فراہم کرنا بھی خواتین کو امتیازی سلوک سے بچاتا ہے۔ ایسے وقت میں جب ہندوستان کی خواتین مزدور قوت کی شرکت عالمی اوسط سے کم ہے، اس طرح کی اصلاحات خواتین کو معاشی ترقی میں اور زیادہ بھرپور طریقے سے مزید مکمل طور پر تعاون دینے کا موقع فراہم کرنے میں اہمیت کی حامل ہے۔

> آجروں اور ملازمین کے علاوہ، لیبر ضابطے تعمیل کو آسان بنا کر اور ترقی کو فعال بنا کر ایم ایس ایم ای اور اسٹارٹ اپس کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں، جبکہ سرکاری ایجنسیوں کو شفاف نفاذ کے لیے ایک جدید فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ سرمایہ کاروں کے لیے، ایک متوقع اور کاروبار کے موافق لیبر نظام ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں اعتماد کو بڑھاتا ہے۔ ٹریڈ یونینوں کو تسلیم کرنے اور گفت وشنید کے عمل میں وضاحت حاصل ہوتی ہے، جس سے سماجی مکالمے کے فریم ورک کو تقویت ملتی ہے۔ بالآخر، مجموعی طور پر معاشرے کو اس وقت فائدہ ہوتا ہے جب کام محفوظ، منصفانہ اور زیادہ جامع ہو جاتا ہے۔

دیگر فریقوں کے لیے فوائد

آجروں اور ملازمین کے علاوہ، لیبر ضابطے تعمیل کو آسان بنا کر اور ترقی کو فعال بنا کر ایم ایس ایم ای اور اسٹارٹ اپس کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں، جبکہ سرکاری ایجنسیوں کو شفاف نفاذ کے لیے ایک جدید فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ سرمایہ کاروں کے لیے، ایک متوقع اور کاروبار کے موافق لیبر نظام ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں اعتماد کو بڑھاتا ہے۔ ٹریڈ یونینوں کو تسلیم کرنے اور گفت وشنید کے عمل میں وضاحت حاصل ہوتی ہے، جس سے سماجی مکالمے کے فریم ورک کو تقویت ملتی ہے۔ بالآخر، مجموعی طور پر معاشرے کو اس وقت فائدہ ہوتا ہے جب کام محفوظ، منصفانہ اور زیادہ جامع ہو جاتا ہے۔

آنے والا ایک مشترکہ سفر

لیبر ضابطے سفر کا اختتام نہیں بلکہ ایک نئے باب کا آغاز ہیں۔ ان کی کامیابی کا انحصار ہموار نفاذ، ریاستوں میں ہم آہنگی اور تمام متعلقہ فریقین کی فعال شرکت پر ہوگا۔ ہندوستان ایک اہم دہائی میں داخل ہو رہا ہے جہاں اسے اپنے آبادیاتی منافع کو بروئے کار لانا چاہیے اور ٹیکنالوجی، عالمگیریت اور پائیداری کے تقاضوں کے مطابق کام کے مستقبل کے لیے تیاری کرنی چاہیے۔ لیبر ضابطے اس منتقلی کے لیے قانونی بنیاد فراہم کرتے ہیں- جو کاروباری اداروں کو مضبوطی، کارکنوں کی سلامتی اور سماجی مساوات کو یکجا پیش کرتے ہیں۔ اگر ان ضابطوں پر حقیقی طور پر عمل درآمد کیا جائے تو لیبر ضابطے ایک عالمی اقتصادی پاور ہاؤس کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کر سکتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ترقی جامع، پائیدار اور مستقبل کے لیے تیار ہو۔

کھیلوں کو فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرنے کیلئے 'نمورن' کا انعقاد

شہریوں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے اور صحت مند طرز زندگی کو اپنانے پر زور

نئی دہلی (ایف اے صدیقی رصحافت بیورو): کارپوریٹ امور، سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر مملکت ہرش ملہوترا نے سنسد کھیل مہوتسو 2025 کے ایک حصے کے طور پر مشرقی دہلی کے جمنا اسپورٹس کمپلیکس، سورج مل وہار میں روڈ سیفٹی کے موضوع پر 'نمورن' کی میزبانی کی۔ تقریب میں 6000 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔ اس دوڑ کا انعقاد سڑک کی حفاظت کی اہمیت پر زور دینے، محفوظ اور ذمہ دار سڑک کے رویے کی حوصلہ افزائی، اور حفاظت اور بیداری کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ اسکول کے بچوں سے لیکر بزرگ شہریوں تک، فٹنس اور روڈ سیفٹی کے پیغام کی حمایت کرتے ہوئے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر ہرش ملہوترا نے کہا کہ نمورن ہندوستان کے نوجوانوں کے لئے وزیر اعظم مودی کے وژن کے مطابق ہے جن کے بارے میں ان کا خیال ہیکہ یہ ملک کی ترقی اور پیشرفت کی بنیاد بنائے گی اور 2047 کے ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کھیلوں اور صحت مند مصنوعات کی مضبوطی کے حامی رہے ہیں۔ ان کا وژن صرف کھیلوں کو فروغ دینے تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے بہتر مستقبل کی تعمیر کیلئے نوجوانوں کی توانائی اور تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا بھی ہے۔ نمو رن ملک میں کھیلوں اور فٹنس کو فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کو بہترین کارکردگی کے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لیے کھیلوں کا ایک مضبوط ماحولیاتی نظام بنانے کیلئے حکومت کے عزم کی علامت ہے۔ ملہوترا نے کہا کہ نمورن فٹنس، روڈ سیفٹی، اور کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دینے، فٹنس کے شوقین، کھیلوں کے شوقین افراد اور کمیونٹی لیڈروں کو اکٹھا کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ شرکاء کی بڑی تعداد اور ان کا جوش نہ صرف فٹنس اور روڈ سیفٹی کو فروغ دیتا ہے بلکہ لوگوں کو کھیلوں سے محبت کا جشن منانے کیلئے اکٹھا کرنے کیلئے ایک متاثر کن پلیٹ فارم بھی ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شرکاء کا جوش انہیں مستقبل میں اس طرح کی تقریبات کا زیادہ اہتمام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے فٹنس اور روڈ سیفٹی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے شرکاء سے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے اور صحت مند طرز زندگی کو اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے شہر میں کھیلوں اور فٹنس کے فروغ کے لیے مختلف حکومتی اقدامات کا ذکر کیا اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ ان پروگراموں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

ورندر سچدیوا نے کھیلوں اور فٹنس کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے عزم پر بھی روشنی ڈالی، یہ کہتے ہوئے کہ نمورن جیسے ایونٹ اس مقصد کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مسٹر ملہوترا نے شرکاء، معززین اور رضا کاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ نمورن معاشرے پر کھیلوں کے مثبت اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ اس واقعہ نے ثابت کیا کہ جب لوگ ایک مشترکہ مقصد کیلئے متحد ہوتے ہیں تو وہ اہم تبدیلی لا سکتے ہیں اور مثبت اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت ملک میں کھیلوں اور فٹنس کو فروغ دینے کیلئے پر عزم ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنے میں نمورن جیسے ایونٹس اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔ نمورن کی کامیابی واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ ہندوستان میں کھیلوں اور فٹنس کا مستقبل روشن ہے، اور ملک مستقبل میں مزید چیمپئنز اور کامیابی حاصل کرنے والوں کو دیکھنے کے لیے تیار ہے۔

پروگرام کے مہمان خصوصی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، بی جے پی دہلی کے ریاستی صدر ورندر سچدیوا، مرکزی ریاستی وزیر حکومت ہند ہرش ملہوترا، ریاستی نائب صدر لتا گپتا، ریاستی ترجمان نتن تیاگی اور ڈرا انیل گپتا، بی جے پی شاہدرہ کے ضلع صدر دیپک گابا، میور وہار ضلع صدر وجیندر دھاما، ایم ایل اے سانا ابھے گویال، ڈاکٹر سانا گویال، ڈاکٹر رانا گویال، بی جے پی شاہدرہ ضلع کے ترجمان ایڈوکیٹ بھرت گوڑ، کارپوریشن کونسلر ڈرا مونیکا پنت، پنکج لوتھرا، بھوشن ٹھاکر، گنجن گپتا کے ساتھ اسکولوں کے مینیجرز اور اساتذہ موجود تھے۔ اس موقع پر 6000 سے زیادہ لوگوں نے میراتھن میں حصہ لیا۔

پانچ دن بعد لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے تمام دروازے کھولے گئے

دھماکے کے بعد بند کردیا گیا تھا اسٹیشن، سیکورٹی کلیئرنس ملنے کے بعد دوبارہ شروع ہوگئی مسافروں کی آمدورفت

نئی دہلی،(صحافت بیورو): لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے تمام دروازے 5 دن بعد دوبارہ کھول دیے گئے ہیں۔ یہ وہی اسٹیشن ہے جو سبھاش مارگ کے ٹریفک سگنل کے پاس ہونے والے دھماکے کے بعد احتیاطاً بند کر دیا گیا تھا۔ اس دھماکے میں 12 لوگ جان سے گئے تھے۔ لال قلعہ میٹرو اسٹیشن جو دہلی میٹرو کی وائلٹ لائن پر آتا ہے، دھماکے کے فوراً بعد سکیورٹی ایجنسیوں کی ہدایت پر بند کردیا گیا تھا۔ داخلہ اور اخراج دونوں عارضی طور پر روک دیے گئے تھے اور اسٹیشن اسی وقت تک بند رہا جب تک سکیورٹی کلیرنس نہیں مل گئی۔ ڈی ایم آر سی نے جمعرات کو اعلان کیا تھا کہ لال قلعہ اسٹیشن سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اگلی اطلاع تک بند رہے گا، جبکہ باقی تمام لائنیں معمول کے مطابق چل رہی ہیں۔ ہفتے کے دن دو گیٹ (گیٹ نمبر 2 اور 3) کھولے گئے تھے، اور اتوار کو تمام دروازے کھول دیے گئے جس کے بعد علاقے میں میٹرو سروس مکمل طور پر بحال ہوگئی ہے۔ ڈی ایم آر سی نے ایک پوسٹ کے ذریعے یہ اطلاع بھی دی۔ یہ اسٹیشن لال قلعہ، جامع مسجد اور چاندنی چوک جیسے اہم مقامات تک پہنچنے کا بڑا ذریعہ ہے، اس لیے اس کی بندش سے روزمرہ کے سفر اور سیاحت دونوں پر اثر پڑا تھا۔ 10 نومبر کے دھماکے میں بارہ افراد کی موت ہوئی تھی اور کئی زخمی ہوئے تھے، جس کے بعد لال قلعہ کے آس پاس سکیورٹی اور سخت کردی گئی ہے۔ ہر داخلی مقام پر کڑی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ اسی دوران دہلی پولیس نے جمعہ کو اس واقعے کے سلسلے میں ایک نئی ایف آئی آر بھی درج کی ہے۔ دھماکے کی تحقیقات اب این آئی اے کے حوالے کردی گئی ہیں۔

دہلی میٹرو کے 3 اسٹیشنوں کا بدلا جائے گا نام، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کیا اعلان

نئی دہلی،(صحافت بیورو): دہلی میٹرو کو لے کر بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ دہلی کے 3 میٹرو اسٹیشنوں کا نام بدلا جائے گا۔ راج کلش یاترا میں شامل وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے یہ اعلان کیا ہے۔ ریکھا گپتا کا کہنا ہے کہ پیتم پورہ میٹرو اسٹیشن، زیر تعمیر پرشانت وہار میٹرو اسٹیشن اور حیدر پور بادلی موڑ میٹرو اسٹیشن کے نام بدلے جائیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقامی شناخت کو واضح کرنے اور مسافروں کی سہولیات کے پیش نظر تینوں میٹرو اسٹیشنوں کے نام تبدیل کیے گئے ہیں۔ ریکھا گپتا کا کہنا ہے کہ مسافروں کی سہولت کیلئے تینوں میٹرو اسٹیشنوں کے نام تبدیل کیے جارہے ہیں۔ پیتم پورہ اسٹیشن اب مدھوبن چوک کے نام سے جانا جائے گا۔ زیر تعمیر پرشانت وہار میٹرو اسٹیشن کا نام بدل کر نارتھ پیتم پورہ/ پرشانت وہار کر دیا گیا ہے۔ جبکہ حیدر پور بادلی موڑ کا نام بدل کر حیدر پور گاؤں رکھ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ میکس اسپتال روڈ کو چوڑا کرنے اور انڈر پاس بنانے کا کام بھی تیزی سے چل رہا ہے، جس سے یہاں کے رہنے والوں کو بہتر نقل وحمل کی سہولت ملیں گی۔ حیدر پور گاؤں ترقی یافتہ دہلی کی نئی پہچان کی علامت بن رہا ہے، جس میں روایت کا احترام کیا جار ہا ہے اور جدید سہولیات کو ترجیح دی جارہی ہے۔ نئے ناموں کا اعلان ہوتے ہی پیتم پورہ اور آس پاس کے علاقوں میں اس فیصلے کو لے کر بحث تیز ہوگئی ہے۔ کئی مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ 'مدھوبن چوک' کا نام علاقے میں پہلے ہی سے مشہور ہے، ایسے میں اسٹیشن کا نام بھی وہی ہونا ایک لاجیکل فیصلہ ہے۔ جبکہ کچھ لوگوں نے پوچھا کہ ہمارے روٹ کا نام تو نہیں بدلا؟ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بھی نام کی تبدیلی کا معاملہ کافی ٹرینڈ کر رہا ہے۔

سرس روزگار میلے میں الموڑہ کے تانبے کی اشیاء، گروگرام کے گوند کے لڈو مقبول

نئی دہلی،(صحافت بیورو): راجدھانی کے بھارت منڈپم میں منعقد سرس روزگار میلے میں الموڑہ کی تانبے کی بنی اشیاء اور گروگرام کے گوند کے لڈو لوگوں کو خاص طور پر اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔ مرکزی دیہی ترقیات کی وزارت کی جانب سے منعقدہ سرس روزگار میلہ 2025 میں دیہی ہندوستان کی دستکاریوں کی نمائش کی گئی ہے۔ میلے میں اتراکھنڈ کے الموڑہ ضلع سے آئی جے ماں کالیکا سیلف ہیلپ گروپ کی ہرشیتا سویال بشٹ نے اتوار کے روز بتایا کہ وہ اتراکھنڈ کی لوک آرٹ 'ایپن' کی نمائش کر رہی ہیں، ایپن ایک تصویری فن ہے، جو مبارک اور خاص مواقع پر خواتین بناتی ہیں۔ محترمہ بشٹ نے بتایا کہ وہ اس لوک آرٹ میں تیار کی گئی لکشمی چوکی، سرسوتی چوکی سمیت نو دیویوں کو پیش کرنے والی نو چوکیاں لے کر آئی ہیں، اس کے ساتھ ہی وہ روایتی زیورات جیسے نتھ، مانگ ٹیکا وغیرہ بھی لائی ہیں۔ ان کے اسٹال پر رنگال سے بنی چٹائیاں اور لکڑی کی باریک دستکاریاں بھی موجود ہیں۔ محترمہ بشٹ نے بتایا کہ وہ الموڑہ کی مشہور تانبے سے بنی ہوئی کلش، پنچ پاتر، لوٹے، گگری سمیت کئی اشیاء دہلی لے کر آئی ہیں، جن میں سے کئی دہلی میں مشکل سے ملتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ مہمانوں کی خاص توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔

روہنی اسپا میں سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش، جسم فروشی کیلئے مجبور کی جارہی 6 نابالغ لڑکیاں آزاد

نئی دہلی،(صحافت بیورو): دہلی کے روہنی میں ایک شاپنگ مال میں چلنے والے اسپا سنٹر (مساج سنٹر) پر چھاپے کے دوران 14 سے 17 سال کی عمر کی 6 نابالغ لڑکیوں کو بچالیا گیا ہے۔ انہیں جسم فروشی پر مجبور کیا جارہا تھا۔ ایسوسی ایشن فار والنٹری ایکشن (اے وی اے) کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے جوائنٹ کمشنر آف پولیس نارتھ زون نے روہنی کے اسپیشل اسٹاف کے ساتھ ایک مشترکہ چھاپہ مارا، جس میں اے وی اے اور بال وکاس دھارا جیسی این جی اوز بھی شامل تھیں۔ اس سپا سنٹر کے تین گراہک اور ایک ملازم کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ پانچ بالغ خواتین کو بھی بچالیا گیا ہے۔ جنوبی روہنی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی کی جاری ہے۔ یہ اطلاع یہاں اے وی اے کی جانب سے جاری ایک پریس ریلیز میں دی گئی۔ اے وی اے کے ایک رکن جو اس چھاپے کا حصہ تھے نے کہا کہ جیسے ہی ہماری ٹیم پہنچی، اسپا کے عملے نے دروازے بند کردیے اور ہمیں اندر جانے کے لیے تالا توڑنا پڑا۔

ایک بار اندر داخل ہونے پر ہم نے ایک کمرے میں خوفزدہ لڑکیوں کو دیکھا، جب کہ دوسرے کمرے میں کنڈوم کے پیکٹ اور شراب کی بوتلیں بکھری ہوئی تھیں۔ ریلیز کے مطابق بچائی گئی لڑکیوں کا تعلق اتر پردیش اور مغربی بنگال سے ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ انہوں نے آن لائن پورٹل 'ورک انڈیا' کے ذریعے اسپا میں ملازمتوں کے لیے درخواست دی تھی۔ تفتیش اور پوچھ گچھ کے دوران ایک لڑکی سے کئی آدھار کارڈ برآمد ہوئے، جس نے دعویٰ کیا کہ اس کی عمر 18 سال سے زیادہ ہے اور شبہ ہے کہ اس کا تعلق بنگلہ دیش سے ہے۔ اس سے یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ ان پورٹلز کی آڑ میں بین الاقوامی اسمگلنگ کا گروہ کام کر رہا ہے۔ پچھلے کچھ برسوں غریب اور پسماندہ خاندانوں کی بہت سی بچیوں کو بہار، جھارکھنڈ، شمال مشرقی، مغربی بنگال اور پڑوسی ممالک سے میٹروپولیٹن شہروں میں لایا گیا اور جسم فروشی پر مجبور کیا گیا۔

ایم سی ڈی ضمنی الیکشن سے متعلق تیاریوں اور مہم کیلئے آج بی جے پی کا رہا 'سپر سنڈے'

ضمنی انتخابات میں لوگوں کی دلچسپی کم ہے، لیکن ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے ووٹرز لنچ ٹائم سے پہلے اپنی ووٹنگ مکمل کریں: سنتوش

نئی دہلی،(صحافت بیورو): دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے 12 وارڈوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی تیاریاں اور مہم اپنے شباب پر ہے۔ اس سلسلے میں آج صبح ریاستی دفتر میں بی جے پی کی قومی تنظیم کے جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش نے دہلی بی جے پی صدر ویریندر سچدیوا کی صدارت میں اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی موجودگی میں تمام وارڈوں کے تنظیمی انتخابی کوآرڈینیٹروں، انچارج وزراء، متعلقہ ضلع صدور، اراکین اسمبلی وغیرہ کے ساتھ میٹنگ اور انتخابی تیاریوں کے بارے میں رہنمائی فراہم کی۔ میٹنگ کو ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری پون رانا، مرکزی وزیر مملکت ہرش ملہوترا اور انتخابی انتظامات کے سربراہ اجے مہاور نے بھی خطاب کیا۔ میٹنگ میں ضمنی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور مسٹر سنتوش نے آنے والے دنوں میں دہلی کی ٹرپل انجن حکومت کے فوائد ہر حلقے میں لوگوں تک پہنچانے کا کام تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ لوگ ضمنی انتخابات میں بہت کم دلچسپی لیتے ہیں، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے ووٹرز لنچ سے پہلے اپنا ووٹنگ مکمل کریں۔ اسی طرح دکشن پوری وارڈ سے بی جے پی امیدوار روہنی راج کی حمایت میں ویریندر سچدیوا، راموير سنگھ بیدھوری اور پردیش ورما نے جلسے کو خطاب کیا۔

دہلی کی ہوا مسلسل خراب، آلودگی کے سبب سانس لینا ہوا مشکل، اے کیو آئی 500 سے تجاوز

نئی دہلی،(صحافت بیورو): قومی راجدھانی کے باشندوں کو اتوار کو بھی زہریلی ہوا سے راحت نہیں ملی۔ آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق آج صبح اے کیو آئی 551 ریکارڈ کیا گیا جو ابھی بھی خطرے کے زمرے میں ہے۔ اس کی بڑی وجہ ہوا میں پی ایم 2.5 اور پی ایم 10 کے زہریلے ذرات کی موجودگی ہے۔ ہوا کی رفتار بہت سست ہے، جس کی وجہ سے صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق موجودہ فضائی صورتحال 12 سگریٹ پینے کے برابر نقصاندہ ہے جو پھیپھڑوں کیلئے بہت زیادہ خطرناک ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق کم سے کم درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ جاری ہے، جس کی وجہ کم سے کم درجہ حرارت 11 اور زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ اسکے علاوہ صبح اور شام دھند اور کہرے کا اثر رہے گا جسکے سبب حد بصارت متاثر ہوگی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں دہلی کا اوسط اے کیو آئی 386 تھا جو کہ شدید زمرے میں تھا لیکن اتوار کی صبح یہ بگڑ کر 551 ہوگیا ہے۔ اس کی بڑی وجہ پی ایم 2.5 کی سطح 351 اور پی ایم 10 کا 466 پر پہنچنا ہے۔ آلودگی کنٹرول بورڈ کے اعداد وشمار کے مطابق وزیر پور، بوانا، منڈکا، آنند وہار اور روہنی جیسے علاقوں میں بھی اے کیو آئی 400 سے اوپر پہنچ گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے 11 نومبر کو اے کیو آئی 428 تک پہنچ گیا تھا جو 2025 کا پہلا 'خطرناک' دن تھا۔ نومبر میں اب تک اوسط اے کیو آئی 150 رہا ہے، جو پچھلے سالوں کے مقابلے میں قدرے 8.3 فیصد بہتر ہے۔

دیہات اور کچی کالونیوں میں بی جے پی حکومت کی غنڈہ گردی عروج پر: بھاردواج

نئی دہلی،(صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی نے میونسپل کارپوریشن کے 12 وارڈوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے انتخابی مہم تیز کردی ہے۔ اتوار کو اے اے پی کے دہلی پردیش کنوینر سوربھ بھاردواج نے وارڈ 120، دوارکا-بی کی امیدوار راج بالا سہراوت کے حق میں پوچن پور گاؤں میں عوامی میٹنگ کر کے لوگوں سے اپیل کی کہ بی جے پی کو شکست دے کر ایک مضبوط پیغام دیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی دیہات اور کچی آبادیوں میں بی جے پی حکومت کی غنڈہ گردی اپنے عروج پر ہے۔ خود ہی شکایتیں درج کرتے ہیں، خود ہی بلڈوزر بھیجتے ہیں اور پھر موٹی رقم وصول کرتے ہیں۔ دہلی والوں نے سوچا تھا کہ بی جے پی کے آنے سے ساری مشکلات ختم ہو جائیں گی، مگر کوئی بھی کام نہیں ہوا، جبکہ مرکز، ریاست اور ایم سی ڈی تینوں جگہ بی جے پی کی ہی حکومت ہے۔ بھاردواج نے کہا کہ انتخاب سے پہلے یہ بات پورے دہلی میں پھیلائی گئی تھی کہ اوپر سے نیچے تک اگر بی جے پی کی حکومت ہوگی تو لوگ خوشحال ہو جائیں گے، زمینوں کے دام بڑھیں گے، کچرا ختم ہوجائے گا، آلودگی راتوں رات صاف ہو جائے گی اور یمنا بھی شفاف ہو جائے گی۔ دہلی والے اس جھانسے میں آگئے اور سوچا کہ ایک بار آزما لیتے ہیں۔

عام آدمی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کو بھی لگا تھا کہ شاید بی جے پی کچھ کام کر دکھائے لیکن اب جب تمام طاقت بی جے پی کے پاس ہے، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، ایل جی، میئر سب انہی کے ہیں، تب بھی نہ صفائی ہوئی، نہ سیور صاف ہوئے اور نہ ہی ہوا بہتر ہوئی۔ ہاں، ایک چیز ضرور ہوئی ہے اور وہ ہے غنڈہ گردی جو اوپر سے نیچے تک ہو رہی ہے۔

محلہ کلینک بند کے جانے کے معاملے پر بی جے پی حکومت کے خلاف عام آدمی پارٹی کا مظاہرہ

اب راجدھانی کے لوگوں کو نجی ڈاکٹروں کے پاس جانا پڑے گا، جہاں کم از کم 100 روپے فیس اور دواؤں وٹیسٹ کا الگ خرچ دینا پڑے گا: وشیش روی

نئی دہلی،(صحافت بیورو): راجدھانی میں سابقہ حکومت کی جانب سے کھولے گئے محلہ کلینکوں کو مبینہ طور پر بند کئے جانے پر عام آدمی پارٹی نے اتوار کے روز دہلی حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا۔ کرول باغ سے پارٹی کے ایم ایل اے وشیش روی اور دہلی کے سابق میئر مہیش کھینچی کی قیادت میں ہوئے مظاہرے میں اے اے پی کارکنان نے بی جے پی حکومت کے خلاف جم کر نعرے بازی کی اور بند کئے گئے محلہ کلینکوں کو فوراً کھولنے کا مطالبہ کیا۔ وشیش روی نے اس موقع پر کہا کہ بی جے پی حکومت نجی اسپتالوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے محلہ کلینک بند کر رہی ہے۔ اب تک 250 محلہ کلینک بند کیے جاچکے ہیں۔ لوگ مجبور ہیں کہ مہنگے نجی اسپتالوں میں موٹی فیس دے کر علاج کرائیں جبکہ عام آدمی پارٹی کی حکومت میں دہلی کے عوام کو مفت علاج کی سہولت ملتی تھی، جسے بی جے پی حکومت مسلسل بند کر رہی ہے۔ وشیش روی نے کہا کہ دہلی میں بی جے پی حکومت کے آنے کے بعد تقریباً 250 محلہ کلینک بند کردیے گئے اور کرول باغ و پہاڑ گنج میں 6 کلینکوں کو تالے لگا کر سیل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں عوامی سہولیات مسلسل کم ہوتی جا رہی ہیں۔ اے اے پی لیڈر نے بتایا کہ محلہ کلینک گھر کے قریب مفت علاج کا ایک انوکھا نظام تھا، جہاں 170 سے زیادہ دوائیں اور 50 سے زائد ٹیسٹ جیسے ہیموگلوبن، بی پی، شوگر، ایکس رے، سی ٹی اسکین تک بالکل مفت ہوتے تھے۔ کرول باغ کے ان چھ کلینکوں میں روزانہ اوسطاً 150 مریض علاج کراتے تھے، یعنی صرف کرول باغ میں روزانہ تقریباً 1000 لوگ مفت علاج اور دوائیں حاصل کرتے تھے۔ اب یہ سہولت ختم کر دی گئی ہے۔

وشیش روی نے کہا کہ محلہ کلینک بند ہونے کے بعد لوگوں کو نجی ڈاکٹروں کے پاس جانا پڑے گا، جہاں کم از کم 100 روپے فیس اور دواؤں و ٹیسٹ کا الگ خرچ دینا پڑے گا۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت میں لوگوں کو مفت علاج ملتا تھا، جسے بی جے پی حکومت نے ختم کردیا۔ نئی حکومت سے نئی اسکیموں کی امید ہوتی ہے لیکن یہ یہ حکومت نئی سہولتیں تو کیا دے گی، الٹا پرانی عوامی سہولتوں پر تالے لگا رہی ہے۔ وشیش روی نے کہا کہ آج اے اے پی اور کرول باغ کی عوام متحد ہوکر احتجاج درج کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی حکومت سمجھتی ہے کہ اقتدار مل گیا تو ظلم اور ناانصافی کرے گی، تو دہلی کی عوام اسے برداشت نہیں کرے گی۔

اردو اکادمی، دہلی کا اردو ڈراما فیسٹول کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

آخری روز غالب کی زندگی پر مبنی اردو ڈراما ''قیدِ حیات'' کی شاندار پیشکش

اکادمی کے سینئر کارکن محمد ہارون اور عزیر حسن قدوسی ہدایت کار ڈاکٹر جاوید دانش کو مومنٹو اور گلدستہ پیش کرتے ہوئے (دائیں) جبکہ ڈرامے کا منظر

نئی دہلی،(صحافت بیورو): اردو اکادمی، دہلی کے ڈراما فیسٹول کے آخری روز آج 'رنگ ساز' گروپ کے پیش کردہ اردو ڈراما 'قیدِ حیات' میں مرزا غالب کی زندگی کے اہم پہلو مؤثر طور پر اجاگر کیے گئے۔ معروف ادیب و ڈراما نگار سریندر ورما کے تحریر کردہ اس ڈرامے کو ممتاز تھیٹر فنکار ڈاکٹر دانش اقبال نے نہایت سلیقے سے اسٹیج کے قالب میں ڈھالا۔ 'قیدِ حیات' دراصل غالب کی زندگی کے تلخ و شیریں پہلوؤں پر مبنی ایک پُر اثر ڈراما ہے، جس میں ان کی معاشی تنگ دستی، گھریلو الجھنیں اور 'کاتبہ' نامی عورت سے ان کی المناک محبت کو نہایت دردمندی سے پیش کیا گیا ہے۔ یہ ڈراما تین مناظر پر مشتمل ہے جن میں غالب، ان کی بیوی امراؤ بیگم، امراؤ کی بہن آپا، غالب کی محبوبہ کاتبہ اور ایک نو آموز شاعر پرویز سمیت 8 کردار شامل ہیں۔ ہر منظر میں غالب کے مزاج، ان کی شوخ طبعی، قرض خواہوں سے تکرار اور فنِ شعر کے بارے میں ان کے مخصوص نظریات کی عکاسی کی گئی ہے۔ ڈرامے کا آغاز امراؤ بیگم اور ان کی بہن کی گفتگو سے ہوتا ہے جس میں وہ غالب کے بڑھتے ہوئے قرضوں اور ان کی انتشار بھری زندگی کا ذکر کرتی ہیں۔ اگلے منظر میں غالب اور نوجوان شاعر پرویز کے درمیان 'تخلص' پر ایک دلچسپ اور مزاحیہ علمی بحث پیش کی جاتی ہے۔ بعد ازاں غالب اور امراؤ اپنے ازدواجی مسائل سلجھانے کی کوشش کرتے دکھائی دیتے ہیں، جبکہ دوسری جانب کاتبہ بے چینی سے غالب کی راہ تکتی ہے۔ آخری منظر میں ایک سال بعد کی صورتِ حال بیان کی گئی ہے۔ غالب کلکتہ سے اس حالت میں لوٹتے ہیں کہ ان کی پنشن کی اپیل مسترد ہو چکی ہے اور قرض کی رقم ادا نہ کر پانے کے باعث وہ نظر بند ہیں۔ کاتبہ کی سہیلی شیریں انھیں اس کی بیماری کی اطلاع دیتی ہے۔ ادھر غالب کاتبہ سے ملاقات کیلئے بے قرار ہیں اور ادھر امراؤ اپنے شوہر کے اس تعلق پر برہم ہو جاتی ہیں۔ ڈراما کاتبہ کی موت کی خبر پر اپنے جذباتی عروج کو پہنچتا ہے اور غالب کے دل کی کربناک چیخ اسٹیج پر گونج اٹھتی ہے۔ پیشکش کے دوران خوبصورت ملبوسات، موزوں لائٹنگ اور تربیت یافتہ فنکاروں کی عمدہ اداکاری نے ہر منظر کو دلچسپ اور یادگار بنا دیا۔ زبان و بیان کے اعتبار سے ڈرامے کی نمایاں خوبی یہ تھی کہ ہر مقام پر دہلی کی مخصوص بیگماتی زبان کا بھرپور خیال رکھا گیا اور ہر کردار نے اپنے منفرد لب و لہجے میں مکالمے ادا کیے۔ مختصراً، غالب کے فن کا سحر پورے ڈرامے پر طاری رہا۔ اختتام پر ناظرین نے اس شاندار پیشکش کو بے حد سراہا اور اردو اکادمی کے 35ویں ڈراما فیسٹیول کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ ڈرامے کے اختتام پر اکادمی کے سینئر کارکن محمد ہارون اور عزیر حسن قدوسی نے اس پُر اثر پیشکش کی قدردانی کے طور پر ہدایت کار ڈاکٹر جاوید دانش کو مومنٹو اور گلدستہ پیش کیا۔ اس موقع پر ڈراما کے شائقین کے علاوہ طلبہ کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

'ہر ضرورت مند کو مکمل رہنمائی اور علاج کی سہولت فراہم کی جاتی رہے گی'

اے ایم آر میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کی کاوشوں سے کمزور بینائی والے بچوں کا لائف لائن آئی سینٹر میں ڈاکٹر فاروقی نے کیا معائنہ

لائف لائن آئی سینٹر میں ڈاکٹر جاوید فاروقی بچوں کی آنکھوں کا معائنہ کرتے ہوئے (بائیں) جبکہ اسپتال میں اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے دیگر بچے

نئی دہلی،(صحافت بیورو): اے ایم آر میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ نے اپنے مشن 'کیمپ سے ہاسپٹل تک — مریضوں کے علاج میں مدد' کے تحت ہفتہ کو ایک اہم عملی قدم اٹھایا۔ گزشتہ 9 نومبر کو مرزا یوسف علی ویلفیئر ٹرسٹ، اولڈ مصطفیٰ آباد میں منعقدہ فری آئی میڈیکل کیمپ میں جن بچوں کی بینائی کمزور پائی گئی تھی، انہیں آج شاہد مرزا کے تعاون سے لائف لائن آئی سینٹر دہلی لایا گیا، جہاں ان کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ آئی اسپیشلسٹ ڈاکٹر جاوید فاروقی نے تمام بچوں کی آنکھوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور ہر بچے کی بصارت کے بارے میں والدین کو تفصیل سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر فاروقی نے علاج کے مراحل، کمزور بینائی کی ممکنہ وجوہات اور آئندہ حفاظتی اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ڈاکٹر جاوید فاروقی نے کہا کہ ہم اے ایم آر میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کیساتھ مریضوں کی خدمت کے لیے ہر وقت حاضر ہیں۔ کمزور اور مستحق افراد کی مدد کرنا ہی اصل مقصدِ حیات ہے، اور ہم ٹرسٹ کے آئندہ کیمپوں میں بھی اپنی خدمات بھرپور طریقے سے جاری رکھیں گے۔ مرزا یوسف علی ویلفیئر ٹرسٹ مصطفیٰ آباد کے چیئرمین شاہد مرزا کی خصوصی کاوشوں سے بچوں کی اسپتال تک رسائی ممکن ہوئی، جبکہ اے ایم آر ٹرسٹ اور لائف لائن آئی سینٹر دہلی نے حسب سابق تمام سہولیات مکمل طور پر مفت فراہم کیں۔ ٹرسٹ کی انتظامیہ نے کہا کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا اور بصارت سمیت دیگر امراض کے حوالے سے بھی ہر ضرورت مند فرد کو مکمل رہنمائی اور علاج کی سہولت فراہم کی جاتی رہے گی۔ کیمپ کے دوران مولانا سید شان حیدر بھی موجود رہے اور مریضوں کی رہنمائی میں فعال کردار ادا کرتے رہے۔ اے ایم آر میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے چیئرمین مولانا سید رضی زیدی نے اس خصوصی خدمت پر ڈاکٹر جاوید فاروقی، شاہد مرزا، محمد حسین نقوی امروہوی اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا۔

'میں سیاست میں آنا ہی نہیں چاہتا تھا'

چھپرا میں شکست کے بعد کھیساری لال یادو کا بیان

پٹنہ: بھوجپوری فلموں کے معروف اداکار اور گلوکار کھیساری لال یادو کو بہار اسمبلی انتخابات میں پہلی ہی کوشش میں سخت ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے آر جے ڈی کے ٹکٹ پر چھپرا اسمبلی حلقے سے میدان میں اتر کر سیاسی سفر کا آغاز کیا تھا مگر جے ڈی یو امیدوار چھوٹی کماری کے ہاتھوں انہیں 7 ہزار 600 ووٹوں سے شکست ہوئی۔ انتخابی نتیجہ آنے کے بعد کھیساری لال یادو نے اس ناکامی کو پوری شائستگی سے قبول کرتے ہوئے دل کو چھو لینے والا ردعمل دیا ہے۔ ایک ٹی وی چینل سے گفتگو کے دوران کھیساری لال اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ پائے اور سیاست میں آنے کے فیصلے پر دل کی کیفیت کا بے تکلف اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اصل میں سیاست کے لیے بنے ہی نہیں تھے۔ ان کے الفاظ میں، "میں کبھی نیتا نہیں بننا چاہتا تھا، میں شروع سے ہی انتخابات کے خلاف تھا۔ سچ پوچھیں تو میں سیاست میں آنا ہی نہیں چاہتا تھا اور نہ ہی میں اپنی زندگی میں کبھی نیتا بن پاؤں گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ زندگی میں ہمیشہ دل سے سوچتے ہیں اور دل سے سوچنے والے لوگ ایسی جگہ پر یعنی سیاست جیسے سخت اور حسابی میدان میں زیادہ دیر نہیں ٹک سکتے۔ اس سے قبل کھیساری لال یادو نے

اپنے آفیشل انسٹاگرام پیج پر بھی ایک ویڈیو شیئر کی تھی جس میں وہ جذباتی نظر آئے، تاہم انہوں نے خود کو سنبھال کر کھلے دل سے چھپرا اور بہار کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ عوام نے انہیں بے پناہ محبت اور اپنائیت دی۔ شکست کے باوجود ان کا کہنا تھا کہ وہ خود کو چھپرا کے لوگوں کا بیٹا سمجھتے ہیں اور آئندہ بھی اسی رشتے کو نبھاتے رہیں گے۔ انہوں نے انتخابی مہم میں جڑے اپنی ٹیم اور تمام کارکنوں کا خصوصاً شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وفاداری، محبت اور خلوص کے ساتھ انہوں نے ان کا ساتھ نبھایا۔ کھیساری لال یادو نے یہ بھی واضح کیا کہ الیکشن ہارنا ان کے لیے کوئی نئی بات نہیں، کیونکہ زندگی میں وہ پہلے بھی بہت سی ناکامیوں سے لڑ کر آگے بڑھے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم لوگ زندگی میں اتنا ہار چکے ہیں کہ اب ہار سے ڈر نہیں لگتا۔" اپنی گفتگو کے دوران وہ اس بات پر بھی مطمئن نظر آئے کہ انتخابی سفر نے انہیں اپنی پرانی زندگی اور جدوجہد کے دنوں کی یاد دلائی، جو برسوں کی مصروفیات اور کامیابیوں کے بیچ کہیں پیچھے چھوٹ گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں کسی سے کوئی شکایت نہیں، البتہ نتائج توقعات کے مطابق نہیں رہے لیکن وہ اس حقیقت کو کھلے دل سے قبول کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ چھپرا سیٹ پر جے ڈی یو امیدوار چھوٹی کماری نے 86 ہزار 845 ووٹ حاصل کیے، جبکہ کھیساری لال یادو جن کا اصل نام شتروگھن یادو ہے، 79 ہزار 245 ووٹوں تک محدود رہے۔ یوں انہیں 7 ہزار 600 ووٹوں کے تفاوت سے شکست ہوئی، جس کے ساتھ ان کی سیاسی اننگ کا پہلا مرحلہ مایوسی کے ساتھ ختم ہوا۔

'ایس آئی آر اور سرکاری خزانے کے غلط استعمال سے ہوئی مہاگٹھ بندھن کو شکست'، سی پی آئی ایم ایل رکن اسمبلی کا سنگین الزام

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخاب 2025 میں مہاگٹھ بندھن کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مہاگٹھ بندھن کی حلیف پارٹی سی پی آئی ایم ایل، جس نے 2020 میں 12 سیٹوں پر جیت درج کی تھی، اس بار صرف 2 سیٹ ہی جیت پائی ہے۔ پٹنہ کے پالی گنج سے سی پی آئی ایم ایل رکن اسمبلی سندیپ سوربھ نے مہاگٹھ بندھن کی شکست کی سب سے بڑی وجہ ایس آئی آر اور سرکاری خزانے کے غلط استعمال کو بتایا ہے۔ 'اے بی پی نیوز' سے بات چیت میں سندیپ سوربھ نے کہا کہ "انتخاب سے قبل بہار میں جس طرح ایس آئی آر ہوا، اس میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں ہوئیں ہیں۔" ساتھ ہی انہوں نے الزام عائد کیا کہ جتنے لوگوں کا نام حذف کیا گیا ہے، اس سے زیادہ نام حکمراں جماعت کے لیڈران نے شامل کرا دیے ہیں۔ رکن اسمبلی کا یہ بھی کہنا ہے کہ کس کا نام شامل ہوا اور کس کا نام حذف ہوا، اس کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ باہری لوگوں کا نام بڑے پیمانے پر شامل کیا گیا۔ سندیپ سوربھ کے مطابق ایس آئی آر عمل کا استعمال انتخابی فائدے کے لیے کیا گیا، جس کی وجہ سے کئی جگہوں پر ووٹ کا توازن بدل

گیا۔ سندیپ سوربھ نے کہا کہ لالو-تیجسوی اور مہاگٹھ بندھن کی شکست کی دوسری بڑی وجہ سرکاری خزانے کا غلط استعمال بھی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ انتخاب سے عین قبل خواتین کے کھاتوں میں 10000 روپے بھیجے گئے۔ ان کا یہ بھی الزام ہے کہ یہ پیسے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (مثالی ضابطہ اخلاق) نافذ ہونے کے بعد بھی پیسے بھیجے گئے، الیکشن کمیشن نے اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا۔ یہ براہ راست انتخابی فائدہ حاصل کرنے کے ارادے سے اٹھایا گیا قدم تھا، جس کا نتیجہ انتخاب میں واضح طور پر نظر آیا۔ سندیپ سوربھ نے ایک اور بڑا دعویٰ کیا کہ این ڈی اے لیڈران نے انتخاب کے دوران کھلے طور پر پیسے تقسیم کیے۔ اپوزیشن نے اس کی شکایت بھی کی، لیکن الیکشن کمیشن کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ رکن اسمبلی کا یہ بھی کہنا ہے کہ این ڈی اے کو خود بھی امید نہیں تھی کہ انہیں اتنی سیٹیں ملیں گی، لیکن سرکاری مشینری کی مدد سے انتخاب کا پورا ماحول بدل دیا گیا۔ سی پی آئی ایم ایل رکن اسمبلی کے مطابق یہ انتخاب بہار کے جمہوری عمل کے لیے ایک اشارہ ہے کہ سرکاری وسائل کے غلط استعمال کا اثر کتنا بڑا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی شکست صرف سیاسی نہیں، بلکہ انتظامی عدم توازن کا نتیجہ ہے۔

بھوپال: منشیات سے آلودہ پانی ایک نیا خطرہ ہے، ایمس بھوپال نے CG-MP میں صحت کی بڑھتی ہوئی ایمرجنسی کا انکشاف کیا۔

"دیگھا کی بیٹی ہمیشہ آپ کیساتھ کھڑی رہے گی"

ہار کے بعد سشانت سنگھ راجپوت کی بہن کا جذباتی بیان

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان 14 نومبر کو کردیا گیا۔ جہاں این ڈی اے کو کامیابی نصیب ہوئی ہے وہیں مہاگٹھ بندھن کو غیر متوقع نتائج سے مایوسی ہوئی جس میں اتحادی پارٹیوں کے کئی رہنما ہار گئے۔ ضلع پٹنہ کی دیگھا اسمبلی سیٹ پر آنجہانی اداکار سشانت سنگھ راجپوت کی ماموزاد بہن دیویا گوتم کو بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وہ مہاگٹھ بندھن کی امیدوار تھیں۔ شکست کے بعد انہوں نے اپنے پہلے ردعمل میں کہا کہ آپ کی دیگھا کی بیٹی ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ چونکہ آپ نے اس پہلی منزل میں میرا ساتھ دیا ہے، اس لیے میں ہمیشہ آپ کے درمیان رہوں گی، آپ کی خوشیوں اور غم میں آپ کی ساتھی بنی رہوں گی۔ دیویا گوتم سی پی آئی (ایم ایل) کے ٹکٹ پر دیگھا اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑ رہی تھیں۔ انتخابی نتائج کے بعد انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دیگھا اسمبلی حلقہ کے ہمارے معزز شہریوں، ہمارے والدین، ہماری بہنوں اور بھائیوں سے، میں یہ کہنا چاہوں گی کہ جب میں پہلی بار سیاسی میدان میں اتری تھی، تو آپ سب نے مجھے بہت پیار اور آشیرواد دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں آپ کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ دیگھا سے آپ کی بیٹی ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ آپ کے درمیان رہتے ہوئے آپ کے سکھ، دکھ میں، جدوجہد کی ساتھی بنی رہوں گی۔ اسی یقین کے ساتھ میں آپ سبھی کا بہت بہت شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے ہمارے اوپر بھروسہ کیا اور ہمارے اوپر بھروسہ کریں گے، ان سبھی کو میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ میں آپ سے یہی کہنا چاہتی ہوں کہ اس پہلی منزل میں جب آپ نے میرا ساتھ دیا تو میری پوری زندگی ہر منچ پر بشمول ثقافت، سیاست اور سماجی پلیٹ فارموں پر آپ کے ساتھ ہمیشہ کھڑی رہوں گی۔ پٹنہ ضلع میں 14 اسمبلی سیٹیں ہیں اس میں ایک دیگھا سیٹ بھی شامل ہے۔ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے سنجیو چورسیا نے اس سیٹ پر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی۔ انہوں نے مہاگٹھ بندھن کی امیدوار دویا گوتم کو 59,079 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ سنجیو چورسیا کو 111,010 ووٹ ملے۔ چورسیا بہار میں دوسرے اور پٹنہ ضلع کے 14 اسمبلی حلقوں میں پہلے مقام پر زیادہ ووٹوں سے جیتنے والے ممبر اسمبلی بنے ہیں۔ وہیں دویا گوتم کو کل 51 ہزار 922 ووٹ حاصل ہوئے۔

وزیراعظم نے سورت میں زیر تعمیر بلٹ ٹرین پروجیکٹ کا جائزہ لیا

سورت/نئی دہلی: (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے گجرات کے سورت میں زیر تعمیر بلٹ ٹرین اسٹیشن کا دورہ کیا اور ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر وزیراعظم مودی نے ہندوستان کے پہلے بلٹ ٹرین پروجیکٹ کی ٹیم سے بھی بات چیت کی اور رفتار اور شیڈول کے اہداف کی پابندی سمیت پروجیکٹ کی پیشرفت کے بارے میں دریافت کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے پروجیکٹ پر کام کرنے والے اہلکاروں سے بھی بات چیت کی۔ وزیراعظم مودی نے ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور (ایم اے ایچ ایس آر) کی پیشرفت کا جائزہ لیا، جو کہ ملک کے سب سے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں سے ایک ہے، اور سورت میں زیر تعمیر بلٹ ٹرین اسٹیشن کا دورہ کیا۔ یہ منصوبہ ملک کے تیز رفتار رابطے کے دور میں داخل ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایم اے ایچ ایس آر ایک 508 کلومیٹر پروجیکٹ ہے، جس میں 352 کلومیٹر گجرات اور دادرا اور نگر حویلی اور 156 کلومیٹر مہاراشٹر میں ہے۔ یہ کوریڈور بڑے شہروں بشمول سابرمتی، احمد آباد، آنند، وڈودرا، بھڑوچ، سورت، بلیمورہ، واپی، بوئسر، ویرار، تھانے اور ممبئی کو جوڑے گا، جو ہندوستان کے نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے میں ایک تبدیلی کا قدم ہے۔

دہشت گردی ماڈیول: ہریانہ کی ڈاکٹر پرینکا کے گھر پر کشمیر میں چھاپہ

اننت ناگ: جموں وکشمیر کے اننت ناگ ضلع میں وائٹ کالر دہشت گردی ماڈیول کے معاملے کی تحقیقات کے سلسلے میں کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (CIK) نے اتوار کی دیر رات ایک ڈاکٹر کے گھر چھاپہ مارا۔ افسران کے مطابق، خشک میوہ جات کے تاجر بلال احمد وانی نے قاضی گنڈ علاقے میں خود کو آگ لگانے کی کوشش کی۔ افسران کے مطابق، بلال کو فوراً GMC اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے اور اس کی حالت مستحکم بتائی جا

CIK کی ٹیم نے اننت ناگ کے ملکھناغ علاقے میں واقع ڈاکٹر کے رہائشی مقام پر رات کے وقت تلاشی مہم چلائی۔ تلاشی کے دوران گھر میں ہریانہ کی ایک خاتون ڈاکٹر کرایہ دار کے طور پر پائی گئی۔ CIK افسران نے گھر سے ایک موبائل فون قبضے میں لیا، جسے مزید فارنسک تحقیق کے لیے بھیجا گیا ہے۔ اس دوران، دہشت گرد ماڈیول کے کیس میں پوچھ گچھ کے لیے پولیس کی حراست میں لیے گئے رہی ہے۔ ان کا بیٹا یاسر بلال ابھی بھی پوچھ گچھ کے لیے پولیس حراست میں ہے۔ بلال احمد، ڈاکٹر مظفر راٹھور کے پڑوسی ہیں، جو اس 'وائٹ کالر دہشت گردی ماڈیول' معاملے میں ایک اہم ملزم کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ مظفر کے افغانستان میں چھپے ہونے کا امکان ہے۔ جبکہ ان کے چھوٹے بھائی، ڈاکٹر ادیل راٹھور کو 6 نومبر کو اتر پردیش کے سہارنپور علاقے سے گرفتار کیا گیا تھا۔

روہنی آچاریہ کی پوسٹ سے سیاسی ہلچل

پٹنہ: بہار انتخابات کے نتائج کے بعد آر جے ڈی کے سربراہ لالو یادو کے خاندان میں جاری کشیدگی کے درمیان روہنی آچاریہ کی ایک نئی پوسٹ ایکس (X) پر سامنے آئی ہے، جس نے سیاسی ہلچل مزید تیز کر دی ہے۔ چند دن قبل ہی انہوں نے سیاست چھوڑنے اور اپنے خاندان سے رشتہ توڑنے کا اعلان کیا تھا۔ اب ان کی تازہ پوسٹ میں جس انداز میں انہوں نے اپنا درد بیان کیا ہے، اس نے لوگوں میں حیرت کے ساتھ تشویش بھی بڑھا دی ہے۔ روہنی نے ایکس پر لکھا: "کل ایک بیٹی، ایک بہن، ایک شادی شدہ عورت، ایک ماں کو رسوا کیا گیا، گالیاں دی گئیں، مارنے کے لیے چپل اٹھایا گیا۔ میں نے اپنے خوددار ہونے کا سودا نہیں کیا، سچ سے سمجھوتہ نہیں کیا، اور صرف اسی وجہ سے مجھے ذلت برداشت کرنی پڑی۔ کل ایک بیٹی مجبوری میں اپنے روتے ہوئے ماں-باپ اور بہنوں کو چھوڑ کر آئی، مجھ سے میرا میکہ چھین لیا گیا... مجھے یتیم بنا دیا گیا۔ آپ سب میرے راستے کبھی نہ چلیں، کسی گھر میں روہنی جیسی بیٹی یا بہن

پیدا نہ ہو۔ روہنی آچاریہ نے اپنے ایکس پوسٹ میں سیاست چھوڑنے اور خاندان سے مکمل طور پر ناطہ توڑنے کی بات کہی ہے۔ ان کے اس فیصلے نے سیاسی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ ہمیشہ اپنے والد لالو پرساد کے ساتھ نظر آنے والی روہنی کا یہ قدم اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ خاندان کے اندر حالات انتہائی کشیدہ ہو چکے ہیں۔ روہنی کے اس جذباتی بیان کے بعد یہ سوال اٹھنے لگے ہیں کہ خاندان کے اندر ایسی نوبت آخر آئی کیوں؟ خاص بات یہ ہے کہ آر جے ڈی خیمے یا لالو خاندان کی جانب سے اس معاملے پر اب تک کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

عدالت سے ملّیکارجن کھڑگے کو بڑی راحت، فوجداری شکایت مسترد

نئی دہلی: دہلی کی تیس ہزاری عدالت نے کانگریس کے صدر ملّیکارجن کھڑگے کے خلاف دائر اس فوجداری شکایت کو خارج کر دیا ہے، جس میں ان کے خلاف مقدمہ چلانے کی درخواست کی گئی تھی۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ کھڑگے نے اپریل 2023 میں کرناٹک کے ناریگل میں ایک انتخابی جلسے کے دوران ایسی زبان استعمال کی تھی جس سے ایک مخصوص برادری کے جذبات مجروح ہوئے۔ یہ معاملہ اپریل 2023 کا ہے، جب کرناٹک میں انتخابی مہم اپنے عروج پر تھی۔ ناریگل میں ایک انتخابی تقریر کے دوران کھڑگے کی جانب سے کیے گئے بعض سیاسی تبصرات کو آر ایس ایس کے ایک رکن نے "توہین آمیز" قرار دیتے ہوئے عدالت میں فوجداری شکایت دائر کی تھی۔ کانگریس کئی انتخابات سے بہار میں مضبوط جاگزین بننے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ پارٹی کا تنظیمی ڈھانچہ کمزور ہے، مقامی لیڈرشپ میں جان کی کمی ہے اور مہاگٹھ بندھن کے اندر بھی اس کا کردار اکثر غیر واضح رہتا ہے۔ ایسے میں انتخابی نتائج سامنے آنے کے بعد کانگریس کے قومی صدر ملّیکارجن کھڑگے نے ایک بیان جاری کیا۔

سارن: سیوان میں موٹر سائیکل کی خوفناک ٹکر، ایک کی موت، چار زخمی، جن میں سے دو کو سیوان صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔

نوگام پولیس اسٹیشن کے قریب دھماکہ

تفتیش کیلئے ایف ایس ایل نے سیل کر دیا علاقہ

سرینگر: سرکاری حکام کے مطابق نوگام پولیس اسٹیشن کے آس پاس کا علاقہ فورینزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیموں اور سیکیورٹی فورسز نے سیل کر دیا ہے۔ یہ قدم اس دھماکے کی تفتیش کے سلسلے میں اٹھایا گیا ہے، جس میں نو افراد جان سے گئے اور 32 زخمی ہوئے۔ موقع پر موجود سیکیورٹی اہلکار اور فورینزک ماہرین شواہد اکٹھا کرنے میں مصروف ہیں۔ جمعہ کی رات نوگام پولیس اسٹیشن کے اندر ایک حادثاتی دھماکہ ہوا تھا، جس نے نو اہلکاروں کی جان لے لی جبکہ 32 زخمی ہو گئے۔ دھماکے سے آس پاس کی عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے سرینگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) نلن پربھات نے ہفتے کو کہا کہ واقعے پر بے جا اندازے لگانا ٹھیک نہیں، کیونکہ ابتدائی تفتیش یہ بتاتی ہے کہ یہ دھماکہ ایک ضروری فورینزک کارروائی کے دوران غلطی

سے ہوا۔ ڈی جی پی نے بتایا کہ مرنے والوں میں ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کا ایک افسر، ایف ایس ایل کے تین اہلکار، کرائم سین کے دو فوٹوگرافر، مجسٹریٹ کی ٹیم کے ساتھ کام کرنے والے دو ریونیو اہلکار اور ایک درزی شامل ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت اس حادثے میں جان کھونے والوں کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے تعلیم اور صحت کی وزیر سکینہ اِتو کو زخمیوں کے بہترین علاج کی ہدایت بھی دی ہے۔ حکومت نے یقین دلایا ہے کہ نقصان پہنچنے والی عمارتوں کا بھی باقاعدہ معاوضہ دیا جائے گا۔ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے نوگام دھماکے کی مکمل اور آزادانہ تفتیش کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ابتدائی مرحلے میں دھماکہ خیز مواد کے غیر محتاط ہینڈلنگ سے بھی یہ سانحہ پیش آیا ہوسکتا ہے، جس میں نو افراد کی جان گئی اور کئی رہائشی عمارتیں متاثر ہوئیں۔

بڈگام میں خوفناک سڑک حادثہ

ایک ہی خاندان چار افراد کی موت، سات زخمی

سری نگر: (یو این آئی) وسطی ضلع بڈگام کے وترونی علاقے میں ہفتے کی دیر شام اس وقت سنسنی اور ماتم کا ماحول پھیل گیا جب ایک ڈمپر اور ٹاٹا سومو کے درمیان خوفناک ٹکر ہوگئی، جس کے نتیجے میں سومو میں سوار دس افراد بری طرح زخمی ہوئے جن میں سے چار افراد کی برسر موقع ہی موت واقع ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق دیر شام وترونی کے قریب ڈمپر اور سومو میں شدید ٹکر ہوئی، جس کے نتیجے میں سومو میں سوار مسافر وہیں زخمی حالت میں گر پڑے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ، پولیس ٹیمیں اور سی آر پی ایف کے اہلکار جائے واردات پر پہنچے اور ریسکیو آپریشن شروع کرتے ہوئے زخمیوں کو فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا۔ متوفین کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے ان میں باپ بیٹی بھی شامل ہے۔ اسپتال ذرائع نے بتایا کہ دس زخمیوں کو علاج کے لیے منتقل کیا گیا، جہاں چار افراد کو مردہ قرار دیا، جبکہ سات دیگر افراد کے متعدد زخم گہرے ہیں اور وہ نازک حالت میں زیر علاج ہیں۔ نمائندے کے

مطابق بڈگام کے نومنتخب ممبر اسمبلی آغا منتظر مہدی بھی فوری طور پر اسپتال پہنچے اور وہاں موجود انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور تمام ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ ادھر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بڈگام حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی امداد فراہم کی جائے اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد یقینی بنائی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حادثے کی وجوہات کا جامع اور شفاف طریقے سے جائزہ لیا جائے گا تاکہ مستقبل میں اس طرح کے سانحات سے بچا جا سکے۔ پولیس نے کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

نیوکلیئر پاور پلانٹس کیلئے این ٹی پی سی کی اہم تیاری

نئی دہلی: ہندوستان میں کوئلے کی درآمد میں تیزی مسلسل برقرار ہے اور تازہ اعداد و شمار کے مطابق رواں سال ستمبر میں کوئلے کی درآمد 13.54 فیصد بڑھ کر 22.05 ملین ٹن تک پہنچ گئی۔ تہواروں کے موسم سے قبل بڑھتی ہوئی صنعتی سرگرمیوں نے نان-کوکنگ کوئلے کی طلب میں اضافہ کیا، جس کے نتیجے میں اس کی درآمد 13.90 ملین ٹن رہی۔ اس کے ساتھ ہی اسٹیل صنعت کے لیے لازمی کوکنگ کوئلے کی درآمد بھی بڑھ کر 4.50 ملین ٹن ہوگئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اسٹیل اور صنعتی کوئلے کی مضبوط طلب اس وقت بجلی کے شعبے میں دکھائی دینے والی کمزوری کی بھرپائی کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اعداد و شمار

ظاہر کرتے ہیں کہ ستمبر 2025 میں نان-کوکنگ کوئلے کی درآمد گزشتہ برس کے 13.24 ملین ٹن کے مقابلے میں معمولی اضافہ دکھاتی ہے، جبکہ کوکنگ کوئلے کی درآمد 3.39 ملین ٹن سے بڑھ کر 4.50 ملین ٹن تک پہنچ گئی، جو اسٹیل سیکٹر کی بڑھتی ہوئی تیاریوں کا مضبوط اشارہ ہے۔ تاہم اپریل سے ستمبر 2025 کی مجموعی مدت میں صورتحال کچھ مختلف رہی، کیونکہ اس عرصے میں نان-کوکنگ کوئلے کی درآمد گھٹ کر 86.06 ملین ٹن رہ گئی، جبکہ کوکنگ کوئلے کی درآمد بڑھ کر 31.54 ملین ٹن ہوگئی۔ یہ معلومات ایم جنکشن سروسز نے فراہم کی ہیں، جو ٹاٹا اسٹیل اور سیل کی مشترکہ بی ٹو بی ای-کامرس کمپنی ہے۔ ایم جنکشن کی مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او ونیا ورما کے مطابق تہواروں سے قبل خریداروں نے بڑے پیمانے پر نئے آرڈر دیے، جس کی وجہ سے درآمد میں اضافہ دیکھنے کو ملا۔

مہاگٹھ بندھن کی 'دوستانہ' مقابلوں والی تمام 11 نشستوں پر این ڈی اے کا قبضہ

پٹنہ: (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات میں اس بار 11 نشستوں پر مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کے درمیان 'دوستانہ' مقابلہ ہوا، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدواروں نے تمام نشستوں پر قبضہ کرلیا۔ اس بار کے انتخاب میں بہار کی 243 اسمبلی نشستوں میں سے 11 نشستوں، ویشالی، راجاپاکڑ (محفوظ)، بہار شریف، بچھواڑا، بیلدور، کہلگاؤں، سلطان گنج، چینپور، سکندرہ (محفوظ)، کرہگر اور نرکٹیا گنج میں مہاگٹھ بندھن کی اتحادی جماعتوں کے امیدوار خود اپنے ہی اتحاد کے امیدواروں کو چیلنج دیتے نظر آئے۔ این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے امیدواروں نے مہاگٹھ بندھن کے 'دوستانہ' مقابلے کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور تمام 11 نشستیں اپنی جھولی میں ڈال لیں۔ این ڈی اے اتحادی جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے اپنے سیاسی تیر سے سات نشستوں ویشالی، راجاپاکڑ (محفوظ)، بیلدور، کہلگاؤں، سلطان گنج، چینپور اور کرہگر سیٹوں پر مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کو شکست دی۔ وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے تین نشستوں بہار شریف، بچھواڑا اور نرکٹیا گنج میں 'بھگوا' پرچم لہرا دیا۔ اسی طرح ہندستانی عوامی مورچہ (ہم) نے سکندرہ (محفوظ) نشست اپنے نام کر لی۔ ویشالی اسمبلی نشست پر مہاگٹھ بندھن کی اتحادی جماعتیں آر جے ڈی اور کانگریس کے امیدوار آمنے سامنے تھے۔ جے ڈی یو کے سیاسی تیر نے آر جے ڈی اور کانگریس دونوں امیدواروں کو انتخابی میدان میں شکست دے دی۔

بلدیاتی انتخابات: سیٹوں کی تقسیم 2 دن میں واضح ہوجائے گی

بہت سے علاقوں میں گرینڈ الائنس پارٹنرز نے اتحاد کرلیا ہے جب کہ کچھ جگہوں پر صرف دو جماعتیں متحد ہوسکی ہیں اور کچھ علاقوں میں بالکل اتحاد نہیں ہوا ہے: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس

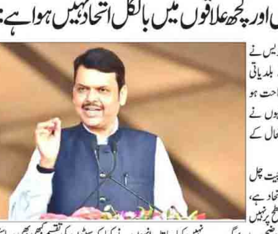

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ آئندہ دو دنوں میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے لیے اتحاد کے بارے میں وضاحت ہو جائے گی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ اتحاد کے فیصلے مقامی سیاسی صورتحال کے مطابق ضلعی سطح پر کیے جا رہے ہیں۔

فڑنویس نے کہا کہ مقامی سطح پر بات چیت چل رہی ہے۔ کچھ جگہوں پر پہلے ہی ایک عظیم اتحاد ہے، جب کہ کچھ جگہوں پر نہیں ہے۔ یہ فیصلے ریاستی سطح پر نہیں کیے گئے ہیں۔ اس لیے، دو دن میں مکمل تصویر واضح ہوجائے گی۔

وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ سیٹوں کی تقسیم کا فیصلہ اعلیٰ سطح سے نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ سیٹوں کی تقسیم کبھی بھی ریاستی قیادت نہیں کرتی ہے۔ اسے اضلاع میں حتمی شکل دی جاتی ہے۔ متعلقہ پارٹیاں اکٹھی ہوتی ہیں اور مقامی فزیبلٹی کی بنیاد پر فیصلے کرتی ہیں۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ بہت سے علاقوں میں گرینڈ الائنس پارٹنرز نے اتحاد کرلیا ہے، جب کہ کچھ جگہوں پر صرف دو جماعتیں اکٹھی ہوئی ہیں اور کچھ علاقوں میں بالکل بھی اتحاد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضلعی سطح کے انتخابات ہیں، ریاستی انتخابات نہیں۔ فڑنویس نے یہ بھی نشاندہی کی کہ بڑے شہری مراکز کے سائز اور پیچیدگی کی وجہ سے میونسپل کارپوریشنوں کی حرکیات مختلف ہوتی ہیں۔ میونسپل کارپوریشنز مختلف پیرامیٹرز پر کام کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یقینی طور پر جہاں بھی ممکن ہوا اتحاد بنائیں گے۔

نیول ڈاکیارڈ میں دہشت گردانہ حملے کی دھمکی

ممبئی پولیس کنٹرول روم میں خوف و ہراس، سرچ آپریشن میں کوئی مشکوک اشیا برآمد نہیں، دھمکی دینے والا شخص گرفتار، پولیس تحقیقات میں مصروف

ممبئی: دہلی میں لال قلعہ کے قریب کار بم دھماکے کے بعد ملک ہائی الرٹ پر ہے۔ اسی دوران ممبئی سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ممبئی پولیس کنٹرول روم کو نیول ڈاکیارڈ کے علاقے میں ممکنہ دہشت گردانہ حملے کی اطلاع ملی۔ دھمکی آمیز کال میں نیول ڈاک کے علاقے میں دہشت گرد حملے کی دھمکی دی گئی۔ فون کرنے والے نے اپنی شناخت جہانگیر شیخ کے نام سے بھی کی۔ کال سے پولیس کنٹرول روم میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بعد ازاں نیول ڈاک کے علاقے میں سرچ آپریشن کیا گیا۔ پولیس نے دھمکی دینے والے شخص کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ نشے میں تھا اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نیول ڈاک کے علاقے میں سرچ آپریشن کے دوران کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ تاہم احتیاط کے طور پر پولیس نے علاقے میں سیکورٹی بڑھا دی ہے۔ پولیس کے مطابق آندھرا پردیش کے رہنے والے جہانگیر شیخ نامی شخص کو حراست میں لیا گیا ہے۔ جہانگیر نے دعویٰ کیا کہ وہ آندھرا پردیش میں تھا اور اسے کسی اور کے ذریعہ حملے کی اطلاع ملی تھی۔ کال کے بعد تمام حفاظتی پروٹوکول نافذ کیے گئے لیکن کوئی مشکوک چیز یا شخص نہیں ملا۔ دہلی میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ممبئی کو خاص طور پر ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ ممبئی پولیس مشتبہ افراد پر کڑی نظر رکھی ہے۔ پولیس اس وقت الرٹ موڈ پر ہے۔

اندھیری میں سابق ملازم کے ذریعہ 4.47 کروڑ کا فراڈ، مقدمہ درج

ممبئی: اندھیری پولیس نے گزشتہ ماہ اسٹیل کے خام مال کی فرم کے ایک سابق سینئر ایگزیکٹو کے خلاف مبینہ طور پر 4.47 کروڑ کا غبن کرنے اور اسے اپنے والد کے نام پر رجسٹرڈ شپنگ اور لاجسٹک فرم میں منتقل کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی تھی۔ ملزم 23 سالہ شیوشانت اپادھیائے، ایم ٹی سی بزنس پرائیویٹ لمیٹڈ میں ملازم تھا اور اس نے دھوکہ دہی کو انجام دینے کے لیے اکتوبر میں مبینہ طور پر شیوائے شپنگ اینڈ لاجسٹک نامی کمپنی قائم کی تھی۔ اپادھیائے کو اپریل میں کمپنی کی جانب سے کسٹم ڈیوٹی جمع کرنے کی بنیادی ذمہ داری کے ساتھ بھرتی کیا گیا تھا۔ اندرونی تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ 14 اکتوبر سے 4 نومبر کے درمیان کسٹم ڈیوٹی ادا نہیں کی گئی۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ اس نے کسٹم ڈیوٹی وصولی کے لیے درکار آئی سی ای جی اے ٹی ای اکاؤنٹ بنایا اور 10 ٹرانزیکشنز کے ذریعے رقوم منتقل کیں۔ اس کے بعد اس نے 3 نومبر سے دفتر آنا بند کردیا۔ کمپنی کے ذمہ داران کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے پہلے شیوشانت کو کال کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے فون نہیں اٹھایا۔ جس کے بعد ملزم کے خلاف اندھیری پولیس اسٹیشن میں کیس درج کرایا گیا۔

بی جے پی نے اتحاد اور نشستوں کی تقسیم کے اختیارات ضلعی سطح کی قیادت کو سونپ دیے

ممبئی: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ مہاراشٹر میں مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات بنیادی طور پر مقامی نوعیت کے ہوتے ہیں، اسی وجہ سے حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی نے اتحاد اور نشستوں کی تقسیم کے اختیارات ضلعی سطح کی قیادت کو سونپ دیے ہیں۔ ان کے مطابق مقامی مقابلوں میں زمینی صورتحال سے واقف رہنما ہی بہتر فیصلہ کرسکتے ہیں۔

فڑنویس نے وضاحت کی کہ پنچایت کمیٹی، ضلع پریشد اور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں ریاستی سطح سے مداخلت ضروری نہیں ہوتی، کیونکہ امیدواروں کے انتخاب اور سیاسی اتحاد سے متعلق زیادہ درست فہم ضلعی رہنماؤں کے پاس ہوتی ہے۔ اس لیے ان ہی کو مکمل آزادی دی گئی ہے کہ وہ مقامی حالات کو دیکھتے ہوئے انتخابی حکمت عملی طے کریں۔

انہوں نے بتایا کہ مقامی تحفظات اور خطے کی ضرورت کے مطابق بی جے پی نے بعض اضلاع میں ایک اتحادی جماعت کے ساتھ، کہیں دو جماعتوں کے ساتھ اور بعض علاقوں میں کسی بھی پارٹی کے بغیر آزادانہ طور پر انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فڑنویس نے مزید کہا کہ آئندہ دو دنوں میں مجموعی صورتحال واضح ہوجائے گی اور اتحاد کی حتمی شکل سامنے آجائے گی۔

ایکو کار نے بزرگ جوڑی کو ماری ٹکر، ایک ہلاک دوسرا زخمی

ممبئی: ایک افسوسناک واقعے میں 16 سالہ لڑکے نے ایکو کار میں سوار بزرگ جوڑے کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں ایک ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ یہ واقعہ 15 نومبر کو دھاراوی کے او این جی سی علاقے میں سنت روہی داس مارگ پر شراب کی دکان کے قریب پیش آیا۔ دونوں کو قریبی اسپتال لے جانے کے بعد، سریکھا کدم (56) کو موقع پر ہی مردہ قرار دے دیا گیا جب کہ اس کے شوہر ستیہوان فی الحال داخل ہیں اور وہ شدید زخمی ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ڈرائیور (لڑکا) نابالغ ہونے کی وجہ سے، اس کے والد اور ایکو کار کے ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ عیاں رہے کہ 16 نومبر کو تقریباً 3 بجے جب شراب کا ذخیرہ دکان پر پہنچا تو ڈرائیور نے اپنی ایکو کار کھڑی کی اور دکان کے اندر چلا گیا۔ اسی دوران دکان کے مالک کا بیٹا گاڑی میں بیٹھ گیا اور گاڑی کو آگے پیچھے کرنے لگا۔ اس موقع پر اس نے غلطی سے بریک کی بجائے کار کا ایکسلریٹر دبا دیا جس کی وجہ سے سامنے چلنے والے جوڑے کو زور سے ٹکر مار دیا۔

ایک اور ہولناک واقعے میں جمعرات کو ملاڈ ویسٹ کے ایم ڈی پی کریک روڈ علاقے میں نالہ کھودنے کے لیے سرنگ میں کام کرتے ہوئے 36 سالہ مزدور چیتنیا مہالی لوکو مشین کے نیچے کچل کر ہلاک ہوگیا۔ مہالی 25 دیگر کارکنوں کے ساتھ ٹنل میں سامان فراہم کر کے ایک فٹر کی مدد کر رہا تھا۔

ایف پی آئی نے نومبر میں ایکویٹی بازار میں 6092 کروڑ کی فروخت کی

ممبئی (یواین آئی) غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) نے نومبر میں اب تک ایکویٹی بازار میں 6092 کروڑ روپے کی خالص فروخت کی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ایف پی آئی نومبر کے پہلے دو ہفتوں میں ایکویٹی بازار میں خالص فروخت کنندگان رہے۔ انہوں نے ایکویٹی بازار سے 6,092 کروڑ روپے نکالے۔ انہوں نے ڈیٹ بازار میں 6,397 کروڑ کی خالص سرمایہ کاری کی۔ اس ماہ اب تک میوچل فنڈز میں ایف پی آئی کی خالص سرمایہ کاری 350 کروڑ رہی ہے۔ انہوں نے ہائبرڈ آلات میں 79 کروڑ کی خالص فروخت بھی کی ہے۔ مجموعی طور پر، انہوں نے نومبر میں ہندوستانی کیپٹل مارکیٹوں میں 575.87 کروڑ کی خالص سرمایہ کاری کی ہے۔

مہاراشٹر حکومت نے ادھوٹھاکرے کو چیئرمین مقرر کیا

بلدیاتی انتخابات سے قبل ادھوٹھاکرے کو بال ٹھاکرے کی یاد میں تعمیر ہونے والی قومی یادگار کا چیئرمین مقرر کرنے کے فیصلے نے سب کو حیران کردیا

ممبئی: مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کے درمیان مہاراشٹر حکومت نے ایک بڑا فیصلہ کر کے سب کو حیران کردیا ہے۔ ریاستی حکومت نے ادھوٹھاکرے کو شیوسینا کے بانی بال ٹھاکرے کی یاد میں تعمیر ہونے والی قومی یادگار کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس کی طرف سے اسے ایک بڑے ماسٹر اسٹروک کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ حکومت نے بالا صاحب ٹھاکرے نیشنل میموریل پبلک ٹرسٹ کو ایک ایسے وقت میں دوبارہ منظم کیا جب ریاست میں انتخابی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ مزید برآں، آنے والے دنوں میں ممبئی میں بھی انتخابات ہونے والے ہیں۔ حکومت کے اس فیصلے کے بعد ادھوٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا کسی بڑے مسئلے پر یو بی ٹی پر حملہ کرنے سے قاصر رہے گی۔ غور طلب ہے کہ ادھوٹھاکرے کے ساتھ ایکناتھ شندے بھی بال ٹھاکرے کی میراث کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اس لیے اس فیصلے کو کئی طرح سے دیکھا جا رہا ہے۔

مہاراشٹر حکومت نے ایک بار پھر بالا صاحب ٹھاکرے نیشنل میموریل پبلک ٹرسٹ کی تشکیل نو کی ہے۔ ممبئی میں منعقدہ تنظیم نو کی میٹنگ کے دوران، کمیٹی نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ ادھوٹھاکرے کو اس کا چیئرمین مقرر کیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق، شیوسینا کے بانی آنجہانی بال ٹھاکرے کی یادگار فی الحال ممبئی کے دادر علاقے میں شیواجی پارک میں میئر کے بنگلے میں تعمیر کی جارہی ہے۔ حکومت نے ہفتے کے روز ایک نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں بال ٹھاکرے کے بیٹے ادھوٹھاکرے سمیت چار دیگر ممبران کو یادگار کی تعمیر کی نگرانی کرنے والے ٹرسٹ میں مقرر کیا گیا۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ حکومتی قرارداد کے مطابق، سابق وزیر سبھاش دیسائی کو ٹرسٹ کا سکریٹری مقرر کیا گیا ہے، جبکہ موجودہ ایم ایل اے اور سابق وزیر آدتیہ ٹھاکرے کو ممبر مقرر کیا گیا ہے۔ ایم ایل اے پراگ الوانی اور سابق ایم ایل اے ششیر شندے بھی بالا صاحب ٹھاکرے نیشنل میموریل پبلک ٹرسٹ کے ممبر ہوں گے۔ پانچ سابقہ ممبران بھی ٹرسٹ کا حصہ ہوں گے۔ اس ٹرسٹ میں مہاراشٹر کے چیف سکریٹری، پرنسپل سکریٹری (شہری ترقی-II)، پرنسپل سکریٹری (قانون اور عدلیہ)، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کمشنر، اور جنرل باڈی کے ذریعہ منتخب کردہ اراکین کے لیے دو نشستیں شامل ہیں۔ حکم نامے کے مطابق چیئرمین اور ممبران سبھاش دیسائی اور آدتیہ ٹھاکرے کی میعاد پانچ سال ہوگی، جب کہ الوانی اور شندے تین سال تک کام کریں گے۔

طلبہ کے لیے 1000 نئی بسیں چلائی جائیں گی

مہاراشٹر اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کا فیصلہ، کرایہ میں رعایت کی پیشکش

تھانے: مہاراشٹر کے وزیر پرتاپ سرنائک نے اس سال اسکول اور کالج کے سفر کے لیے نئی ریاستی ٹرانسپورٹ بسوں کا اعلان کیا ہے، جس میں طلباء کے لیے سستی اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے کرایہ میں 50 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اتوار کو سرنائک کے دفتر سے جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مہاراشٹر اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایم ایس آر ٹی سی) کے 251 ڈپوؤں سے روزانہ تقریباً 800 سے 1000 نئی بسیں اسکولوں اور کالجوں کے لیے دستیاب کرائی جائیں گی۔ وزیر، جو کارپوریشن کے چیئرمین بھی ہیں نے کہا کہ طلباء کے لیے سستی اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے ایم ایس آر ٹی سی اس سال اسکولوں کے دوروں کے لیے نئی بسیں فراہم کرے گا۔ دیوالی کی تعطیلات کے بعد، طلبہ تعلیمی دوروں کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں، اور ریاستی حکومت اسکول کے سفر کے لیے کل کرایہ پر 50 فیصد رعایت دے کر اس کی حمایت کرتی ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ایم ایس آر ٹی سی نے نومبر 2024 سے اس سال فروری تک تعلیمی دوروں کے لیے 19 ہزار 624 بسیں فراہم کیں، جس سے 92 کروڑ کی آمدنی ہوئی، جس میں ری ایمبر سمنٹ بھی شامل ہے۔ 2025-26 کے لیے، وزیر نے ڈپو منیجرز اور اسٹیشن ہیڈز کو تعلیمی اداروں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی ہدایت کی ہے۔

پریس ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ ڈپو کے سربراہ اور اسٹیشن افسران اسکول اور کالج کے پرنسپلوں سے ملاقات کریں گے تاکہ انہیں ریاست میں اہم تاریخی اور مذہبی مقامات کے سفر کی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی جاسکے۔

مہاراشٹر: بلدیاتی انتخابات کے لیے آف لائن نامزدگیاں منظور

ہفتہ وار تعطیل کے باوجود اتوار کے روز بھی کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی اجازت

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ریاست بھر کی 246 میونسپل کونسلوں اور 42 نگر پنچایتوں کے انتخابات کے لیے امیدوار اب آن لائن کے ساتھ ساتھ آف لائن طریقہ کار کے ذریعے بھی اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرا سکیں گے۔ کمیشن کے مطابق یہ سہولت فوری طور پر نافذ ہوگئی ہے تاکہ نامزدگی کے عمل میں کسی امیدوار کو مشکل پیش نہ آئے۔

مزید یہ کہ، ہفتہ وار تعطیل کے باوجود اتوار کے روز بھی کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی اجازت دینے کا اعلان کیا گیا ہے جس سے کئی امیدواروں کو آخری تاریخ سے قبل اپنے فارم جمع کرانے میں آسانی ہوگی۔ کمیشن نے وضاحت کی کہ یہ اقدام نامزدگی کی آخری تاریخ پیر ہونے کے باعث کیا گیا ہے تاکہ تمام امیدواروں کو برابر مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

بلدیاتی انتخابات کے لیے نامزدگی کا عمل 10 نومبر 2025 کو شروع ہوا تھا، اور اب تک تمام نامزدگیاں صرف آن لائن سسٹم کے ذریعے قبول کی جارہی تھیں۔ تاہم، کمپیوٹر سسٹم میں تکنیکی نوعیت کے مسائل سامنے آنے کے بعد امیدواروں کی سہولت کے پیش نظر کمیشن نے آف لائن فائلنگ کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ آف لائن موڈ شامل کرنے سے انتخابی عمل مزید منصفانہ اور شفاف رہے گا۔

کرلا سے گھاٹ کوپر تک کا سفر آسان ہوجائے گا

ایل بی ایس مارگ پر کلپنا ٹاکیز سے پنکھ شاہ درگاہ تک 4 کلومیٹر طویل فلائی اوور بننے کا راستہ صاف

ممبئی: بی ایم سی ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے گھاٹ کوپر (مغربی) میں کرلا کلپنا ٹاکیز سے پنکھ شاہ درگاہ تک ایل بی ایس روڈ پر ایک فلائی اوور تعمیر کر رہی ہے۔ بی ایم سی ساڑھے چار کلومیٹر طویل فلائی اوور پر 1635 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ بی ایم سی نے ہفتہ کو فلائی اوور کی تعمیر کے لیے ٹینڈر جاری کیا۔ بی ایم سی کو گزشتہ دو سالوں میں اپنی تعمیر میں متعدد مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے فلائی اوور کی قیمت بھی بڑھ گئی ہے۔ بی ایم سی کے برج ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ فلائی اوور ایل بی ایس روڈ پر کرلا سے گھاٹ کوپر تک ٹریفک جام سے گاڑی چلانے والوں کو راحت فراہم کرے گا۔

کرلا میں کلپنا ٹاکیز سے گھاٹ کوپر-اندھیری راستہ ایک بڑا ٹریفک جام ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، بی ایم سی نے دو سال قبل گھاٹ کوپر (مغرب) میں کرلا کلپنا ٹاکیز سے پنکھ شاہ درگاہ تک ساڑھے چار کلومیٹر طویل فلائی اوور بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ بحریہ نے اس زمین کے قریب پل کی تعمیر پر اعتراض کیا تھا، کیونکہ بحریہ کے پاس پل سے ملحقہ ایک کلومیٹر تک زمین ہے۔ فلائی اوور کو لے جانے کے لیے بحریہ کی طرف سے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ (این او سی) درکار تھا۔ بی ایم سی اہلکار نے بتایا کہ این او سی کے حوالے سے گزشتہ دو سالوں میں کئی بار خط و کتابت کی گئی، لیکن بی ایم سی کو کوئی جواب نہیں ملا۔ نتیجتاً بی ایم سی نے پل پر مزید کام کے لیے تمام لاگت کا تخمینہ لگانے اور ٹینڈرنگ کے عمل کو روک دیا تھا۔ حال ہی میں، بی ایم سی کو بحریہ سے کوئی اعتراض نہیں (این او سی) ملا، اس لیے بی ایم سی نے وی جے ٹی آئی کے ذریعے پل کی تعمیر کے لیے سروے کروایا۔

رفیق غفور تمبولی کانگریس کمیٹی شہری ترقی سیل کلیان ضلع کے صدر مقرر

کلیم شیخ

کلیان: کلیان کے ایک پھل اور سبزی فروش رفیق غفور تمبولی کو مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے تحت شہری ترقی سیل کا کلیان ڈومبیولی سٹی ڈسٹرکٹ صدر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرری ریاستی صدر نوین سنگھ نے ایک خط کے ذریعے کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ رفیق تمبولی کلیان شہر میں طویل عرصے سے کانگریس کے کارکن ہیں، اسی وجہ سے تمبولی کو اربن ڈیولپمنٹ سیل کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ریاستی کانگریس صدر ہرش وردھن سکپال کے حکم سے شہری ترقی سیل کے ریاستی صدر نوین سنگھ نے رفیق تمبولی کو کلیان ضلع صدر مقرر کیا ہے اور انہیں کانگریس پارٹی کے ایجنڈے کو عوام تک پہنچانے اور پارٹی کو فروغ دینے کا کام سونپا گیا ہے۔ رفیق تمبولی کو ان کی تقرری پر کلیان ڈومبیولی سٹی کونسل کی طرف سے متعدد مبارکبادیں موصول ہورہی ہیں۔

شادی کا جھانسہ دیکر خاتون آرکیٹیکٹ سے 93 لاکھ کی ٹھگی

ملزم گرفتار، پولیس نے 1.25 کلو سونا، 53 لاکھ روپے نقد اور دیگر لگژری اشیاء ضبط کیں

تھانے: تھانے کے ہیرانندانی اسٹیٹ کے ایک سوشل میڈیا پر مبینہ طور پر 30 سالہ آرکیٹیکٹ سے شادی کا وعدہ کر کے 93 لاکھ روپے کا دھوکہ دینے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اے این آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق، ملزم شیلیش رام گوڑے نے شکایت کنندہ کو دھوکہ دیا اور 1.25 کلو سونے کے زیورات اور تقریباً 51 لاکھ روپے نقد لے لیے۔ گرفتاری کے دوران پولیس نے اس کے گھر سے 1.25 کلو سونا، 51 لاکھ روپے نقد، چار مہنگے موبائل فون اور ایک بی ایم ڈبلیو کار سمیت دیگر اشیاء ضبط کیں۔ ڈومبیولی کے اے سی پی سوہاس ہیمادے نے کہا کہ ملزم شیلیش رام گوڑے نے سوشل میڈیا کے ذریعے لڑکیوں سے دوستی کی۔ انہوں نے کہا کہ ملزم لڑکیوں کو شادی کا لالچ دیتا تھا۔ شکایت کنندہ کو بھی اسی طرح دھوکہ دیا گیا تھا۔

یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب اس کا تازہ ترین شکار، ڈومبیولی کے ایک 30 سالہ آرکیٹیکٹ نے پولیس سے رابطہ کیا، اور دعویٰ کیا کہ رام گوڑے نے اس کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ متاثرہ نے بتایا کہ وہ ستمبر 2024 میں ایک ڈیٹنگ ایپ پر رام گوڑے سے ملی تھی، اور دعویٰ کیا تھا کہ وہ ایک کامیاب ماڈل ہے۔ اس نے آہستہ آہستہ اس کے ساتھ تعلقات استوار کیے اور بعد میں اسے شادی کی پیشکش کی۔ پھر اس سال اگست میں، اس نے دعویٰ کیا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے ان کے گھر پر چھاپہ مارا اور 2 کلو سونا اور 1 کروڑ روپے چرائے۔ معاملہ طے کرنے کے لیے اس نے خاتون سے رقم کا مطالبہ کیا اور اس نے اسے کئی قسطوں میں 93 لاکھ سے زائد رقم منتقل کردی۔ رقم حاصل کرنے کے بعد اس نے اس سے رابطہ کرنا بند کردیا اور وہ اسے دوبارہ حاصل کرنے میں ناکام رہی۔

ایک رپورٹ کے مطابق پولیس نے کہا کہ رام گوڑے کو پہلے ہی تھانے کے کپور باوڑی پولیس اسٹیشن میں اسی طرح کے دو دھوکہ دہی کے مقدمات کا سامنا ہے، جہاں اس نے دو دیگر متاثرین کو 4.3 ملین اور 1.9 ملین کا دھوکہ دیا۔ وہ ان مقدمات میں ضمانت پر رہا تھا۔ اب اس نئے معاملے میں پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہے۔

لوکھنڈوالا میں دو دہشت گردوں کی گرفتاری کا دعویٰ غلط نکلا

سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو ممبئی پولیس کی موک ڈرل کا حصہ، اوشیوارا پولیس نے کی وضاحت

ممبئی: ممبئی کے اندھیری ویسٹ کے لوکھنڈوالا علاقے میں دو دہشت گردوں کی گرفتاری کا دعویٰ کرنے والا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کامدھینو شاپنگ سینٹر کے قریب سے دو لوگوں کو حراست میں لیا جارہا ہے۔

تاہم، اوشیوارہ پولیس نے وضاحت کی ہے کہ یہ ویڈیو ممبئی پولیس کی طرف سے منعقد کی گئی ایک فرضی مشق (موک ڈرل) کا ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ وہ شہر میں دہشت گردانہ حملے کی صورت میں کیا ردعمل ظاہر کرے گی۔ یہ فرضی مشق ایک ایسے وقت میں کی گئی جب دہلی میں حالیہ بم دھماکوں کے بعد ممبئی پولیس ہائی الرٹ پر ہے۔ ایک نامعلوم شخص نے لوکھنڈوالا میں اس ڈرل کو فلمایا اور اسے آن لائن وائرل کردیا، یہ جھوٹا دعویٰ کیا کہ یہ اصل گرفتاری تھی۔ اوشیوارہ پولیس نے تصدیق کی ہے کہ وائرل ہونے والے دعوے مکمل طور پر غلط ہیں۔ ممبئی پولیس نے کہا کہ دہلی دھماکوں کے بعد ممبئی بھر میں سیکورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ اہم مقامات پر اضافی پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے، اور شہر کے مختلف حصوں میں فرضی مشقیں کی جارہی ہیں۔

عیاں رہے کہ 10 نومبر کو قومی دارالحکومت میں ایک زبردست دھماکہ ہوا۔ دھماکہ شام 6 بجکر 52 منٹ پر ہوا۔ تاریخی لال قلعہ کے قریب میٹرو اسٹیشن کے گیٹ نمبر 1 کے قریب سے گزرنے والی کار میں پیر کی شام کو دھماکہ ہوا۔ اس واقعے میں متعدد افراد ہلاک اور تقریباً 24 زخمی ہوئے۔ دھماکے کے بعد دہلی میں سیکورٹی ایجنسیوں کو مکمل الرٹ کردیا گیا ہے۔

ممبئی میں بھی ہائی الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ ممبئی، پونے، ناگپور اور دیگر بڑے شہروں میں سیکورٹی سخت کردی گئی ہے۔ ممبئی میں چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس جیسی بھیڑ والی جگہوں پر پولیس کی تعیناتی بڑھا دی گئی ہے۔ ممبئی میں، ڈاگ اسکواڈ ریلوے اسٹیشنوں کی جانچ کر رہے ہیں اور مشکوک افراد سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔

ای پی ایف کمشنر پر 10 ہزار روپے کا جرمانہ عائد

کنزیومر کمیشن نے ای پی ایف ڈپارٹمنٹ کی جانب سے پیش کی گئی اپیل خارج کردی

پونے (یو این آئی) مہاراشٹر اسٹیٹ کنزیومر ڈسپیوٹ ریڈریسل کمیشن (ممبئی) نے ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ (ای پی ایف) ڈپارٹمنٹ کی جانب سے پیش کی گئی اپیل کو خارج کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ کنزیومر فورم کا فیصلہ برقرار رکھا اور کہا کہ علاقائی پراویڈنٹ فنڈ کمشنر غفلت اور خدمات میں کوتاہی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔ کمیشن نے اس فیصلے کے ساتھ اپیل کنندہ پراویڈنٹ فنڈ کمشنر پر 10 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔

یہ مقدمہ اویناش رام چندر ناٹو سے متعلق ہے، جو بی۔ اے۔ بی ایگرو لمیٹڈ، پونے کے سابق ملازم ہیں۔ انہیں اپنی پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ کی رقم اس لیے نہیں مل سکی کیونکہ کمپنی نے ای پی ایف ریٹرن وقت پر داخل نہیں کیا تھا۔ متعدد مواقع پر ای پی ایف دفتر، پونے سے رجوع کرنے کے باوجود انہیں کوئی عملی مدد فراہم نہیں کی گئی، جس کے بعد وہ ہندوستانی مزدور سنگھ (آئی ایم ایس)، پونے کے دفتر پہنچے اور وہاں سے قانونی کارروائی کا آغاز ہوا۔

ڈسٹرکٹ کنزیومر فورم نے ناٹو کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے حکم دیا کہ ان کی پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ کے تمام واجبات سود سمیت ادا کیے جائیں۔ تاہم، سینٹرل بورڈ آف ٹرسٹیز-ای پی ایف کی جانب سے اس حکم کے خلاف غلط طور پر اپیل دائر کی گئی، جسے اسٹیٹ کنزیومر کمیشن نے اس بنیاد پر خارج کردیا کہ اپیل ایک ایسے فریق نے دائر کی تھی جو اس کارروائی کا مجاز ہی نہیں تھا۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے کمیشن نے ای پی ایف محکمے کی لاپرواہی پر سخت تنقید کی اور واضح کیا کہ صارف کو وقت پر خدمات فراہم کرنا محکمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ کمیشن نے ای پی ایف آفس کو ہدایت دی کہ اویناش رام چندر ناٹو کو 10 ہزار روپے بطور معاوضہ ادا کیا جائے۔

آل انڈیا کنٹریکٹ ورکرس فیڈریشن کے جنرل سکریٹری سچن مینگلے نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ ملک بھر کے لاکھوں ملازمین کے لیے ایک اہم مثال ثابت ہوگا، کیونکہ پراویڈنٹ فنڈ محکمے کو شفافیت اور جوابدہی کے اصولوں پر سختی سے کاربند رہنا چاہیے، ورنہ اسی نوعیت کے فیصلے آئندہ بھی سامنے آتے رہیں گے۔

عبدالوہاب جرنلزم میں ڈاکٹریٹ سے سرفراز

انہوں نے ایم جی ایم کالج آف جرنلزم اینڈ ماس کمیونکیشن کی پرنسپل ڈاکٹر ریکھا شیلکے کی رہنمائی میں اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا

اورنگ آباد: پبلک ڈپلومیسی شعبہ، امریکی سفارت خانے میں بطور میڈیا ایڈوائزر عبدالوہاب عبدالحبیب شیخ کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ آباد کی جانب سے ماس کمیونیکیشن اور جرنلزم مضمون میں ڈاکٹریٹ سے نوازا گیا۔ عبدالوہاب نے اپنی تحقیق ایم جی ایم کالج آف جرنلزم اینڈ ماس کمیونکیشن کی پرنسپل ڈاکٹر ریکھا شیلکے کی رہنمائی میں Influence of Media on Policymaking in India موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ ازیں قبل عبدالوہاب ایم جی ایم یونیورسٹی میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر، آکاشوانی اورنگ آباد میں اینکر کے علاوہ پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا میں بطور صحافی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کی اس کامیابی پر احباب و اقارب نے مبارکباد پیش کیں اور درخشاں مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

دیوبند میں ایس آئی آر سے متعلق کیلئے بڑے پیمانے پر بیداری مہم جاری

تاریخی محلہ ابوالمعالی گدی واڑہ چوک پر عوام کی رہنمائی کیلئے ہفتہ میں دو مرتبہ لگایا جارہا ہے کیمپ

کیمپ میں لوگوں کے فارم بھرتے ہوئے مقامی افراد

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو): الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ ملک میں جاری ووٹر لسٹ سروے ایس آئی آر پر کام تیزی سے جاری ہے۔ اس سلسلہ میں علاقوں کے عوام میں بیداری لانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ خاص طور پر دیوبند کے تاریخی محلّہ ابوالمعالی گدی واڑہ چوک پر عوام کی رہنمائی کے لئے ووٹر لسٹ سے چسپاں کی ہوئی ہیں۔ ہفتہ میں دو مرتبہ کیمپ لگایا جارہا ہے، کیمپ کے دوران فارموں کی تقسیم اور ان کو پُر کرنا یا فارم کا دستیاب نہ ہونا وغیرہ جیسے مسائل کو دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ آج بھی ابوالمعالی گدی واڑہ چوک پر کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں علاقہ کے لوگوں نے اپنے مسائل رکھ کر ان کو حل کیا۔ کیمپ میں ماسٹر خورشید احمد صدیقی، منصر عظیم عثمانی اور ماسٹر اسجد کے ساتھ علاقہ کے نوجوانوں نے حصہ لیا اور متعدد لوگوں کے فارم پُر کئے۔ ابو المعالی کے رکن پالیکا عارف صدیقی نے کہا کہ یہ موقع کام کرنے کا ہے اور اس میں ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ہر فرد تک یہ بات پہنچے کہ فارم بھرنا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کا فارم گھر پر نہیں پہنچا یا مل نہیں رہا ہے یا اس کا ووٹ کسی دوسری جگہ ہے تو وہ کیمپ میں پہنچ کر اپنے مسئلہ کو حل کرا سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ فارم بھرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ فارم میں جو موبائل نمبر دیا جارہا ہے اس کو شرپسند عناصر استعمال کرسکتے ہیں اس لئے خاص بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی آپ کو فون کرکے کہے کہ آپ کے ایس آئی آر کے لئے جو آپ نے فارم میں موبائل نمبر تحریر کیا ہے اس پر او ٹی پی آیا ہے وہ بتادیں تو یاد رکھیں کسی بھی قیمت پر آپ او ٹی پی نہ بتائیں، کیوں کہ حکومت کی جانب سے کوئی بھی فون آپ کے نمبر پر او ٹی پی معلوم کرنے کے لئے نہیں آئے گا۔ یہ فون ہیک کرنے والے اور شرپسند عناصر کی سازش ہوسکتی ہے جو وہ سائبر فراڈ کرنے میں ماہر ہوتے ہیں۔ اس لئے اس جانب سے بھی ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

مظفرنگر کے مسلم اکثریتی محلّہ کھالا پار میں ووٹروں کی سہولت و آسانی کیلئے اقلیتی کمیشن اترپردیش کے سابق ممبر مفتی ذوالفقار علی شاہ اسلامک اکیڈمی کے بانی و صدر قاری محمد خالد بشیر قاسمی کی رہائش پر صبح نو بجے سے دیر شام تک ایس آئی آر فارم بھرنے میں ووٹرس کی رہنمائی و صحیح معلومات فراہم کرنے کیلئے ایک کیپ کا انتظام و انعقاد کیا گیا۔ جس میں بڑی تعداد میں ووٹرس نے ایس آئی آر فارم پر کئے نیز مختلف سوالات کے جوابات حاصل کئے اور اپنے بھرے ہوئے فارم جمع کرائے۔ الیکشن آفس سے آئے بی ایل او ندیم خان و شعیب احمد سلمانی نے ووٹرس کی فارم پر کرنے میں بھرپور مدد کی اور سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے۔ اس موقع پر شاہ اسلامک اکیڈمی کے بانی قاری محمد خالد بشیر قاسمی نے ووٹرس سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سروے کی اہمیت کو سمجھیں اپنے دستاویز تیار کرائیں و درست کرائیں موجودہ حالات کا تقاضہ ہیکہ بنیادی دستاویز مکمل کرائیں، انہوں نے کہا کہ معمولی کوتاہی مستقبل میں بڑی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے، وقت رہتے ہر ایک شخص کو سروے کے چلتے اپنے اور اپنے اہل خانہ کے فارم پر کرنے چاہئے۔

فارم کی خانہ پری سے قطعاً پریشان نہیں ہونا چاہئے بلکہ سرکاری عملہ سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے تسلی بخش طریقہ سے اس اہم کام کو انجام دینا چاہئے۔ نیز سرکاری عملہ سے بحث و مباحثہ سے بچتے ہوئے بتائے گئے دستاویزات جمع کرنے چاہئے، اس کیمپ میں عدنان علی ایڈوکیٹ شادان نواز محمد اخلد نے سرکاری عملہ کا بھرپور تعاون کیا۔

دہلی دھماکہ کے پیش نظر پلول پولیس الرٹ

شہری چوکس رہیں اور سیکیورٹی ایجنسیوں کا بھرپور تعاون کریں: ایس پی ورون سنگلا

محمد مبارک میواتی

پلول رمیوات (صحافت بیورو): دہلی میں بم دھماکے کے بعد سیکیورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہیں، اسی سلسلے میں پلول پولیس بھی پوری مستعدی کے ساتھ ضلع بھر میں سیکیورٹی انتظامات کو مضبوط بنانے میں مصروف ہے، پلول ایس پی ورون سنگلا کی قیادت میں پولیس انتظامیہ نے وسیع پیمانے پر سرچ اور جانچ مہم کا آغاز کیا ہے، ہفتہ کی دیر شام شروع ہونے والی اس مہم میں سنیفر ڈاگ یونٹ، اسپیشل کمانڈو ٹیم اور مختلف تھانوں کی مشترکہ ٹیموں کو ضلع کے حساس مقامات پر خصوصی نگرانی کے لیے تعینات کیا گیا ہے، جن مقامات پر خصوصی سخت جانچ کی گئی، مختلف مساجد کے اطراف سیکیورٹی چیکنگ، ریلوے اسٹیشن، ہوٹل اور گیسٹ ہاؤس، کھاد فروش مراکز، موبائل شاپس، پرانی کاروں کی خرید و فروخت کے مراکز و دفاتر، اہم سڑکوں اور عوامی مقامات پر گاڑیوں کی سخت چیکنگ، پولیس ٹیموں نے تمام مقامات پر مشکوک سرگرمیوں، سامان اور افراد کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ سرچ مہم کے دوران عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ سیکیورٹی قواعد پر عمل کریں اور کسی بھی مشکوک اطلاع کی فوری طور پر پولیس کو خبر دیں۔ ایس پی سنگلا نے بتایا کہ ضلع میں سیکیورٹی انتظامات کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے اور آنے والے دنوں میں بھی اسی طرح کی سخت چیکنگ مہم جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی حفاظت ہماری پہلی ترجیح ہے، کسی بھی مشکوک سرگرمی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، پلول پولیس کی اس کارروائی سے ضلع میں امن و امان کا ماحول مزید بہتر ہوا ہے۔ پولیس کا کہنا ہیکہ شہری چوکس رہیں اور سیکیورٹی ایجنسیوں کا بھرپور تعاون کریں ضلع پلول میں امن، تحفظ اور قانون و نظام برقرار رکھنے کے لیے پولیس پوری طرح مستعد ہے۔

رات کے وقت پولیس گشت ختم کئے جانے سے عوام تشویش میں مبتلا

دیوبند کی سماجی شخصیات نے اعلیٰ افسران سے رات کے وقت گشت جاری رکھنے کا کیا مطالبہ

عارف عثمانی

دیوبند، (صحافت بیورو): دیوبند میں قانونی نظم وضبط سے متعلق حالات ناسازگار بنے ہوئے ہیں۔ دیوبند کے باشندوں کے مطابق پولیس نے گزشتہ کچھ دنوں سے رات کے وقت کئے جانے والے گشت کو ختم کردیا ہے، جس کی وجہ سے پورے شہر میں حفاظتی نظم ونسق پر سوال اٹھائے جارہے ہیں مقامی باشندوں نے رات کے وقت دیوبند شہر کا سروے کیا اور پایا کہ شہر کے کسی بھی چوراہے یا علاقہ میں پولیس گشت کرتی ہوئی نظر نہیں آئی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ کچھ وقت پہلے حالات اس کے بالکل برعکس تھے۔ پولیس پورے شہر میں رات کے وقت مستعد اور فعال رہتی تھی اور جگہ جگہ گشت کرتے ہوئے دکھائی دیتی تھی جس کی وجہ سے عوام اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی تھی؛ لیکن اچانک پولیس کی مستعدی اور گشت ختم ہوجانے کی وجہ سے سردی کی راتوں میں شرپسند عناصر کے سرگرم ہونے کا اندیشہ پیدا ہوگیا ہے۔ واضح ہو کہ حال ہی میں دیوبند کوتوالی کا چارج نئے کوتوالی انچارج امرپال شرما نے سنبھالا ہے، ان کی موجودگی میں بھی شہر کے سماجی کارکنان نے رات کو پولیس گشت نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شہر کے لوگوں کا کہنا ہے کہ نئے کوتوالی انچارج کو پولیس گشت کے سلسلہ میں کوئی پرواہ نہیں ہے حالانکہ عوام کا ماننا ہے کہ رات کے وقت پورے شہر میں گشت نہ ہونے سے جرائم کی واردات میں اضافہ ہوسکتا ہے اس لئے دیوبند کے متفکر عوام نے اعلیٰ افسران سے اجتماعی طور پر مطالبہ کیا ہے کہ وہ ذاتی طور پر اس مسئلہ پر توجہ دیں اور دیوبند میں رات کے وقت ایک مرتبہ پھر پولیس کے گشت کئے جانے کے احکامات دیں تاکہ یہاں کے باشندہ خود کو محفوظ محسوس کرسکیں۔

شہر سیکری میں ائمہ کی نشست منعقد، مکاتب کو مضبوط کرنے پر زور

مکاتب ہماری پہچان اور ایمان کی بنیاد ہیں، انہیں مضبوط کرنا نہایت ضروری ہے: مولانا اسجد قاسمی

محمد مبارک میواتی

سیکری/میوات، (صحافت بیورو): نگر اسمبلی حلقے کے شہر سیکری میں مقامی ائمہ کی ایک اہم نشست منعقد کی گئی، جس میں علاقے کے متعدد ائمہ نے شرکت کی۔ اس اجلاس کا بنیادی مقصد مکاتب کو مضبوط کرنا اور بچوں کو بنیادی دینی تعلیم سے جوڑنا تھا۔ اس موقع پر منتظمین سے مولانا خلیل احمد اور محمد مبارک بھی سیکری پہنچے۔ اجلاس کی صدارت مولانا اسجد قاسمی نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ مکاتب ہماری پہچان اور ایمان کی بنیاد ہیں، انہیں مضبوط کرنا نہایت ضروری ہے۔ مولانا اسجد قاسمی نے قرآنِ پاک پڑھنے اور پڑھانے والوں کی فضیلت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مولانا خلیل احمد نے مکاتب مضبوط کرنے کے طریقے بیان کئے، اجلاس میں مولانا خلیل احمد نے مکاتب کو مضبوط بنانے کے کئی اہم طریقے بیان کیے۔ انہوں نے کہا ائمہ کرام روزانہ مکاتب کے اوقات کی پابندی کریں، بچوں کو نرمی، محبت اور توجہ کے ساتھ پڑھانے کا ماحول بنایا جائے، ہر محلّہ میں کم از کم ایک مضبوط اور فعال مکتب قائم ہونا چاہیے، بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور وقتاً فوقتاً والدین کی میٹنگ بھی کی جائے، تین وقت بچوں کو تعلیم دینے کا اہتمام ہو چاہے ایک بچہ ہی حاضر ہو، انہوں نے کہا کہ اگر ائمہ اخلاص اور محنت کے ساتھ مکاتب چلائیں تو علاقے کے بچے باآسانی بنیادی دینی تعلیم حاصل کرسکیں گے اور آنے والی نسلیں بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گی، اجلاس میں شریک تمام ائمہ نے بھرپور محنت اور لگن کے ساتھ مکاتب میں بچوں کو تعلیم دینے کا عزم ظاہر کیا اور دینی تعلیم کے اس مشن کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا، اس موقع پر درجنوں ائمہ موجود رہے۔

ٹرک اور ٹیمپو کی ٹکر میں 6 افراد ہلاک، 14 زخمی

جودھپور، (ایجنسیاں) راجستھان کے جودھپور ضلع کے بالیسر تھانہ علاقے میں اتوار صبح ایک ٹرک اور ٹیمپو کے درمیان ٹکر میں چھ افراد ہلاک اور 14 زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گجرات کے بناس کانٹھا اور دھنسورا کے تقریباً 20 عقیدت مند ٹیمپو سے جیسلمیر ضلع میں بابا رام دیورا مندر کے درشن کے لیے جا رہے تھے کہ جودھپور-بالیسر سڑک پر سامنے سے آ رہے ٹرک سے ٹیمپو ٹکرا گیا۔ حادثے میں تین خواتین سمیت چھ افراد مارے گئے جن میں سے تین کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ زخمیوں کو بالیسر کے سرکاری اسپتال لے جایا گیا جہاں سے انہیں جودھپور کے ایم ڈی ایم اسپتال ریفر کر دیا گیا۔

بچوں کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنا کر ملک کی ترقی اور تعمیرنو کے لئے تیار کرنا چاہئے: رام نواس

آریہ سماج کے منعقدہ اصلاحی پروگرام میں معاشرہ سے برائیوں کو دور کرنیکا فیصلہ

مہمانوں کو نشان اعزاز دیتے ہوئے

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو): تحصیل دیوبند کے تحت آنے والے گاؤں دیوال ہیڑی میں آریہ سماج کی جانب سے چلنے والے تین روزہ سالانہ پروگرام کے دوران مقررین نے معاشرہ میں پھیلی برائیوں کو دور کرنے اور اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنانے کی اپیل کی۔ اس پروگرام کا آغاز ویدک یگیہ سے کیا گیا۔

اس پروگرام میں پانی پت سے شرکت کرنے والے رام نواس آریہ اور اوم ویر آریہ نے پروگرام میں شریک مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بغیر تعلیم کے انسانی زندگی بیکار اور بہت بری ہے اس لئے ہمیں اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنانے پر خصوصی توجہ دینی چاہئے تاکہ وہ اچھے شہری بن کر ملک کی ترقی اور تعمیرنو میں اہم کردار ادا کرسکیں، اس کے بعد خصوصی مقررین گوتم آریہ اور کنور سنگھ نے اپنے خطاب کے دوران معاشرہ میں پھیلی برائیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ ان تمام برائیوں کو دور کرنے کے لئے معاشرہ کے ایک ایک فرد کو آگے آنا چاہئے تاکہ ہم سب کی اجتماعی کوششوں سے معاشرہ کی اصلاح کی جاسکے اور آنے والی نوجوان نسل کو ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم رول ادا کرنے کے لئے تیار کیا جاسکے۔

پروگرام کے اختتام پر منتظمین نے آنے والے مہمانوں کو نشان اعزاز دے کر پروگرام میں شرکت کرنے کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی صدارت ڈاکٹر رام پال آریہ نے کی جبکہ نظامت کے فرائض اجیت ایڈوکیٹ نے انجام دیئے۔

اس موقع پر بھارتیہ کسان سنگھ سہارنپور کے ضلع صدر انل ماہلا، پنڈٹ اوم ویر، لالو پردھان، امریش آریہ، ایشور دھیمان، ونود، تیج ویر آریہ اور ایشور آریہ وغیرہ موجود رہے۔

دیوبند میں بجلی چوری کے خلاف مہم دوبارہ شروع

صبح کے خصوصی چیکنگ آپریشن میں 12 افراد پکڑے گئے، مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع

دیوبند، (عارف عثمانی): سردی کا موسم شروع ہوتے ہی محکمہ برقیات نے بجلی چوری روکنے کے لیے خصوصی مہم ایک بار پھر تیز کردی ہے۔ ہفتہ کی صبح کیے گئے مورننگ چیکنگ آپریشن کے دوران مختلف محلّوں میں 12 افراد بجلی چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے، جن کے خلاف برقی قوانین کے تحت مقدمات درج کرادیے گئے ہیں۔ محکمہ کے سب انجینئر گلشن جھا کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم نے شہر کے محلّہ پٹھان پورہ، دگڑا، شاہ جلال، گوجرواڑہ، کائستھواڑہ اور ریلوے روڈ چیکنگ مہم چلائی۔ چیکنگ ٹیم کے مطابق ان علاقوں میں لائن لاس میں اضافہ دیکھتے ہوئے کارروائی کو انتہائی سخت بنایا گیا تھا۔ مہم کے دوران 12 افراد غیرقانونی طریقے سے بجلی استعمال کرتے پائے گئے، جن کے خلاف برقی چوری ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کرادی گئی ہے۔ سب انجینئر گلشن جھا نے واضح کیا کہ بجلی چوری روکنے کے لیے یہ مہم لگاتار جاری رہے گی اور جو بھی شخص غیرقانونی طور پر بجلی استعمال کرتا پکڑا گیا اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

انہوں نے صارفین سے اپیل کی کہ بجلی کے بقایا بل فوری طور پر جمع کرائیں تاکہ کنکشن منقطع ہونے کی کارروائی سے بچا جاسکے۔

حکومت کو آنے والے سیزن میں بھی گنے کی قیمت میں اضافہ کرنا چاہئے

بھارتیہ کسان سنگھ نے مختلف مسائل پر مبنی میمورنڈم صوبائی وزیر اعلیٰ کو بھیجا

کسانوں کے مسائل کے حوالے سے منعقدہ میٹنگ کا منظر

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو): بھارتیہ کسان سنگھ کی میٹنگ میں صوبائی حکومت کی جانب سے گنے کی قیمت میں اضافہ کرنے پر شکریہ ادا کیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ آنے والے گنا سیزن میں بھی گنے کی قیمت میں اضافہ کرنے کے لئے صوبائی وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک میمورنڈم بھیجا جائے گا۔ اس کے علاوہ میٹنگ کے دوران مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تفصیل کے مطابق اتوار کے روز ایس ڈی ایم دفتر کے احاطہ میں بھارتیہ کسان سنگھ کے کارکنان کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سابق صوبائی کنوینر شیام ویر تیاگی نے کہا کہ حکومت کو آنے والے گنے کے سیزن میں بھی گنے کی قیمت میں اضافہ کرنا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ اس سال حکومت کی جانب سے گنے کی قیمت میں جو اضافہ کیا گیا ہے اس کے لئے ہم سب حکومت کے ممنون ہیں، کسان لیڈر روکرم سنگھ پنڈیر نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ اس وقت کسانوں کے سامنے آوارہ جانوروں کا بہت بڑا مسئلہ ہے، انہوں نے حکومت اور انتظامیہ سے اس مسئلہ کا حل نکالنے کا مطالبہ کیا۔ منی کانت بھاردواج نے کہا کہ کسان دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ وقت پر کھاد نہ ملنے کے مسئلہ سے بہت زیادہ پریشان ہیں، انہوں نے کہا کہ اس وقت گیہوں کی فصل بونے کے لئے تمام تیاریاں مکمل ہیں لیکن اس کے باوجود کسانوں کو ضرورت کے اعتبار سے کھاد نہیں مل پارہی ہے۔ اسی طرح کسان لیڈر مہیندر سنگھ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ناگل تھانہ کے علاقہ کے گاؤں پنیالی کے تین گھروں میں دو ماہ قبل ہونے والی چوری کی واردات کا آج تک پولیس پتہ نہیں لگا سکی ہے جس کی وجہ سے اس گاؤں کے لوگوں میں پولیس کے تئیں شدید ناراضگی ہے۔

میٹنگ کی صدارت تسلیم تیاگی نے کی اور نظامت کے فرائض راکیش تیاگی نے انجام دیئے۔ میٹنگ میں خصوصی طور پر جے دیو کشیپ، نیتر پال سنگھ، امریش تیاگی، پپو کشیپ، منیش تیاگی وغیرہ موجود رہے۔

دیوبند میں کھادی مہااتسو میں طالب علموں کی ورزش کی مشق توجہ کا مرکز بنی

کھادی مہااتسو کا مقصد نوجوان نسل کو ہندوستانی روایات سے روشناس کرانا ہے: گرام پردھان

مہااتسو کے دوران طلبہ یوگ ورزش کرتے ہوئے

عارف عثمانی

دیوبند (صحافت بیورو): اترپردیش کھادی اور گرام ادیوگ بورڈ سہارنپور کی جانب سے بیہٹ روڈ پر کمپنی باغ میں منعقدہ پروقار کھادی مہااتسو 26-2025 میں شرکت کرنے والے طالب علموں کی جانب سے یوگ کرنے کی مہارت خصوصی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ یہ مہااتسو آئندہ 20 نومبر تک جاری رہے گا جس میں روزانہ بڑی تعداد میں لوگ شرکت کررہے ہیں۔

اس مہااتسو میں ویدک گروکول کے طالب علموں کی جانب سے یوگ ٹریننگ پروگرام نے آنیوالے لوگوں کو بہت زیادہ متاثر کیا۔ ورزش کی اس مشق میں طالب علموں نے لوگوں کو صحت کی تئیں بیدار کرنے کا پیغام دیا۔ اسی طرح گورنمنٹ پالیٹیکنیک کے طلبہ و طالبات نے بھی اس کھادی مہااتسو میں شرکت کی اور پورے میلہ کا جائزہ لیا۔ اس دوران میسرز شوم سیوا سدن، مبارکپور اور گنگوہ کے نمائندے سنجے سینی نے طالب علموں کو یوگ اور ورزش کی اہمیت اس کے فائدے اور آیور وید سے متعلق اہم معلومات فراہم کی۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں یوگ کو ضرور شامل کریں تاکہ صحت مند رہنے کے ساتھ ساتھ وہ ذہنی طور پر بھی فٹ رہیں۔ اس علاقہ کے گرام ادیوگ افسر نے بتایا کہ کھادی مہااتسو کا مقصد لوگوں کو کھادی، گرام ادیوگ اور ہندوستان کی قدیم روایات سے وابستہ رکھنا ہے، اس کے علاوہ یہ پروگرام نوجوانوں کو اپنے ملک کی صنعتی اور یہاں تیار کی جانے والی اشیاء سے روبرو کرانا اور ہندوستان میں رائج صحت سے متعلق تمام پدتیوں سے واقف کرانا ہے۔

ڈاکٹر و حکیم محمد کاشف ذکائی

سینئر یونانی طبیب اور حجامہ کے ماہر

18 سال کا تجربہ

جگر، پیٹ، قبض، بواسیر و بادی بیماریوں کے علاج کیلئے رابطہ قائم کریں

نیلم دواخانہ (رجسٹرڈ)

C.71 سی بلاک، نیو سیلم پور، دہلی۔ 53

10.00AM TO 2.OO P.M

5.30 P.M TO 9.00 P .M

انکوائری اور اپائنٹمنٹ کے لئے

9999350108

اتوار کو دواخانہ بند رہے گا

چھ اینٹی سموگ گنیں آلودگی کا مقابلہ کریں گی، آنند وہار بس اسٹینڈ کے انتظام پر 58 لاکھ روپے لاگت آئے گی

نئی دہلی (صحافت بیورور) آلودگی سے نمٹنے کے لیے راجدھانی کے مصروف ترین آنند وہار بس اسٹینڈ پر چھ اینٹی سموگ گنیں تعینات کی جائیں گی۔ ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (ڈی ٹی آئی ڈی سی) اس پروجیکٹ کے لیے تقریباً 58 لاکھ روپے خرچ کرے گا۔ آنند وہار بس اسٹینڈ دارالحکومت کا سب سے بڑا آلودگی کا مرکز ہے، جہاں روزانہ لاکھوں مسافروں کو ہینڈل کیا جاتا ہے۔ اینٹی سموگ گنز کی تنصیب سے آلودگی سے نجات ملے گی۔ سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ (CPCB) کے مطابق، یہاں ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) عام دنوں میں مسلسل 400 سے تجاوز کر جاتا ہے، جسے شدید سمجھا جاتا ہے۔ یہ صورتحال صحت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ہفتہ کو، 421AQI پر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ حال ہی میں، ماحولیات کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے آنند وہار کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دھول پر قابو پانے، ٹریفک کے انتظام، اور سڑک کی مرمت کے کام کا موقع پر ہی معائنہ کیا۔ انہوں نے ڈی پی سی سی کے ذریعہ نصب ایئر کوالٹی مانیٹرنگ اسٹیشن کے کام کاج کا بھی معائنہ کیا اور عہدیداروں سے رپورٹیں حاصل کیں۔ 78 ٹیمیں دن رات تعینات رہیں گی۔ آلودگی کی سنگین صورتحال کے پیش نظر شاہدرہ ساؤتھ زون نے آنند وہار ہاٹ سپاٹ میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے 78 خصوصی ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ یہ ٹیمیں تین شفٹوں میں کام کریں گی اور غیر قانونی پارکنگ، تجاوزات اور دھول کے ذرائع کے خلاف سخت کارروائی کریں گی۔ بس اسٹینڈ کے احاطے اور آس پاس کے علاقوں میں چھ سموگ گنیں تعینات کی جائیں گی۔

پریس کی ساکھ کی حفاظت ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے: پی سی آئی

نئی دہلی، (یو این آئی) پریس کونسل آف انڈیا (پی سی آئی) کی چیئرپرسن جسٹس (ر) رنجنا پرکاش دیسائی نے اتوار کو کہا کہ اے آئی کے دور میں بڑھتی ہوئی غلط اطلاعات کے دوران شہریوں کو بااختیار بنانے کیلئے پریس کی ساکھ کی حفاظت کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یہ بات پریس کے قومی دن کے موقع پر منعقد ایک تقریب میں کہی۔ جسٹس دیسائی نے اس سال کے موضوع 'بڑھتی ہوئی غلط معلومات کے درمیان پریس کی ساکھ کا تحفظ' پر اپنے خطاب میں کہا کہ کسی بھی جمہوری ملک کے شہریوں کیلئے پریس آنکھ اور کان کے برابر حیثیت رکھتی ہے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو، وزیر مملکت ڈاکٹر ایل مرگن، وزارت کے سیکریٹری سنجے جاجو بھی موجود تھے۔

دہلی دھماکہ خودکش حملہ تھا، این آئی اے کی تحقیقات میں تصدیق

این آئی اے نے عمر نبی کے مبینہ ساتھی عامر رشید علی کو گرفتار کرلیا، تفتیش کے بعد 4 مشتبہ افراد کو رہا کر دیا گیا جن میں تین ڈاکٹر بھی شامل ہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) این آئی اے نے لال قلعہ دھماکے کی تحقیقات میں ایک بڑا انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ خودکش حملہ تھا۔ ایجنسی نے اپنی پہلی گرفتاری کرلی ہے اور اس کی گہرائی سے تفتیش جاری ہے۔ دہلی کے لال قلعہ کے علاقے میں 10 نومبر کو ہونے والا دھماکہ ایک خودکش حملہ تھا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے اس کی تصدیق کی ہے۔ دھماکے کے دو دن بعد حکومت نے سرکاری طور پر اسے دہشت گردانہ حملہ قرار دیا تھا۔ ایک بڑا انکشاف کرتے ہوئے ایجنسی نے خودکش حملہ آور عمر نبی کے مبینہ ساتھی کو گرفتار کرلیا ہے۔ این آئی اے نے کہا ہے کہ خودکش حملہ آور نے دھماکہ خیز ڈیوائس کو ایک گاڑی میں اڑا دیا۔ اس حملے میں 10 سے زائد افراد ہلاک ہوئے تھے۔ این آئی اے نے کہا کہ یہ حملہ ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ تھا، اور تحقیقات اب کئی ریاستوں تک پھیل چکی ہے۔

گرفتار ملزم کی شناخت عامر رشید علی کے طور پر ہوئی ہے، جس کے نام پر کار رجسٹرڈ تھی جو دھماکے میں استعمال ہوئی۔ این آئی اے نے دہلی میں ایک بڑے سرچ آپریشن کے دوران اسے حراست میں لیا۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ عامر، جو سانبورہ پانپور (جموں وکشمیر) کا رہائشی ہے، نے خودکش بمبار عمر نبی کے ساتھ مل کر مبینہ طور پر حملے کی سازش رچی تھی۔ عامر مبینہ طور پر کار کی خریداری کے لیے دہلی آیا تھا، جسے بعد میں بارودی مواد سے لیس کیا گیا۔ این آئی اے نے فرانزک تجزیے کے بعد کار میں موجود ڈرائیور کی شناخت عمر نبی کے طور پر کی ہے، جو ضلع پلوامہ کا رہائشی اور فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی میں جنرل میڈیسن ڈپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر تھا۔

ایجنسی نے عمر نبی کی ایک اور گاڑی بھی ضبط کرلی ہے۔ اب تک این آئی اے نے 73 گواہوں کے بیانات قلم بند کیے ہیں، جن میں زخمی افراد بھی شامل ہیں۔ 10 نومبر کو پیش آنے والے اس دھماکے کی تحقیقات میں مرکزی ایجنسی، دہلی پولیس، جموں وکشمیر پولیس، ہریانہ پولیس، اترپردیش پولیس اور دیگر مرکزی اداروں کے ساتھ قریبی رابطے میں کام کر رہی ہے۔ اس دوران این آئی اے نے اتوار کو چار مشتبہ افراد کو رہا کر دیا جن میں تین ڈاکٹر بھی شامل ہیں۔ تفتیش سے ان کے اور مرکزی ملزم عمر النبی کے درمیان کوئی ٹھوس تعلق سامنے نہیں آیا۔ رہائی پانے والے افراد کو ہریانہ کے نوح میں گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ ڈاکٹر الفلاح یونیورسٹی سے وابستہ تھے، جہاں عمر پڑھاتے تھے، اور ان سے پہلے بھی رابطہ تھا۔ این آئی اے نے کھاد ڈیلروں کے کردار کی جانچ کرتے ہوئے دھماکہ خیز مواد کے لئے کیمیکل کی خریداری کی بھی جانچ کی۔ تاہم کوئی ثبوت نہ ملنے پر انہیں چھوڑ دیا گیا۔

سی سی ٹی وی فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ لال قلعہ کے قریب کار میں دھماکہ ہوا۔ خودکش حملہ آور عمر النبی نے خود گاڑی چلائی۔ این آئی اے نے اسے ایک وائٹ کالر دہشت گرد ماڈیول کا کام بتایا جو جیش محمد سے منسلک ہے، جس میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد شامل ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ عمر اور علی نے دہلی سے دو دیگر کاریں بھی خریدی تھیں۔ این آئی اے کو شبہ ہے کہ یہ ایک بڑے نیٹ ورک کا حصہ ہے، جس میں ممکنہ طور پر پاکستان میں قائم جیش محمد شامل ہے۔ امونیم نائٹریٹ جیسے مادوں کی خریداری کا ذریعہ بھی زیر تفتیش ہے۔ اس واقعے سے تین دن قبل عمر نے اپنا فون بند کر دیا تھا اور اس کے اہل خانہ سے رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔

بھیڑ تیجسوی کی جیت دوسروں کی؟

بہار نتائج پر ادھو نے اٹھائے سوال

ممبئی: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج پر پورے ملک سے مختلف ردِعمل سامنے آرہے ہیں۔ وہیں مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ فڈنویس نے بہار میں بی جے پی کی زبردست جیت پر کہا کہ جو جیتا وہی سکندر۔ لیکن اس بیان پر شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے سخت سوالات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصل بات کوئی سمجھ نہیں پارہا ہے کہ سکندر جیت کیسے رہا ہے۔ ادھو نے بہار انتخابی نتائج پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ فڈنویس نے کہا جو جیتا وہی سکندر، مگر حقیقت یہ ہے کہ کوئی یہ سمجھ نہیں پارہا کہ سکندر جیت کیسے رہا ہے۔ ادھو نے سوال کیا کہ اگر تیجسوی یادو ہار رہے تھے تو ان کی ریلیوں میں اتنی بڑی بھیڑ کہاں سے آرہی تھی؟ کیا وہ اے آئی سے آئے تھے؟ ادھو نے کہا کہ جہاں عوام اتنی بڑی تعداد میں جمع ہورہی ہے وہاں امیدوار ہار رہے ہیں، اور جن کی ریلیوں میں خاص بھیڑ نہیں تھی وہ جیت گئے۔ انہوں نے کہا کہ دس ہزار روپے بھی ایک انتخابی فیکٹر ہے، مگر عوام روزانہ جو تکلیفیں اٹھارہی ہے وہی اصل سچائی ہے۔ ادھو نے کہا کہ ہم مہاراشٹر کے بارے میں سوال اٹھارہے ہیں لیکن الیکشن کمیشن کوئی جواب نہیں دے رہا ہے۔

عالمی پلیٹ فارم پر وزیراعظم مودی کی ستائش

جنوبی افریقہ کے ہائی کمشنر بولے۔ گلوبل لیڈر

جوہانسبرگ: (ایجنسی) جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں اگلے ہفتے 22 اور 23 نومبر کو جی 20 سمٹ کا انعقاد ہونے جارہا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی 'گروپ آف 20' (G20) کے اس سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے جنوبی افریقہ کا دورہ کریں گے۔ ان کے دورے سے قبل، بھارت میں جنوبی افریقہ کے ہائی کمشنر نے وزیراعظم مودی کو 'گلوبل لیڈر' قرار دیا ہے۔ بھارت میں جنوبی افریقہ کے ہائی کمشنر انیل سوکلال نے ہفتے کو آئی اے این ایس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ افریقی براعظم میں وزیراعظم نریندر مودی کو ایک گلوبل لیڈر کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور انہیں عالمی سطح پر بے حد احترام حاصل ہے۔ یہ بات سب جانتے ہیں کہ وزیراعظم مودی افریقہ سمیت گلوبل ساؤتھ کے مسائل کو عالمی پلیٹ فارم پر مضبوطی سے اٹھارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت، جنوبی افریقہ سمیت پورے افریقی خطے کے ساتھ اپنے تعلقات کو جو اہمیت دیتا ہے، اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ایک دہائی سے کم عرصے میں وزیراعظم مودی کا یہ چوتھا جنوبی افریقہ کا دورہ ہوگا۔ میرے خیال میں وہ جنوبی افریقہ کے سب سے زیادہ دورے کرنے والے بھارتی وزرائے اعظم میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں بھارت نے افریقی یونین (AU) کو G20 کا رکن بنانے کی کوششوں کا علمبردار بن کر قیادت کی اور یہ کامیابی 2023 میں بھارت کی G20 صدارت کا ایک تاریخی سنگِ میل قرار دی جاتی ہے۔ ہائی کمشنر نے مزید کہا کہ بھارت اور خاص طور پر وزیراعظم مودی کی کوششوں کی بدولت ہی 2023 میں افریقی یونین کو G20 کا مکمل رکن بنایا گیا۔ افریقی لیڈران نے اس تاریخی فیصلے میں بھارت کے کردار کو بے حد سراہا ہے۔ ہائی کمشنر نے بتایا کہ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا اور وزیراعظم مودی اس دوران ایک اہم دوطرفہ ملاقات بھی کریں گے، جس میں دونوں ممالک کے موجودہ تعلقات کے ساتھ ساتھ سیکورٹی تعاون، عوامی رابطے، اور دیگر نئے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بھی بات چیت ہوگی۔

حکومت کو ایس آئی آر پر گھیرنے کی تیاری

کانگریس نے 12 ریاستوں کے لیڈروں کو دہلی طلب کرلیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): بہار میں شکست کے بعد کانگریس پارٹی نے ووٹر فہرست کے خصوصی تفصیلی نظرثانی (ایس آئی آر) 2.0 والی ریاستوں کے لیڈروں کو دہلی بلایا ہے کیونکہ پارٹی نئی حکمتِ عملی کے ساتھ عوام کے درمیان جانا چاہتی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بروز منگل، 18 نومبر کی صبح اندرا بھون میں تمل ناڈو، کیرالہ، مغربی بنگال، اترپردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، پڈوچیری، انڈمان، نکوبار جزائر اور لکشدیپ کے پارٹی لیڈروں کو دہلی طلب کیا گیا ہے۔ اجلاس کی صدارت کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے کریں گے اور اس میں لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی اور تنظیم کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال بھی شریک ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس ایس آئی آر معاملے کو لے کر عوام کے درمیان نئی حکمتِ عملی کے ساتھ جانا چاہتی ہے، کیونکہ ووٹر فہرست کی نظرِ ثانی 2.0 والی 12 ریاستوں میں تمل ناڈو، کیرالہ، مغربی بنگال اور پڈوچیری میں سال 2026 میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہار انتخابات میں شکست کے بعد پارٹی ان ریاستوں میں کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتی۔ ذرائع نے بتایا کہ انڈیا اتحاد بھی آئندہ لوک سبھا اجلاس میں ایس آئی آر کے مسئلے پر زبردست احتجاج کرنے کی تیاری کررہا ہے۔ اس معاملے پر نومبر کے آخری ہفتے میں کانگریس دہلی کے رام لیلا میدان میں ایک بڑی ریلی کرنے کی تیاری میں ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ ایس آئی آر 2.0 پروگرام شروع ہو چکا ہے اور یہ 4 دسمبر تک جاری رہے گا۔ الیکشن کمیشن 9 دسمبر کو مسودہ ووٹر لسٹ جاری کرے گا جبکہ حتمی ووٹر فہرست 7 فروری 2026 کو جاری کی جائے گی۔

اسرو: 2027 میں پہلا انسانی اسپیس مشن بھیجنے کی تیاری

نئی دہلی: (ایجنسی) اسرو اس مالی سال کے دوران مزید سات خلائی پروازیں کرنے کا منصوبہ بنارہا ہے اور اپنے پہلے انسانی اسپیس مشن کو 2027 میں بھیجنے کی تیاریوں میں بھی مصروف ہے۔ اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ اسرو سائنس، ٹیکنالوجی اور صنعتی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے تیزی سے توسیع کررہا ہے۔ نارائنن نے کہا کہ اسرو موجودہ مالی سال کے اختتام سے پہلے سات مزید پروازیں کرنے کا ہدف رکھتا ہے، جن میں ایک کمرشل کمیونیکیشن سیٹلائٹ اور کئی پی ایس ایل وی اور جی ایس ایل وی مشنز شامل ہیں۔ اسرو کے چیئرمین نے بتایا کہ بھارت میں تیار ہونے والا پہلا پی ایس ایل وی اس پروگرام کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے چندریان-4 مشن کی منظوری دے دی ہے، جواب تک کا سب سے مشکل چاندی مشن ہوگا۔ اسرو نے اس مشن کو 2028 میں لانچ کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، جس کے ذریعے چاند سے نمونے واپس لانے کی کوشش کی جائے گی۔

فلسطینی فٹبال ٹیم کا اسپین میں آزادی اور امن کا پیغام

غزہ میں میرے بھائی، دوست، رشتہ دار جو جنگی ہلاکتوں سے بچ گئے ہیں وہ سب خیموں میں ہی مشکل زندگی گزار رہے ہیں: کوچ

میڈرڈ، (ایجنسیاں): فلسطین کی قومی فٹبال ٹیم اسپین میں دوستانہ میچ کے ذریعے فلسطینی عوام کے حق میں امن اور آزادی کا پیغام دے رہی ہے۔ ٹیم کے کوچ احاب ابوجزر اور پلیئرز نے ہفتہ کو سان میمس اسٹیڈیم میں 50 ہزار تماشائیوں کے سامنے میچ کھیلا، جہاں فلسطینی کاز کے حامیوں نے بھرپور حمایت کا مظاہرہ کیا۔ فیفا کی رینکنگ میں 98 ویں نمبر پر موجود فلسطینی ٹیم کا مقصد مستقبل میں ورلڈ کپ میں بھی حصہ لینا ہے، جس کا ایشین ٹیموں کے ساتھ راؤنڈ موسم گرما میں متوقع ہے۔ ابوجزر کے خاندان کے کئی ارکان غزہ میں اسرائیلی جنگ کے دوران بمباری سے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ان کے باقی ماندہ اہل خانہ اب بھی اسرائیلی حملے سے سخت خطرے میں ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے کہ میرا تعلق غزہ کی پٹی سے ہے اور میں اپنے خاندان کے دیگر افراد کا وارث ہوں۔ 'اے ایف پی' کو انہوں نے بتایا کہ ان کا گھر بھی اسرائیلی بمباری سے تباہ ہو گیا۔ تاہم میری والدہ میرے بھائیوں کے ساتھ آج ٹینٹوں میں زندگی گزار رہی ہیں۔ غزہ میں میرے بھائی، میرے دوست، رشتہ دار جو جنگی ہلاکتوں سے بچ گئے ہیں وہ سب خیموں میں ہی مشکل زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم کے اکثر ارکان کو غزہ میں گراؤنڈ میں فٹبال کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ بعض نے قطر میں فٹبال کھیلا، بعض نے چلی، آئس لینڈ اور امریکہ میں فٹبال کھیلا۔ یہ فٹبالر غزہ کے فلسطینیوں کے فٹبال کے آخری نمائندے ہیں۔ فلسطینی فٹبال ایسوسی ایشن کا کہنا ہے سینکڑوں کھلاڑی غزہ کی جنگ میں اسرائیلی بمباری سے جاں بحق ہوئے ہیں۔ انہی میں 41 سالہ معروف فلسطینی فٹبالر سلیمان العبید بھی بمباری کا نشانہ بن کر جاں بحق ہوگیا۔ جسے عرف عام میں فلسطینی پیلے کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ ابوجزر نے اے ایف پی' سے کہا ہم یہاں سپین میں ایک مشن پر آئے ہیں۔ اپنے کندھوں پر رکھا ہوا فلسطینی کیفیہ درست کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہمارا یہ پیغام پوری دنیا کے لیے ہے کہ وہ فلسطین پر جاری قبضے اور فلسطینیوں کی نسل کشی روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ قحط سے بھی غزہ میں ہلاکتیں جاری ہیں۔ جنگ بندی کے باوجود 10 اکتوبر کے بعد بھی اسرائیلی بمباری سے کئی ہلاکتیں ہوچکی ہیں۔ حتیٰ کہ آج کے اس غزہ میں ہلاکتیں جاری ہیں۔ کوئی چھت نہیں ہے، کوئی سہارا نہیں، کوئی پناہ نہیں۔ زیادہ تر گھروں کو بمباری سے ملبے میں بدلا جاچکا ہے۔ اب غزہ اور فلسطین میں ایک طرف قحط ہے اور دوسری طرف موسم سرما کی شدت شروع ہو رہی ہے۔ خیموں میں خوراک کی جگہ بھی اب سرد ہواؤں اور بارشوں کے پانی کا خطرہ ہے۔ اس میں یہ خیمے ہمارے بچوں اور ہماری خواتین کو تحفظ نہیں دے سکیں گے جس طرح گرمی کی شدت میں تحفظ نہیں دے سکے تھے۔ اس لیے ہم پوری دنیا کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے اور فلسطینیوں کو قبضے سے نجات دلائے۔ ہم آزادی کے بعد ایک پروقار زندگی چاہتے ہیں اور نہیں توقع کرتے کہ ایک قبضے کے بعد ایک اور قبضہ ہوجائے۔ فلسطینی کھلاڑیوں کی طرح ان کے کوچ کو بھی امید ہے کہ یہ میچ فلسطینیوں کے لیے فنڈریزنگ کا باعث بنے گا اور اس سے جمع ہونے والی رقم غزہ کے لوگوں کے لیے خیموں کی دستیابی، خوراک کی فراہمی اور بمباری سے ٹوٹ بکھر چکے ہسپتالوں کی از سر نو تعمیر میں کام آئے گی۔ فلسطینی زخمیوں اور مریضوں کو ادویات ملنے کی امید پیدا ہوگی۔

بہار میں این ڈی اے کی نئی حکومت کی تشکیل کی کوششیں شروع

بی جے پی اور جے ڈی یو کے درمیان بات چیت، حصے داری کا فارمولا طے

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات میں شاندار کارکردگی کے بعد اب این ڈی اے کی نئی حکومت کی تشکیل کی کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔ حکومت سازی کو لے کر بی جے پی اور جے ڈی یو کے درمیان پہلے دور کی بات چیت مکمل ہوگئی ہے۔

کابینہ کی تشکیل اور اتحادی جماعتوں کی حصے داری کا فارمولا طے ہوگیا ہے۔ ہر 6 ایم ایل اے پر ایک وزیر کا فارمولا نافذ کیا جاسکتا ہے۔ بی جے پی کے مرکزی لیڈروں سے گفتگو مکمل کرنے کے بعد جے ڈی یو کے قومی کارگزار صدر سنجے کمار جھا اتوار 16 نومبر کو پٹنہ واپس آئیں گے۔ پٹنہ پہنچ کر وہ وزیراعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کریں گے۔ سنجے کمار جھا جے ڈی یو ودھان منڈل کے اجلاس اور این ڈی اے ودھان منڈل کے اجلاس کی تیاریوں کو آگے بڑھائیں گے۔

جے ڈی یو ذرائع کے مطابق پیر 17 نومبر کو ہی جے ڈی یو ودھان منڈل کا اجلاس بلایا جاسکتا ہے۔ 18 نومبر تک این ڈی اے کا لیڈر منتخب کرنے کا عمل مکمل ہوجائے گا۔ بی جے پی اب دیگر اتحادی جماعتوں سے حکومت سازی پر مزید گفت وشنید کرے گی۔

ہندوستانی عوام مورچہ (H A M) کے سرپرست اور مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی آج گیا سے دہلی پہنچیں گے۔ مانجھی دہلی میں وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی کے دیگر رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ وہیں اپندر کشواہا پٹنہ سے دہلی روانہ ہو چکے ہیں اور وہ بھی امت شاہ سے ملاقات کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی ایل جے پی (رام ولاس) کے سربراہ چراغ پاسوان بھی اتوار 16 نومبر کو پٹنہ سے دہلی جا رہے ہیں۔ دہلی میں ایل جے پی (آر)، ایچ اے ایم اور آر ایل ایم کے ساتھ حکومت سازی پر بات چیت ہوگی۔

بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے 202 نشستیں جیتیں۔ بی جے پی نے سب سے زیادہ 89 نشستیں جیت کر ریاست کی سب سے بڑی پارٹی بن گئی جبکہ جے ڈی یو نے 85 نشستیں حاصل کرکے دوسری سب سے بڑی جماعت کا مقام حاصل کیا۔ چراغ پاسوان کی ایل جے پی (رام ولاس) نے 19 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ جیتن رام مانجھی کی جماعت ایچ اے ایم نے 5 سیٹیں جیتیں اور اپندر کشواہا کی آر ایل ایم نے 4 نشستیں حاصل کیں۔ دوسری جانب عظیم اتحاد صرف 35 نشستوں تک محدود رہ گیا۔

'میڈیا کا کام حکومت سے سوال کرنا ہے، تشہیر نہیں'

کانگریس صدر کھڑگے کا نیشنل پریس ڈے پر بیان

نئی دہلی: (ایجنسی) نیشنل پریس ڈے کے موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس کے سرکاری ہینڈل نے آزاد، بے باک اور ذمہ دار صحافت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے میڈیا کے کردار پر بھرپور روشنی ڈالی۔ دونوں بیانات میں کہا گیا کہ ایک مضبوط اور شفاف جمہوریت کے لیے ضروری ہے کہ پریس دباؤ سے آزاد ہو، سچ بولے اور حکومت کی ہر کارروائی پر سوال اٹھا سکے۔ ملکارجن کھڑگے نے ایکس پر جاری اپنے پیغام میں تمام صحافیوں اور میڈیا اہلکاروں کو نیشنل پریس ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میڈیا ملک کے جمہوری اداروں کا محافظ ہے اور اس کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ بے خوف ہو کر سچ سامنے لائے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کا اصل کام صرف حکومت کے بیانیے کو بڑھانا یا اس کی ناکامیوں کو چھپانا نہیں بلکہ ہر قدم پر حکومت اور وزیراعظم سے سوال کرنا ہے، کیونکہ یہی جمہوریت کی اصل روح ہے۔ کھڑگے نے مزید کہا کہ میڈیا کو چاہیے کہ وہ کسی خوف یا مصلحت کے بغیر کام کرے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا، "ایک حقیقی آزاد پریس کبھی بھی حکومت کے تعصبات کا آلہ کار نہیں بنتا، بلکہ وہ حکومت کے ہر اقدام کو جانچتا ہے اور عوام کے سامنے حقائق رکھتا ہے۔" ادھر کانگریس کے آفیشل ہینڈل سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ہندوستان کی جمہوریت ایک آزاد اور بے خوف پریس پر قائم ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ کانگریس نے ہمیشہ پریس کی آزادی، شہریوں کے حقِ معلومات اور صحافیوں کے تحفظ کے لیے آواز اٹھائی ہے۔ کانگریس نے آزاد صحافت کو جمہوری عمل کا بنیادی ستون قرار دیا اور کہا کہ صحافیوں کو اپنے فرائض انجام دینے کے لیے ایسا ماحول فراہم کیا جانا چاہیے جہاں وہ دباؤ یا خطرے کے بغیر سچ کہہ سکیں۔ خیال رہے کہ نیشنل پریس ڈے ہر سال 16 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہے جب 1966 میں پریس کونسل آف انڈیا کا قیام عمل میں آیا تھا، جس کا بنیادی مقصد ملک میں پریس کی آزادی کا تحفظ کرنا اور صحافتی اقدار کی نگرانی کرنا ہے۔

"سیاسی اختلافات ضرور ہیں، مگر لالو خاندان کو ہمیشہ اپنا مانا ہے"

روہنی آچاریہ معاملے پر چراغ پاسوان کا ردعمل

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات کے بعد لالو پرساد یادو کی بیٹی روہنی آچاریہ کے سیاست چھوڑنے اور خاندان سے دوری بنانے کے اعلان نے سیاسی ہلچل مچادی ہے۔ ایسے میں مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ یہ خاندانی تنازع جلد ختم ہوجائے۔ پٹنہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چراغ پاسوان نے کہا کہ "میں اس معاملے پر کوئی خاص تبصرہ نہیں کروں گا، کیونکہ جب کوئی خاندان ایسے مشکل دور سے گزرتا ہے تو میں ان کی ذہنی کیفیت سمجھ سکتا ہوں۔ میں خود بھی ایسی ہی صورتحال سے گزر چکا ہوں۔"

چراغ پاسوان نے اعتراف کیا کہ ان کے اور آر جے ڈی قیادت کے درمیان سیاسی اختلافات رہے ہیں، مگر ذاتی تعلقات ہمیشہ مضبوط رہے۔ انہوں نے کہا: "ہمارے درمیان سیاسی اختلافات ہو سکتے ہیں، لیکن میں نے ہمیشہ لالو پرساد یادو کے خاندان کو اپنا مانا ہے۔ میں نے ہمیشہ تیجسوی، تیج پرتاپ، میسا دی، روہنی اور باقی سب کو اپنا بھائی اور بہن سمجھا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ خاندانی اختلاف جلد سلجھ جائیں۔" چراغ پاسوان نے کہا کہ اگر گھر میں اتحاد قائم رہے تو باہر کی مشکلات کا مقابلہ آسان ہوتا ہے، مگر اگر گھر کے اندر ہی تنازع ہو تو بیرونی حالات مزید سخت ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "آج جس دور سے آر جے ڈی گزر رہی ہے اور ساتھ ہی خاندان میں بھی اختلافات ہیں، میں سمجھ سکتا ہوں کہ خاندان کس قدر مشکل حالات میں ہے۔"

ادھر نومنتخب این ڈی اے رکن اسمبلی دیپا مانجھی نے تیجسوی یادو کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ "اپنے والد کو کڈنی دینے والی بیٹی کے ساتھ گھر میں بدسلوکی کی گئی، اسے گھر سے نکال دیا گیا اور جسمانی طور پر بھی اذیت دی گئی۔ اگر خاندان میں ہی ایسا سلوک ہورہا ہے تو ایسے لوگ عوام کے لیے کیسے کام کر سکتے ہیں؟" عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ووٹرس نے دوسری بار انہیں موقع دے کر ان پر اعتماد ظاہر کیا ہے اور وہ پوری دلجمعی کے ساتھ اپنے حلقے کی خدمت کریں گی۔

یو این ایس سی میں غزہ کے حالات پر آج ہوگی بحث

اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا۔ ہم فلسطینی ریاست کے قیام پر راضی نہیں

واشنگٹن/تل ابیب: (ایجنسی) غزہ امن منصوبے کا مستقبل کیا ہوگا، اس پر ایک بار پھر سوال کھڑے ہورہے ہیں۔ گزشتہ تین چار دنوں میں ایسے کئی واقعات پیش آئے ہیں جن سے لگ رہا ہے کہ دنیا دو دھڑوں میں بٹتی جارہی ہے۔ یو این ایس سی میں امریکہ اور روس اپنے اپنے مسودوں کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ اسی دوران اسرائیل کے وزیر خارجہ گدعون سار نے بھی صاف کہہ دیا ہے کہ ان کا ملک کسی فلسطینی ریاست کے قیام پر راضی نہیں ہوگا۔ دی ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں آج پیر کے روز امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے جامع غزہ جنگ بندی منصوبے پر ووٹنگ ہونی ہے۔ ایک مسودہ پیش کیا جاسکتا ہے، جس میں ایک فلسطینی ریاست کے قیام کا ممکنہ راستہ بھی شامل ہے۔ اسی منصوبے کے تحت وزیر خارجہ گدعون سار نے کہا ہے کہ اسرائیل ایسی کوئی ریاست قائم ہونے کی اجازت نہیں دے گا۔ ان کا یہ بیان ہفتے کے روز اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاہو اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان فون پر ہوئی گفتگو کے بعد سامنے آیا۔ گدعون نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے کہا، "اسرائیل اپنے ہی قلب میں، اس کے تمام آبادی والے علاقوں سے نہ ہونے کے برابر فاصلے پر، اور اس کے جغرافیائی خطے کے اندر ایک فلسطینی دہشت گرد ریاست کے قیام پر کبھی رضامند نہیں ہوگا۔"

جمعرات کے روز یو این ایس سی میں روس نے امریکی تجویز کے خلاف اپنا ڈرافٹ ریزولوشن پیش کیا۔ روس نے ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کو چیلنج کیا۔ روس کا کہنا ہے کہ اس کی تجویز دشمنی کو مکمل ختم کرنے اور توازن قائم رکھنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس دوران امریکہ نے ٹرمپ کے منصوبے کو آگے بڑھانا ضروری قرار دیا۔ یو این ایس سی میں امریکہ نے کہا کہ اگر ان کی تجویز نافذ نہ کی گئی تو فلسطین کا انجام بہت خراب ہوگا۔

'اگر انتخاب مکمل طور پر آزادانہ اور منصفانہ ہوتے تو مزید سیٹوں پر فتح حاصل ہوتی'، بہار انتخابی نتائج پر مایاوتی کا ردعمل

لکھنؤ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابی نتائج کے متعلق بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے بہار انتخاب کی شفافیت پر سوال اٹھایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر انہوں نے لکھا کہ "بہار اسمبلی کے حال ہی میں ختم ہوئے عام انتخاب میں کیمور ضلع کی رام گڑھ اسمبلی سیٹ نمبر 203 پر بی ایس پی کے امیدوار ستیش کمار سنگھ یادو کو جیت دلانے کے لیے پارٹی کے تمام اراکین کو مبارکباد اور ان کا تہہ دل سے شکریہ۔" واضح رہے کہ بی ایس پی امیدوار ستیش کمار سنگھ یادو کو 72698 ووٹ ملے تھے اور دوسرے نمبر پر رہے بی جے پی کے امیدوار اشوک کمار سنگھ 72659 ووٹ ملے تھے، جیت وہار میں صرف 30 ووٹوں کا فرق تھا۔ مایاوتی نے پوسٹ میں آگے لکھا کہ "حالانکہ ووٹوں کی گنتی بار بار کرانے کے بہانے سے وہاں کی انتظامیہ اور تمام اپوزیشن پارٹیوں کے ذریعہ بی ایس پی کے امیدوار کو شکست دینے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ لیکن پارٹی کے بہادر کارکنان کی وجہ سے مخالفین کی یہ سازش کامیاب نہ ہو سکی۔" ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ "اتنا ہی نہیں بلکہ بہار کے اس خطہ کی دیگر سیٹوں پر بھی مخالفین کو کانٹے کی ٹکر دینے کے باوجود بی ایس پی امیدوار جیت حاصل نہیں کر پائے۔ جبکہ فیڈ بیک کے مطابق اگر انتخاب مکمل طور پر آزادانہ اور منصفانہ ہوتے تو بی ایس پی یقینی طور پر مزید کئی سیٹیں جیت لیتی، لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ اس کی وجہ سے پارٹی کے لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ مستقبل میں مزید تیاری کے ساتھ کام کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔" مایاوتی نے پوسٹ کے اخیر میں لکھا کہ "بہار اسمبلی کے رواں انتخاب میں اپنے خون پسینے اور پوری محنت ولگن سے انتخاب لڑنے کے لیے بی ایس پی کے تمام چھوٹ بڑے عہدیداران، کارکنان اور خیر خواہوں کا تہہ دل سے شکریہ۔ ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ میں اپنے تمام کارکنان ولیڈران سے اپیل کرتی ہوں کہ بہار میں پورے خلوص سے کام کرتے رہیں۔ تاکہ بہار قابل احترام ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور کانشی رام جی کے خوابوں 'سب کی خوشی اور سب کی بھلائی' کی سرزمین بن سکے۔"

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔